

البرهان

وَرَجَعَهُ مَعْنَاهُ إِلَى

اللُّغَةِ الْكَلِمِيَّةِ

## سُبْحَانَ الْمَلِكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ  
 عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا  
 مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِن تَفَوُّتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ سوچو درد رکھو سوچنا، مانی شان ہے کہ وہاں جس سے جس قبض میں چھو  
 ساری بادشاہی ہے حکومت وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہ ہے سو سوچو کہ جو چیزیں ہیں قدرت و ہول  
 الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ہم پر درد کارن مران ہے زندگی روزان پیدا کر  
 ہے کہ سو توہ آزمائش کر کہ توہ اندر وہ کہہ چھو نہت عمل کر نس اندر جس چھو عمل روزہ عمل اندر کہ  
 پانچ کہ سو تک خیال تلو کہ چھو انسان دنیاں فانی زمان مر نہت ہے زندگی وہ نہت کہ اعتقادہ سمیت چھو  
 آخر جس باقی زمان یہ چھو آخر تک ثواب حاصل کرنے خاطر ہے کہ کہ خدا ہے جو خاطر مستعد  
 روزان اتھ پانچ چھو حیات ہے عمل کر نس اندر عمل پر اشدہ کہ حیات کے کہ عمل اتھ اندر کہ  
 قبض لہذا چھو حیات عمل بندہ خاطر موزل طرف چہ تک موت چھو ہم محض چیز لو بلکہ چھو ہر دو  
 لہذا تو اتھ چہ خلق آسنگ حکم کر نہ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ یہ چھو سو پر درد کارن مر دست ہے غالب  
 چہ عمل چہ سزا و پیمان ہے سو ہی چھو ممکن مغفرت کر وہاں ہے درد گذر کہ وہاں ہے الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ  
 سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ہم پر درد کارن اتھ آسمان پیدا کر کہ اس چہ چہ چنانچہ حدیث شریف میں چھو آست ہر  
 کہ آسمان چھو میں آسمان چہ چہ کن تر قبض چھو ترم آسمان اتھ پانچ چہ سب ستوں آسمان ہر  
 آسمان چہ چہ میں آسمان چہ پانچ چہ در تلی ہر مسافت مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِن تَفَوُّتٍ ای



عَزَنَتَهَا الْكُرْبَاءُ بِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا  
 وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝  
 وَقَالُوا لَوْلَا نُنَزِّلُهَا مِنْ سَمَاءٍ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝  
 فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ قَسْحًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ  
 يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۝ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسْرُوا  
 قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ

کافران ہنر فلان اللہ ہی کا ہے عَزَنَتَهَا الْكُرْبَاءُ بِكُمْ نَذِيرٌ یہ ہے تمہیں جس کا تو نے آس  
 یہ ان کافران ہنر کہہ رہا تھا کہ تمہیں آس پر ڈھان تکہ داروہ کیا تو نہیں اور ان کا کہ ہم کو جان نہیں کہ  
 ہم تو ہم آس ہی کہتے ہیں ہر جگہ یہ سوال آس تم نہیں کہ ان بطور زبرد تو جی قَالُوا بَلَىٰ  
 قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ تم کافر ہو چکے واقعی آگے دوسرے نبی بھیج کر لانا چاہتے تھے اِنَّا نَنْزِلُ  
 الْاٰیٰتِیْنَ حَقًّا لِّیَعْلَمُوْا کہہ رہے تھے کہ آس تمہیں نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے  
 نازل کرے گا کہ تم کتاب یا حکام کہ توہم جو کچھ لکھی اندر سے وَقَالُوا لَوْلَا نُنَزِّلُهَا مِنْ سَمَاءٍ  
 فَاَعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ کہہ رہے تھے کہ ہم نے اپنے گناہوں کو پہچان لیا ہے اور ان کا کہہ رہے تھے کہ  
 توہم آس اس کہ آس ہوئے شامل دوزخ کہیں لو کہ اندر کَانَ عَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ قَسْحًا لِأَصْحَابِ  
 السَّعِيرِ میں کرن تم یہ جرمگ اقرار میں لا میں اعتراف میں لو کہ اِنَّا نَنْزِلُهَا مِنْ سَمَاءٍ  
 بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ یہ پانچہ ہم لو کہ پند نہیں پروردگار میں وہمہ ورائی کوہست ایمان  
 واطاعت اختیار کرن تہمہ وخطروہم جو بسطرت کہ ہمزور مقرر کرن آس وَأَجْرًا كَبِيرًا وَأَسْرُوا  
 قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ای لو کہ توہم ہنر پانچہ کہہ کر توہم سادگی چیز ہنر غیر  
 کیا نہ سوہم خود ان ہنر کہہ جان پر زمان اَلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ سُلَاطِمِ وَأَهْلِ الْاٰیٰتِ الْفٰحِشٰةِ کیا سوہم پروردگار ہم  
 یہ انسان پیدا کر گوڑہتا ان سے سوری حال سوری ہوساری ہاشیدہ چیز ذات ان سوی ہوسوی ہاشیر

مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ  
 الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ  
 النُّشُورُ ۝ أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ  
 الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورٌ ۝ أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ  
 يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۝ وَلَقَدْ  
 كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَكِيفَ كَانَ تَكْوِيرٍ ۝ أَوْ لَمْ يَرَوْا

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ ہو  
 صحیحی منعم ہم تو ہندہ بخیرہ کہ یہ زمین رام = سطر ۳۰ ہجو تو ہندہ ساری تصرقات قبول کر ان میں بھیر  
 ی توہ مکن دن اندر تو پتہ کھینڈے ایہ خندہ سوزنق پس تم اتمہ ز نہیں اندر پیہ وکراوہ طریقہ حاصل کرت  
 مگر یہ کہ پیہ اندر تو پتہ کھینڈے ایہ خندہ سوزنق پس تم اتمہ ز نہیں اندر پیہ وکراوہ طریقہ حاصل کرت  
 ہنر شکر گذاری ایمان دا امامت سے۔ ءَأَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا  
 ہنر شکر ۱۰ اے لوگو کیا توہ ہجوہ جس ذات پاکس نبیہ صو کھس اندر بے خوف ہے مت بندہ ختم =  
 تصرف ہجو آسمان اندر سو کیا والہ توہ کارونہ خندہ پانڈہ ز نہیں کل پس ایہ خندہ ز نہیں لا نعدال پیہ  
 دو نہیں خندہ تو پتہ سپہ پس تلک پیہ پختے ای لوگو توہ بھیر ی = پیہ اتمہ ز نہیں پیہ کھینڈے ایہ خندہ سوزنق  
 مگر مغرور گواہہ سہ پیہ ی عاقل خندہ پیہ نشہ ءَأَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا  
 ہنر توہ لوگ ہجوہ بے خوف = صو کھس اندر جس ذات پاکس نشہ پیہ حکم = تصرف ہجو آسمان اندر  
 یہ کہ پیہ کہ سو کیا سوزہ تو پتہ خلت ہیرو لو پتہ حزیمہ پھل = آسن قوم بادک پانڈہ یہ سےت توہ =  
 بلاک گواہیو۔ تو ہندہ مگرہ سو پتہ گواہہ توہ تی پن وئیں ہر گواہہ مصلحتہ سپہ خندہ حزیمہ خیر سپہ ان ہجو  
 مردست توہ پیہ خندہ نازل سپہ ان فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ مگر مغرور گواہہ گتہ توہ زامن کہ  
 میان ہم کران کہ کواہہ ہنر خندہ نازل سپہ ان فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ مگر مغرور گواہہ گتہ توہ زامن کہ

إِلَى الْكَلْبِ فَوْقَهُمْ صَفِيَّةٌ وَيَقْبُضُنَّ مَائِي سِلْكُنَ إِلَّا الرَّحْمَنُ  
 إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ اَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ  
 يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْكُفْرَانَ الْإِنْفَىٰ عَرُورٌ ۝  
 اَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرِزُّكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوْا  
 فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝ اَمَّنْ يَمِشِي مِكْبَالًا وَعَجَبًا  
 أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمِشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

کیونکہ بے شک بولولو کو یمن بروتھ دین جس پر مگورت انکار کر دے مگو میں اذاب تھ پانھ سہ تھن  
 بیخدا وایح آساجی ۵ زچہ ذکر کہ نہ پتہ چھ بیان کر ان زمین و آسماں در میان کس فضا چھو تھ جز ۵ چھ  
 میان کس اچھ دلیہ اولہ ہذا الی الکلب فو قہم صفیة و یقبضن کیا تھولو کو ڈنا نظر کس بیخدا کس  
 داؤد عن جانورن کس یم یکن پر مزارو تھ دوان چھ یہ چھ پر تھ ۵ دوان دو شو کس جانن اندر چھو تم  
 بادجو قتل ۵ گوہر آسھ پھر بیوان مائیس لکن ایلا الرحمن کانس ۵ چھو تھن ہوا اس اندر متعلق  
 تھو ان رحمت دالس عدالس ورائی ایلہ یجلی شیء البصیر بے شک پر تھ چیز کس کن چھ جس نظر  
 ا تھ پانھ خوش کر لیس تھ پانھ چھو تھ جزو تصرف کر ان تھ یلہ تو ہونوہ کہ عدلیہ سند تصرفات چھ پر تھ  
 چیز کس بیخدا ا مَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْكُفْرَانَ الْإِنْفَىٰ عَرُورٌ  
 دُنْ وَتَوَّابَةٌ كَ حَضْرَتِ د سانس ورائی کہہ چھو تو کس قوم فکر بہت بلاج ۵ آفتو نش نہات دس اندر د  
 بھہ کرت کافر یم پتہ یمن عبودان باطن نسبت یہ طیل تھ تھ چھ تم چھ ہا کھل دعو کس جزو ا مَّنْ  
 هَذَا الَّذِي يَرِزُّكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ا تھ تھو لوک کہ سہ کوہ شخص چھو کس توہ رزق و بھہ دت  
 ہر گاہ اللہ تعالیٰ بند کرہ توہ نش ہون رزق مگر یمن لو کس چھو یو کھو سیت ۵ کانس اثر سہ ان ہل  
 تھو ای عتو و نفور بلکہ تم رو ذاکرت سر کش ۵ ڈانس بیخدا ا مَّنْ يَمِشِي مِكْبَالًا وَعَجَبًا  
 ا هْدَىٰ أَمَّنْ يَمِشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ یہ تھ ہوت ۵ سوچی ہوا ہرہ کیا سو شخص کس ۵ ہندہ

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۱۰﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۱۱﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۲﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّارَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ

نہ تراس آئے ہو کہ کوئی لگان آسن ۱۰ سو آسہ جو ممکن ہے ان ہی ان پکان سو چھا منزل مقصودس  
 چنہ زیادہ دانہ ان ہر سو شخص چھو بس سیزہ ۱۱ ہوا روہ چنہ پکان آسہ سوی حال چھو ہا پانس ۱۲ کا فرہ  
 نہ ہا ایمان چھو پکان صراحت شخص چنہ افراد تقریبہ ورائی کا فر چھو گرائی بندہ چھو نہ چنہ پکان چھو  
 اندر چاہے چاہے شکرے محسوس کیا ہو و اتھ منزل مقصودس لوجان آسہ تو حیدہ چہ دلیلہ یہ نیر نیر  
 چھو نہ چہ چھو نہ دلیلہ بیان یون کرن یہ انسان پانس اندر چھو قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ  
 لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ توہ فرماو کہ یا رسول اللہ سو پورہ گار گو سوی  
 قدر ۱۰ اول ۱۱ نمونہ عطا کرو ان تم توہ پیدا کرو یہ تم بوڈن خطر کن و چھو خطر و اچھو زمانہ خطر اول  
 عطا کر توہ یمن یمن چنہ پزہ ہاتھ عطا شکر دین مگر توہ چھو عطا کم شکر دین یمن یمن چنہ نہ شکر گو و  
 کہ تم طاقت ۱۰ قوت گوہ استعمال کرن حقیقی چاہن اندر یمن منرا اللہ تعالیٰ مندرضا آسانہ کرو نہ توہ  
 قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ توہ فرماو کہ اے کہ سوی چھو سو پورہ گار تم  
 توہ پیدا کرت روی زمینس اندر محسوس او توہ پزہ آج توہ یہ تم نشہ بیج کرتہ ۱۰ ہر لونہ بس نشہ آوہ تم  
 نشہ چھو توہ یہ وائل توہ نوس لازم تم نشہ گو ڈھن اکس دمس ۱۰ عاقل روزان چہ تم وقتہ گوہ توہ فکر  
 آسن کہ اس کیا ہو چھو نہ نس مانگس نشہ اس کہ لا تمہ و اتو تم نشہ اتھ چھو کارفن پڑھی و یقولون  
 مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ تمہوہاں یہ قیامت و عدہ گراہے لوہ ہر گاہ پزہ چھو توہ قُلْ  
 إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ توہ فرماو کہ جواب کہ اے قیامتہ تمہیک علم چھو نہ ایسی

كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ۗ قُلْ أَرَأَيْتُمْ  
 إِن آهَلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ  
 مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ۗ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ امْتَآبِهِ وَعَلَيْهِ  
 تَوَكَّلْنَا فَأَنْتَعَلُونَ مِنْهُ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۗ قُلْ

یہ تمہو پر محض تمہارے نبی یا تمہو توہمہ و خیر یا تمہو کے مقابلہ میں ہے کہ وہ ان  
 الذین کفروا وقیل هذا الذی کنتم به تدعون یعنی جس بلکہ سو ہو لو گے مستقبل یعنی سو عذاب  
 سمیعہ کہ تمہو کے لئے وہ توہمہ و خیر یا تمہو کے لئے تمہو کے لئے توہمہ و خیر یا تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 ہو تمہو کے لئے وہ توہمہ و خیر یا تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ توہمہ و خیر یا تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 ہر گاہ کہ اللہ تعالیٰ توہمہ و خیر یا تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 وہمہ و خیر یا تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 پندہ فی ما فی توہمہ و خیر یا تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 ظہور عذابہ نہ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ امْتَآبِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا توہمہ و خیر یا تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 برحق ہو سبھا و رحمتہ دل سے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 تمہو اس تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 آخر تک عذابہ نہ دنیا کی عبادت تمہو کے لئے تَوَكَّلُونَ مَنْ هُوَ ضَلِيلٌ مُبِينٌ بلکہ تمہو کے لئے  
 کو سمیوہ اس روز تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 خیال ہو کہ توہمہ و خیر یا تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 توہمہ و خیر یا تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے  
 خیر یا تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے تمہو کے لئے



## أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَضْبَحْنَا مَا وَكُم غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿۷۰﴾

حدیث شریف میں جو آیت کہ میں شخص سورہ ملک پر وہ تو پتہ پر وہ ہے آجے کرید (کُلُّ لَوْهٍ يَتَّقُ) الخ سورہ ان اللہ بالظاہر و اور ب الظہیر مگر یہ جھوٹا نسخہ ہے ان کو ذرا نہیں نہ کہہ کیا وہ لفظ حدیث و جھوٹا لہذا یہ لفظ محمد من صحاحہ من نظر کرتے جھوٹا نسخہ ہے ان مقتدرین نہ کہے۔



## سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
 ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا آنتَ بِبِنْعَمَةِ رَبِّكَ  
 بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَسْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ  
 لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝ فَسُبْحٰنَ رَبِّيَ عَمَّا يَشْرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الْمَفْسُونَ ۝  
 إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ

ج پروردگاری جو معلوم اند اندر کیا جو مراد والقلم وما یسطرون قسم جو کلمہ یہ  
 بیت کلمو کا تین بند تقدیر لوح کلمو کس بیچے لکھو آمت جو یہ قسم تم تین حاکم بند لکھک نیم  
 نوکن ہنرہ ملکہ کھان جو ما آنتی بنعمتہ ربک بمجنون تو ہمز مجنون ہد نس پروردگار ہندہ  
 فضلہ بیت مت دوجہ کہ ہد پانچ سوہوہ نو کلمہ شکرہ بان چہ فرض چھو کہ توہہ مجھوی برحق شک و  
 شہد و رای وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَسْنُونٍ بے شک تو ہندہ عظیمہ چھو نوکن تبلیغ احکام کر نہ عظیمہ  
 نوکن ہنرہ چھہ آسمن پندہ صبر کر نہ عظیمہ سوہوہا ثواب ہندہ زانوہ ہر بان چھو وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ  
 یہ قسم توہہ بے شک رحمن عظیمہ اس اعلیٰ یا اس پندہ پیدا کرناست تو ہنرہ بت کامہ ہمد اقتدار اس  
 پندہ چھو نس جو چھو آسمان کا تین اندر تو از ان د امتداد دشمن تو ہندہ ہمہہ قسم کہ وہ بان چھہ نمیک کہ  
 روح توہہ کان ثم فسبحنہ ونبشرون ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ منقریب وچھو توہہ یا رسول اللہ یہ دچھن تم کہ  
 توہہ اندر کس چھو مجنون دوجہ کہ جنون حقیقت چہ عقل زاکل کو کھن عک ہندہ عایت چھو نطق نقصان  
 نگرہ تران نقصان گو سوی نس ابدی آسہ کس پندہ قیامت وہ دشمن تو ہندہ دشمن کہ حاکم د کاشل  
 آس ہا ایمان ہو یہ نطق ابدی حاصل کر مجنون دوجہ کہ آس کافر ہننے یہ دشمن ہمہہ نطق ابدی نش  
 عروم ہد ہت ضرر و نقصان ابد کس جتا ہد۔ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ

يَا الْمُتَّقِينَ ۝ فَلَا تَطْعِمُوا الْمَكْدِبِينَ ۝ وَذُؤَالُو تَدْهِنُ  
 فَيُدْهِنُونَ ۝ وَلَا تَطْعَمُ كُلَّ حَلَالٍ مَهِينٍ ۝ هَتَا زَمْشَاءُ  
 بِسَمِيٍّ ۝ مَنَاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ آيْتِيٍّ ۝ عَتَلٌ بَعْدَ ذَلِكَ زَنْبِيٍّ  
 أَنْ كَانَ ذَامَالٍ وَبَيْنِينَ ۝ إِذَا شَتَلِ عَلَيْهِ الْيُنْتَا قَالَ  
 أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا

یا المتقین ہے۔ فلا تومنہ پروردگار، چھوٹی شخص اور وہ ان میں جہز وہ ہے۔ نشہ ذوال سوی چھوڑا وہ  
 زمانہ نیز وہ ہے۔ پنہ یکہ۔ وکن لہذا وہ سوی بہت کا نہ۔ جزاہ سزاؤں بلہ تو وہ یہ معلوم کہ توہ چھوڑے اس  
 پنہ تومنہ دشمن چھوڑے اس پنہ۔ فلا تطعموا المکذبین۔ میں مہزبانو توہ یکن مکتون جزاہ تہہ پنہ پنہ نہ  
 توجان سو لو کہ وکذا الوان من فیند ہنوت۔ تم چھوڑے صان توہ کومو نعوہ بانہ پنہ اس فرض شخصیں  
 ہننے شخصیں بہت پرستی ہنہ اس تردید اس جزاہ نہ در طایعہ ہنطر وہتاہ نری کران تہہ کران تم ہے تو ہنہ اس  
 جافس اندر نری وکذا تطعمہ کل حلال مہین۔ توہ مہزبانو جہز وہ تہہ خصوصاً شخص شخصہ سزہ تہہ اس  
 زیادہ قسم پوان آسہ اس پنہ یو چھوڑے حرکتوں کہ خدا میں ہے لو کہ نہ ہے وقت ہے دلیل آسہ۔  
 ہتاز مٹا ہا ہتینو۔ میں زر کہ ہے طعن وچان آسہ میں وہان کران بھیران آسہ وکذا ہنوت ہنوت  
 لہنہ میں رڈ کا میو نہ لو کہ ہتہ ر وہان آسہ اس عدہ نشہ ذال ان آسہ میں بدکار ہے گناہ کار آسہ  
 عتلی بعد ذلک لہنہ۔ میں بد مزاج ہے ڈکھول آسہ اس ساری طابہ ولد الزنا ہے تراخہ وہ آسہ  
 فرض کہ توہ مہزبانو جہز تہہ ان خان ذامال قونین۔ یہ سو کہ کہ سو کیا آسہ مالہ اول ہے شر  
 گھبر اول ہننے دیاس اندر آسہ صاحب و جاہت احسن شخصہ سزہ تہہ بانہ نہ نشہ چھوڑے اس توہ ممانعت  
 کران یہ سو کہ کہ احسن شخصہ شدہ عبادت چھوڑے۔ إذا شتل حکبہ انینتا قال لتساطرہ الاولین  
 بلہ جس برو تہہ کہ سین آیات پر نہ چان چھوڑے ہنہ ہنہ ہنہ ہنہ ہنہ ہنہ ہنہ ہنہ ہنہ ہنہ ہنہ ہنہ  
 برو شخصیں نشہ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ اس کردار مغرب جہز نہ ہے ہننے قیامت وہ کردہ اس

يَكُونُ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لِيَصِرَ مِنْهَا مُصْبِحِينَ ﴿۱﴾ وَلَا  
يَسْتَنْوُونَ ﴿۲﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿۳﴾  
فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿۴﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿۵﴾ إِنَّ أَقْدُوا عَلَى  
حُرِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶﴾ فَأَنطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخافتُونَ ﴿۷﴾

جہنہ و کفر وہ جہنم ہی ہو جس سے نہ نلتے پتہ سواست یہ۔ بیت تمہیں ساری لوگ پروردگار نے آسمان سے  
بیت یہاں تمہارے ذلیل سے رسوا ﴿۱﴾ لَیْسَ لَکُمْ فِيهَا مَوْلَا ۚ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ بے شک اس جہنم میں کہ کہیں  
لوگ نہ آئیں کہ مسلمان ہیں وہ بیت جہنم تم مفرد جہنم اس جہنم میں کہ نہ ایمان خدا ہے سندس کن  
آسمان کہ ہم کرن یا شہری کفر و شر کہ بیت جہنم اس آسمان کی کہ تم پروردگار والین (یہ لوگ  
اکہ باہر جہنم جہنم جہنم اس باہر آس خبری کہ کہیں لوگ تم باہر والین ہو نہ قصہ جہنم جہنم  
کہ تم باہر والین ہو نہ مول لوگ یہ نہ وقت اس باہر کہ میوہ اکہ ہو نہ حصہ فرشتہ سے مستعمل اندر  
تقسیم کران بلہ سویر عالم کو اس طرح جو دوپ یہ سون مول لوگ اس حق سے بے عقل کہ بے حصہ  
اس باہر کہ آمدنی یہ لوگ مستعمل دو ان۔ ہر گاہ یہ سوری سے اس کرے انو سطا فاکہ دو ان اس چنانچہ  
اتھ پتہ سہیم شفق۔ ﴿۱﴾ اَقْسَمُوا لِيَصِرَ مِنْهَا مُصْبِحِينَ ﴿۱﴾ وَلَا يَسْتَنْوُونَ ﴿۲﴾ یہ قوم باہر ان قسم ہو کہ جس  
سکے کہ وہ اس ضرور اس باہر میوہ ڈون غلغلہ ویدہ اعداد و وقت سان و جہنم یہ تجھ کہ انشاء اللہ پران نہ  
کو کہ شقت بلہ اس کی بدلتی سوز یہاں دن اندر ﴿۳﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿۳﴾ پس  
پھر دراز حزی اتھ ہائس تو سندس پروردگار سندہ طرف اکہ کوی وادو بھلاہ جہنم ہار لوگ یہ  
بیت یہ سوری ہائے اذت گونہ اس تم شر تھیں۔ ﴿۴﴾ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿۴﴾ پس سہ سہ ہائے ان تجھ  
ساری دروت لوگ ایہ آنت ﴿۵﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿۵﴾ پس بیوت قوم جس سندہ قصہ اکہ اس کو دیان  
اِنَّ اَقْدُوا عَلَى حُرِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶﴾ و تھیو باہر واقع سلمہ کہ روز مجلس پتہ جہنم سے فرض میوہ  
نو تک ﴿۷﴾ فَأَنطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخافتُونَ ﴿۷﴾ پس درازے قوم باہر ان لوگ کہہ کران جو قوم کاتہ ہو نہ اِنَّ

أَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ۖ وَغَدَا عَلَيَّ حَرِيٌّ  
 قَدِيرٌ ۖ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۖ بَلْ نَحْنُ  
 مَخْرُومُونَ ۖ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۖ  
 قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۖ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى  
 بَعْضٍ يَتَلَوْا وَمُونَ ۖ قَالُوا لِيُؤْيَلْنَا إِنَّا كُنَّا طٰغِيِينَ ۖ

اَلْوَيْلُ لَكُمْ الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ یہ تھو نہ توہ نظر اڑا تھو ہاںس اندر کا نہ مسکین ۛ علیٰ ہذا تھو ہجو  
 وَغَدَا عَلَيَّ حَرِيٌّ قَدِيرٌ یہس درای تم پد نہ طیل کا نہ نہس پھ قدرہ دال زانت خیال ہو سکھ  
 اذہ مون اس کا نہ سوروی الواس پد نوی کرہ ۛ فَلَکَلَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ یہس پلہ توتہ واتھ تھ  
 پھ نظر پھ ہا نہ کس اتھ حاس پھ و پد نگ اس پھ لکت خیر کوت اس پھ و تھ رومڑ کیا زہ پد پھ نہ  
 ہاںس داں اسہ نظری ح ان تو پد پلہ اور ہر نظر او ڈکھ معلوم ہد ک جینا پھ یہ سوی جای۔ تہ سات  
 نگ اد نہ ہل نکلن مَخْرُومُونَ بلکہ پھو اس تہ تھو نشہ محروم ہد مت ۛ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ  
 لَكُمْ تھو اندر ہاںس ہتاہ جان پھن انسان لوں سو لگو کھ و پد ہر و نھو ہا تو ہ کہ اُجھہ بیت ہد کر ہ۔  
 مسکین فقیران دنہ بیت پھ ہرکت جان الی شو کہ فر مو اللہ تعالیٰ ان جس جان انسان لَوْلَا تُسَبِّحُونَ تو  
 پد دوپ گھ وکن یہ اتھ ساتہ بدنی ہتہ شامہ ہون لوں ہر جوں گھروین کو نہ پھوہ کر ان تو ہ  
 تھہ اس کن تو ہر تھہ یاد کر نہ بیت تسبیح پرنہ بیت دعوہ اتھ گناہس اسہ معاف کردہ خود زیادہ کا نہ  
 تکیفہ اسہ واجبہ ۛ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ چنانچہ ساروی بیوت پرنہ تو ہہ کر ان کر ان سون  
 پروردگار پھو مزہ دہ پاک اس پھ بے شک پان ہاںس ظلم کردان اسہ کز قصور ۛ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى  
 بَعْضٍ يَتَلَوْا وَمُونَ یہس پھیرا از الین کن اکھ اس ہتو کہ الزام دین (پھہ پانہ عادت پھو لو کن  
 ہونہ کہ کو م خراب گواخت پھہ اکھ اس اصول دوان ہاںس پھہ پھونہ کا نہ ہر ہوان ۛ قَالُوا لِيُؤْيَلْنَا إِنَّا  
 كُنَّا طٰغِيِينَ تو پد نگ ساری متعلق ہد تہ نہ کہ الموس واقعہ اس اس ساری حد و آلہ دین یہ پھو

عَسَىٰ رَبِّنَا أَنْ يَبْدِلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿۶۸﴾  
 كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا  
 يَعْلَمُونَ ﴿۶۹﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿۷۰﴾  
 أَفَتَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿۷۱﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۷۲﴾  
 أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿۷۳﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿۷۴﴾

یہ اس اندر و مسجد دی بخت خطا بلکہ پھر اس ساری اتمہ اندر خطا کار چھوادی سیت نیرہ نہ کہ نہ اس  
 ساری کردا کہ وہ تو بہ عَسَىٰ رَبِّنَا أَنْ يَبْدِلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ شاید تو بہ کہ یہ کہتے ہا کہ  
 سون پروردگار سے اس ہارے بدل سے خود نہ ہائے عطا نہاں سے اندر ہا آخر سے اندر اس اندر چھو ہا ان  
 معلوم کہ ہم لو کہ اس ہا ایمان ہلا سید سہک ہا بدنی ہمو کہ سزایہ نقصان حکم حکم تو بہ کہ یہ کہتے  
 کہ کہ اللہ تعالیٰ ان دنہا ہی اندر امی کہ عوض عطا پتا پچہ تفسیر روح المعانی اندر چھو عبد اللہ ابن مسعود ہنہ  
 سند قول نقل آست کہ نہ کہ تمہن آواسہ وہ روت ہارے عطا کہ نہ اللہ تعالیٰ چھو فرما ہاں كَذَٰلِكَ  
 الْعَذَابُ ہنہ ہا ہنہ چھو آسان سون عذاب ای کہ کیو کا فر تو ہہ کیا چھو اسی عذاب سستی ہہ سزولور  
 بلکہ اسہ خود ہنہ سخت عذاب سزاولر کیا ہہ یہ عذاب سہما کہ ذکر کہ نہ تو بہ کہ تمہن کہ نہ محض اس  
 صحیحہن ہنہ تو ہہ چھو کلمہ ہہ شرک کہ ان تو ہہ شو بہ اسہ خود نہ ہا ہنہ۔ وَكَذَٰلِكَ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ لَوْ  
 كَانُوا يَعْلَمُونَ آخر تک عذاب چھو یہ دنہا کہ عذاب خود ہنہ سطا ہو ڈ کیا ہوت ہس ہر گاہ ہم کا فر

اتھہ اتھہ وارہہ زامن۔ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ہے شک ہہ ہیز گمان ہنہہ خطیر ہہ پھر  
 جنہس پروردگار سے نشہ آسائش ہنہہ جنت ہنہہ جنت ہنہہ جنت ہنہہ جنت سبب ہہ ذر ہہ چھو تعالیٰ ہہ ہہ ہیز گمان  
 کا فر ہہ غم کہ چھو اسہ نشہ عاری ہہ خالی ہذا اتھہ ہا ہنہہ یک تمہن و اتھہ أَفَتَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ  
 كَالْمُجْرِمِينَ کیا اس کہ وہ کہ فرماں ہر دار ہہ ہا فرماں ہرا ہہ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ای کا فر تو ہہ کیا گوہ تو ہہ  
 کہ یہ اتھہ چھو یہ فیصلہ پاس ہنہہ دو ان۔ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ کیا تو ہنہہ چھو انہہ آسانی کہ ہہ



خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ  
إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿۱۰﴾ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَلِّبُ بِهِذَا  
الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ وَأَمْ لِي  
لَهُمْ إِنْ كِيدِي مَتِينٌ ﴿۱۲﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ  
مُقْبَلُونَ ﴿۱۳﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۱۴﴾ فَأَصْبِرْ لِحُكْمِ

دن ساری مسلمان مرد و مسلمان زنان سجدہ میں فطرس دنیائے اندر رہیں ہونے لظہر سجدہ اور اس تم میں  
نہ سجدت و حجہ تمیں کو کھ کر ستر جانت ہے تم نہیں نہ یوں کن لکھ یہ کہہ اسہ تھک از کہ فطرس ہا  
ایمان سہان مظر سجدہ اور کس ہے رہا ہار نہ مانتی کہہ عن سجدہ اور کھ لڑوہ مگر قدرت ابن نہ تم سجدہ  
کر کس ہے کارن ہتر سجدہ کسی خاشعۃ ابصارہم ترھقہم ذلۃً جنز و ایچہ بین شرمندگی سہہ بہ یوں  
کن تمں ہے آسہ ذلت و رسوائی و ان آزمایہ کہ وہ آسہ ای کہ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ  
وَهُمْ سَلِيمُونَ لیکن اوس دنیاوس اندر سجدہ کن باوج ان دن لکھنے دن نہ لو سکے یوں کہ ایمان اتو  
مجبور بر حجہ ستر عبادت کر تو تم ہار و آسہ آسہ خدا سے عبادت نہ بندگی کر ان لیکن آسن قیامک  
وہہ مختلف حالات کو نہ وقت آنکھ غیرت غالب سہدت ایچہ ہور کن و رہہ لگان کہ کو نہ وقت آنکھ غلبہ  
ندامت و عقاب ذہ یوں کن یوں کن فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَلِّبُ بِهِذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ  
لَا يَعْلَمُونَ توہ ترویج مہ یار رسول اللہ بیہ تمں لو کن ہم سہہ کاس لیکن قرآن مجید میں ایچہ مکر و رہن پھر  
سوچو وہ حاکمی ہے توہہ باہر لیکن کو نہ پھر جلد مذاب کرنے یوں اس چک تمہا لگان پادہ پادہ بتدریج  
فطرس کن نہ طریقہ کہ ڈینے نے نہ تم کہ تھہ ہایے کن پھر داستان وَأَصْبِرْ لَهُمْ إِنْ كِيدِي مَتِينٌ  
سردست پھوس یو تمں مسلت وہاں بے لک میان تدبیر پھر سینما مضبوط و حکم اَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا  
فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُقْبَلُونَ کو تا قبہ پھر لیکن ہندس الکار نبوتس ہے کیا توہ پھر وہ تمں نہہ تبلیغ ذہ  
ذلت کر کس ہے یہہ حرور نہ اوش سنگان لیکن کیا پھر تم فطرس ہاس حل کسٹت سوچو جہہ بکان و کسٹ



رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۷۱﴾  
 لَوْلَا أَنْ تَدْرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿۷۲﴾  
 فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۷۳﴾ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ

اَلْمُؤْمِنَاتُ هُنَّ الْغَيْبُ فَهِنَّ يَكْتُمْنَ کہ تمہیں نشہ پھر غیب علم سو محفوظ قہار نہ ٹیلر وہم تم سو کھلا ہوتے  
 لیکن چھاندا یہ سند انکام یہ کونہ ڈر پیر و اماں تا پیر لیکن کیا ہوتی ضرورت تو ہندہ متابعت و بی روی  
 ہنزیہ کہہ پھر ظاہر کہ بیور و ج کھو اندر و محمد تم نشہ کا نہ کہہ دے ہم تو نہ اس نبوتس انکار کران  
 پھر کہہ ہا اس پند یہ تو بہ معلوم سہ پیر رسول اللہ کہ ہم ہتھ کفر وہ سہ بہ مستحق عذاب ہیں نہ نہ تمہیں  
 مہلتہ یونان پھر نہ سہ پھر ای سو کہ یو کہ نہ ہتھ ہا ہتھ ہر نہ آپ مقررہ تمہیں سہ ان تم ضرور کہ قہ عذاب قاضیہ  
 لَنْ تَكُوْرَبِيْكَ پس کرج توہ پند پس پروردگار اس سندس اتھ تجر ج اس پند صبر وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ  
 الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ دل شک سہ نس اندر سہ پند یو کہ گاہ ہنزیہ کا اندر اڈو اس پند پیرس  
 یو نس طیبہ السلامس ہی تم سہ دشمن پند عذاب نازل نہ سہ نہ سو کہ دل شک سو وقت نہ پند یو اس پند  
 یو نس طیبہ السلامس پند نس پروردگار اس شوگک و عاصتہ حاس متروک تم اس و لیکن تم اندر یو نکاست  
 سو گولا اللہ الا انت سبحانک اسی کنت من الظالمین لَوْلَا اَنْ تَدْرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ  
 وَهُوَ مَذْمُومٌ ہر کہ نے احسان خداوندی تمہیں و بھیری کہہ پند لیکن ترانہ سہ حاس اندر سہ  
 حاس اندر گاہ ہندہ صمد اندرہ کڈت مید اس اندر ترانہ آئیے پند طرقتس اندر مگر اللہ تعالیٰ ان  
 کہ کہ تو بہ قبول سوی گیہ و بھیری کرن تو بہ قبول کرت ان کھ نہ رو بہ اجتہادی ظلمی ہی نہ نہ اس  
 نہایت بد حالی فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ بلکہ کہ تمہیں پروردگار ان پر گزیدہ تمہیں کرن  
 زیادہ مرتبہ عظام کرن سالو اندر وہ اس اندر پھر عرض پند نہ اجتہاد وہ سبب عمل کرن کو جاہ سطر  
 سہ ثابت جسدہ حقہ اسے پانچ سو کرج توہ جلدی کا تران عذاب نازل سہ نس اندر بلکہ کرج توہ صبر نہ  
 توکل سمیع کہ پھل نہ نتیجہ نیرہ مشاہدات وَلَنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيَاذُوكَ بِالنِّسَاءِ وَالَّذِينَ  
 وَيَكْفُرُونَ اِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ہم کافر یہ یہ قرآن مجید تو ہندہ زبان سہاد کہ بودان پھر سخت خداوند کہ سہ

كُفِّرُوا بِلِقَائِكُمْ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَبِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ  
لَمَجْنُونٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥١﴾

یہ چھ توہمیں محمد پانچواں چھان زان ابھوسیت کھیت ڈھمن جنزہ اچھ لکھہ سیت بلان ۵ نیرت کوہمن  
توہمہ پائے مبارک توہمہ اچھ لایہ چھ شدت ہر اوہ موکھے تم توہمہ جان نعوز ہائے موت ۵ دیوانہ  
وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ حالانکہ یہ قرآن مجید نہیں توہمہ تمہیں پر ان چھوہ یہ چھوساری جمانہ شیطریہ  
صحبت ۵ دھن



## سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَا اُذْرِیْكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝  
 كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالنَّارِیْعَةِ ۝ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاهْلِكُوْا  
 بِالنَّاطِیْغِیَّةِ ۝ وَاَمَّا عَادٌ فَاهْلِكُوْا بِرِیْحِ صَرْصَرٍ عَاتِیَةِ ۝  
 سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَیَالٍ وَثَمٰنِیَّةَ اَیَّامٍ لَّا حُسُوْمًا  
 فَكٰرَى الْقَوْمَ فِیْهَا صَرَغٰی كَاَنْهُمْ اَعْمٰجٌ نُّعْلٍ خٰوِیَةِ ۝

الحاقۃ سے اللہ تعالیٰ سے تمہاری بات کیا ہے تمہاری بات و ما اذریک ما الحاقۃ تو کیا ہے  
 خبر سو تمہاری بات کو جا مشکل ہے ہر لانا کہ ہمہ کذبث ثمود و عاد بالنارۃ قوم ثمودان ہے قوم  
 عادان زمان اپہ سو ثمانون روزہ آسمان ہے ز بیس زونہ ہے آقا بس کمن ہے ہاں ثمانہ ترابوہ کمن  
 کمن سخت چیزان روزہ روزہ ہے سور کہہ تھہ روزہ اس انگار کہہ نو کہ ہمہ خبر کیاہ گذر یو یمن دو شوش  
 قوم فاما ثمود فاهلکوا بالناطیغیۃ میں کہ قوم ثمود گانہ جبریل آینہ سزہ کوئی کر کہہ سیت  
 تھہ روزہ جابہ الرانہ آینہ دست نہیں ہے۔ واما عاد فاهلکوا بریح صرصر عاتیۃ قوم عاد میں لوس سو  
 کہہ گانہ سخت دھیز و لوہہ سیت میں ہے قابوہ نہ لوس سخرھا علیہم سبعم لیل و ثمانیۃ ایاور  
 حسووما میں دو مسلہ کہہ کہ تمہیں بیچہ برابر سخن راتن ہے آسمن دو منہ ہے در ہے فکری القوم  
 فیہا صرغی کا انہم اعماج نعلی خاویۃ ای غائب ہر کہ کہہ تھہ وقت تھہ جابہ موجود آسکہ ثود ہمہ  
 سو قوم ز بیس بیچہ نہیں بیچہ زمان تم کہہ کمران خضر کو لین ہند یو ہم حصہ آس قد بلکہ سو کہ آتھ خضر

قَهْلُ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۝ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ  
 وَالْمُؤْتَفِكُتُ بِالْخَالِطَةِ ۝ ۱۱ فَعَصَا رَسُولَ رَبِّهِمْ  
 فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً ۝ إِنَّا لَنَالِكُمَا لَمَاءٌ حَمَلْنَاكُمْ  
 فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝ ۱۲  
 فَإِذَا نِفَخْنِي الصُّورَ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ ۱۳ وَحَبِلَتِ الْأَرْضُ

کو لین سمیت تشبیہ وہ قَهْلُ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ میں جموں یہ ذرا اے مخاطب تمہارا دور کا دور بیٹھ  
 یہ ان سے کہنے تمہارا دور دور آنکھ سے ہائی تمہاری منزل مونیجہ صلی سستی نشہ نیست رہا ہو کر نہ تونہ بیول جان  
 آواگاندہ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُتُ بِالْخَالِطَةِ اتھے ہاتھ آور فرعون یہ ہم لوگ جس  
 برونگہ اس قوم نورجیہ قوم لوط میں ہنزن جابن سے ہمیں کموک پند کو کر نہ بڑبہ تصور سے ہم سے ہتے  
 کفر سے شرک سے خطیر ہوسد آسہ تمہیں کہ ہمیں ظہیر۔ فَعَصَا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً  
 رَابِيَةً مگر تمہو کہ جس سے اس حد یہ سوس ظہیر ہوسد ہل سالی کفر و شرک لہم روزہ ہاتھ یہ کہہ کہ جس  
 سے انکار میں رت تم اللہ تعالیٰ ان سے اللہ تعالیٰ سان۔ تمہارا دور قوم ہارو شود جو وہ قصہ گو بیان کر نہ و سن ہاتھ  
 یہ ان بیان کر نہ قوم نو جس سے لکن إِنَّا لَنَالِكُمَا لَمَاءٌ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ یہ نوع علیہ السلام سے وہ تو  
 آجس یہ پ حکومت عالم سہ سے فرق چند یہ کو ہو پند کہ کو آپ ڈیگر کر سے ساتھ کھارو اس تو ہوا ہارو  
 ہتے تو وہ لگ تو نہ آہا و اہدو ہم ہا ایمان اس کیا نہ تمہیں نہات ہون سہ باعث تو ہند و ہر دوک  
 تمہیں نے نہات ہت ہاتھ نہ و ہر دو آسان کو نہ ہائی ہا فرماں سے کافر چھو اس ساری لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ  
 تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ تاکہ اس ہتھ کرواں یہ معاطہ تو ہند خطیر واکہ یادگار لو نہ ہر تک سہ یہ  
 یہ یہ تھ ڈس تلوہ دن یہ واقعہ پر ڈس تلوہ ہتے یہ تھ لوک یہ تھ ڈس تلوہ تھ تو ہا فرما ہو نشہ  
 پند روزان ہو سمیت جہنم ہا میں گر لہر پند سہ ان یہ کو لو جان نہات کین شکران ہو نہ حال اس پند ہمو  
 بیان یہ ان کر نہ قیامک ہو لاک حالات فَإِذَا نِفَخْنِي الصُّورَ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ سے پند علیہ جس ہر کی



فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۖ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۗ كُلُوا وَاشْرَبُوا  
 هَنِيئًا مِمَّا اسَلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْغَالِيَةِ ۗ وَأَمَّا مَنْ  
 أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۖ فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهُ ۗ  
 وَلَمْ آدُرْ مَا حِسَابِيَهُ ۗ يَلَيْتَمَا كَانَتِ الْقَاضِيَةُ مَاءً  
 أَعْنَى عَنِّي مَالِيَهُ ۗ هَلَاكَ عَنِّي سُلْطَنِيَةُ ۗ خَذُوهُ  
 قَعْلُوهُ ۗ ثُمَّ الْحَجِيمَ صَلْوُهُ ۗ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا

حساب کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان پر مہربانی فرمائی کہ جنت میں دانیہ کی پھولوں سے کھا کر اور شراب سے پی کر  
 اندر ہی جنت عالیہ میں تھیں جس اندر قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ سمیٹ کر کھاتے تھے کہ اس کی پرت  
 جاس اندر میں تم استعمال کرنے سے پختہ پختہ تم خوش کرو تھے پختہ پختہ نہ تھے کُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا  
 بِمَا اسَلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْغَالِيَةِ کیونکہ یہ روزگار کی برکت سے جو اس عمل کو نہ بدلے تو وہ بد روزگار ہے  
 امید ہے کہ ان آیتوں پر مبنی وہ جن اندر تھے ہم وہ تو دنیاوی امور گذارو وَاَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ  
 بِشِمَالِهِ وہیں جس نامہ اعمال بدنامی سے اس کے ہر حق کو ہر گناہ سے نامہ اعمالی روزگار کے  
 نہایت حسرت و افسوس کن کہ کیا ہوتے گناہ یا مہارت حق کے ہر گناہ سے نامہ اعمالی روزگار کے  
 آدُرْ مَا حِسَابِيَهُ سے پتہ معلومے میں حساب کیا اور یَلَيْتَمَا كَانَتِ الْقَاضِيَةُ کی باریت گناہ  
 یا اگر گویا گویا مرگ کرے یا معاملے سے مرگ پتہ آسان ہے پتہ پتہ نہ مبنی نامہ اعمالی تقسیم کرنے  
 نہ کہ یہ حساب ہے مَّا اعْتَنَى عَنِّي مَالِيَهُ المومن کا تقویٰ سے نہ مہربانی مَنَّكَ عَنِّي سُلْطَنِيَةُ  
 میں حسرت و عزت و گور یا انہیں شخصہ شدہ خطیر و سہو غم ملائکہ خُذُوهُ قَعْلُوهُ ۗ ثُمَّ  
 الْحَجِيمَةَ صَلْوُهُ رہنمائی سے جس تو پتہ تراویح میں مال نکل تو پتہ و انکاروں سے جس اندر لُحْرِي  
 سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سِتْمُونَ وَإِنَّمَا فَاسَلْوَهُ ۗ تو پتہ و درجہ تھے ہاں کے پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ

سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۗ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ  
 بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۗ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ۗ  
 فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا حَبِيبٌ ۗ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ  
 غِثْلَيْنِ ۗ وَلَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخِطُؤُنَ ۗ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا  
 تُبْصِرُونَ ۗ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۗ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ

ہذا کہ وہ کیا ہے؟ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ یہ شخص گونا گویا جس نے چچہ اس عظمت  
 و اہمیت پر ایمان نہ کیا ہے۔ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ یہ ایسا شخص ہے جو غریب و مسکین لوگوں  
 کیلئے کھانے کی ترغیب دے اور ان کے اوس ہاتھ فقیرانہ مسکین کیلئے ان ہاتھوں میں کھانے کی ترغیب دے اور اس شخص کو اس نے دوسرا اندر نہ  
 خالق نہ عزت نہ اس مخلوق کو ہنر نہ شہادت نہ اوس یہ حقوق اللہ اور اگر ان۔ یہ حقوق العباد بہا ان  
 یہ چھوٹے اور بڑے جن ہوں نہ ہرگز نہ منکر حق سہہ ہے چھوٹے مسکین مذاب قَلَيْتَ لَهٗ الْيَوْمَ هُنَا  
 حَبِيبٌ ۗ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِثْلَيْنِ ۗ وَلَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخِطُؤُنَ لہذا چھوٹے اور بڑے، غیظ و غضب نہ کاند  
 دوستانہ نہ ہم غور اور نہ چھوٹے اور غیظ و کھنک کاند چیز اور نصیب غلبہ اور ای یعنی جہنم ہند ان دشمن  
 یہ نہ تامل نہ پاک۔ پس نہ بدین گنہگار نہ درای کاند نہ کہیہ اور نہ چھوٹے اور ان کرتے قرآن مجید حق  
 حقانیت حق حرمین ہند و اس سزا حق ذکر ہے۔ پس اتھ قرآن مجید اس انداز کہ سوہ سہہ وہی  
 قسم کے ہذا اس کہ تبار۔ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۗ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۗ پس شخص پر قسم یہاں تم  
 چیز ان ہوں نہ ہم تو وہ چھوٹے چھوٹے یا حق قسم ہے کہ مناسبتہ اصل مقصد اس بیت کیلئے قرآن  
 مجید پس ایمان اوس سو اوس نہ کاندہ در شیخہ اور ان۔ پس نشہ و ایمان اوس تم اس ساری و چھوٹے ہند  
 چھوٹے اور بڑے جن ہوں نہ قسم کہ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ہے کلمہ ہے قرآن مجید و چھوٹے اور بڑے  
 کلام پس شعر و سہہ و زہد و استیلا و چھوٹے اور ان لہذا اس صاحب اور سو ایمان چھوٹے اور بڑے کلمہ  
 دشمن و حق وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۗ ہے چھوٹے اور بڑے شاعر و سہہ کلام حق ہا نفسی تو اندر و کلمہ کافر ہے

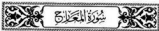




وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلٰى الْكَافِرِيْنَ ۝  
 وَاِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

وَإِنَّ الْحَقَّ الْيَقِيْنَ بِہِ جھوٹے شک یہ قرآن مجید حق ہے ورنہ یقینی آگے تھے فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ  
 پس سب سے بڑا کلام پاک جھوٹے عظیم الشان پروردگار و سجدہ نام پاک کہ سب سے آسمان توہ پاک یاد کرانا۔ یہ ہے  
 آجے کریم نازل نہ فرمود حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس آیت کو پڑھے اسے اللہ تعالیٰ سے  
 نیند کو من اندر۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ  
 لَهُ دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ  
 وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُ أَلْفِ سَنَةٍ ۝

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ • لِلْكَافِرِينَ • اک سالن پر وہ عذاب اللہ کا کہ جس کا وہ نہیں  
 نفع لے سکتا کافرین کے شرور واقع ہوں چھو۔ سو شخص سوال کر ہوں اس کا فرود اندر و آخر میں اللہ  
 سوی لگ دینے گناہات ان کے ان کا ہوا حق میں عذاب کی لیس ہے ذلالت ہے عذاب اس نہ کہ  
 آگاہ ہے وہ دیکھتا ہے مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ • سوی عذاب چھو واقع ہوں اس پر اور دیکھتا ہے طرف  
 جس آسمان ہو عذاب چھو ہم آسمان آگاہ اس ہے پھر درجہ بدرجہ میں ہند پائے • تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ  
 وَالرُّوحُ إِلَيْهِ • یوم ہر دکن ملائکہ • ہا ایمان ہند روح ہے جس نشہ کسان جس نشہ کسے نہ اندر و چھو  
 مراد تم ہے عالم ہا اس اندر تھے مقاس و ایمان جس ہند و عذاب نہایت مقرر کرنے آیت چو گداس  
 ہند کسے چو دیکھ ہے آسمان ہی او تم دہ ساری • معارف چھو معارف معارف معارف ہند و ایمان ہند  
 سوی عذاب سیاہ کافرین ڈھان ہے • فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُ أَلْفِ سَنَةٍ • سوی عذاب ہند واقع  
 تھے وہ میں اندر سمیٹے کہ مقدار • مدت آسے دنیاہ کہ چھو ہاں اور • سو دہہ کو قیامت دہہ میں آسے  
 کہ جس اندر چھو اللہ تعالیٰ فرمادہ • كَانَ مِقْدَارُ أَلْفِ سَنَةٍ • یعنی قیامت کہ وہ ہو کہ  
 مقدار آسے کہ ہاں ہری نمود و روح اندر ہم توہ مجزوں • • شکر کر ان چھو • یہ عذاب آسے کافرین ہند  
 ہا احوال موجب کا نہ ہے • محسوس سو دہہ ہے اس ساس ہر میں برابر کا نہ ہے ہوز نہ سو دہہ یعنی •  
 ہے یعنی سو کہ چھو ہاں ہری مگر ایمان ہے • سو دہہ محسوس اس فرض نمازہ ہر ہری فرمودہ حدیث



لِلشَّوِيِّ ۝ تَدْعُوَامَنْ اَدْبَرَوَتَوَلَّى ۝ وَجَمَعَهَاوَعْنَى ۝ اِنْ  
 الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ اِذَا مَسَّهُ الشَّرْحُ جُوعًا ۝ وَاِذَا مَسَّهُ  
 الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ  
 دَائِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ فِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝  
 لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝

فدیہ بدلہ دینے سے نہجات دینے سے دوہا آسہ قرعہ کج نفسا نفسی کہ پرت اکھاہ آسہ پندنی غیر  
 کران۔ دنیاہ اس اندر پندہ و نظر و زور و دان اوس سے دوہا کرہ قننا کہ ہرگز سے میان بدلہ بین ہو گوا  
 اس سو کہ لون۔ اللہ تعالیٰ فرمادیاں نکلا۔ اللہ نہ ہرگز لکھے کا نہ پندت گنت کا نہ پندہ بدلہ **اِنَّهَا لَللّٰہِ**  
**عَزَّوَجَلَّ لِلشَّوِيِّ** بے شک سو جنم چھو شولہ مدان پندہ توان میں تمیں ہو قہو کہ منسلہ جان  
 والہ **تَدْعُوَامَنْ اَدْبَرَوَتَوَلَّى** سوی جنم دینے پانے ہوش شخص پندہ دنیاہ اس اندر پندہ اس کن تر ہر ہر  
 مڑ آسہ۔ خدا یہ سزہ فرماں برداری نہ ہو قہ پندہ آسہ **وَجَمَعَهَاوَعْنَى** یہ آسین لوکن ہند حق  
 کے کے مال جمع کرشت سوی آسین صدقہ حق **۝** شکر دوین اللہ راہی اندر راہی کرہ کلامت **اِنَّ**  
**الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا** بے شک انسان چھو پندہ کرہ آمت بے مہر **۝** کلامت **اِذَا مَسَّهُ الشَّرْحُ**  
**جُوعًا** یہ جس خلیہ **۝** مصیبتہ و اسان چھو تر سادہ چھو ڈہند **۝** جزع و فرح کران **كَلَامَتُهُ الْقِيَرَةُ**  
**مَنُوْعًا** تو پندہ یہ جس کا نہ غیر لورا جان چھو تر سادہ چھو غیر چہ کامیہ نشہ پندہ روزان **اِلَّا الْمُصَلِّينَ** **۝**  
**الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَائِمُوْنَ** مگر چہ کیو نہ ابو نشہ منگئے تم ہایمان لو کہہ **۝** ہم پندہ میں نماز ان چہ  
 برابر تو چہ **۝** والا کر دوشن چھو یہ پندہ نماز ہندہ یہ کو نہ چیز جس کن تو چہ کران **وَالَّذِيْنَ فِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ**  
**مَّعْلُوْمٌ ۝** **لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ** یہ تم ہایمان ہندہ اس مال دو دوشن اندر مقرر حق چھو سادہ  
 دینن ہندہ و پندہ سادہ دینن ہندہ و پندہ سادہ پندہ **۝** پندہ نہ کو نہ علامتہ چہ تم ہندان مال خرچ کران روزان روزان  
 دن اندر **وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ** یہ ہم لو کہ قیامت کس دوہا سے صدقہ حق **۝** پندہ چہ کران

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ عَذَابٍ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿۱۸﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأُوجُهِهِمْ حَافِظُونَ ﴿۲۰﴾ إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿۲۱﴾ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ عَذَابٍ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ یہ سمجھنے والے ہیں جو اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔  
 إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ہے کہ اللہ کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔  
 وَالَّذِينَ هُمْ لِأُوجُهِهِمْ حَافِظُونَ یہ ہم لوگ ہیں جن سے اللہ نے اپنے چہرے کی حفاظت کے لیے فرشتے بھیج دیے ہیں۔  
 إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ مگر اللہ کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔  
 فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ جس نے اللہ کے عذاب سے ڈرنے کے لیے اس کے بعد اور بھی اللہ سے ڈرنے والے ہیں اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔  
 وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ یہ ہم لوگ ہیں جن سے اللہ نے اپنے عہدوں کی حفاظت کے لیے فرشتے بھیج دیے ہیں۔  
 وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ یہ ہم لوگ ہیں جن سے اللہ نے اپنے شہادتوں کی حفاظت کے لیے فرشتے بھیج دیے ہیں۔  
 وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ یہ ہم لوگ ہیں جن سے اللہ نے اپنے نمازوں کی حفاظت کے لیے فرشتے بھیج دیے ہیں۔

يُحَافِظُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّةٍ مُّكْرَمُونَ ﴿١٦﴾ فَمَالِ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا بِكَ مُهَيِّعِينَ ﴿١٧﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ  
 عِزِينَ ﴿١٨﴾ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةً  
 نَّعِيمٍ ﴿١٩﴾ كَلَّا إِنَّهَا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٢٠﴾ فَلَا أُقْسِمُ  
 بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّ الْقَادِرُونَ ﴿٢١﴾ عَلَىٰ أَنْ يُبَدِّلَ

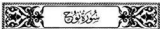
کرنے آئے۔ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِكَ مُهَيِّعِينَ میں کیا بنا گا کافران کہ تم چھ تو ہر دو گھن کن  
 استغرابہ گھنہ پائے دور دور سے دور دور کران عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ دشمن سے کھو فریج  
 اندر کھذیب کرنے فیطر و اصبرہ کران أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةً نَّعِيمٍ کیا تم  
 استغرابہ اندر کر نس پنے چھ تمہیں شاکھ کہ اسے اندر بہت اکھا کہا ہے وانکاہہ لعن ہندس جنس اندر  
 کلا ہندس ہرگز کو نہ صورتی اندر کیا، تو چھ کہ مزہ کہ کامیہ سزاوار ہا چھ۔ ہ آیتہ تھ  
 پانچواں تم جنس۔ جنس دان گئے لوک۔ ہو کہ کامیہ کہ مزہ کہ آن یہ سزاوار جنت ہمدان گو توند  
 انکار معارفے مرند ہے یہ دوبارہ پیدہ ہنس انکار کران۔ ہ چھ تم کران بے وقوفی سبہ تمہندہ زانن  
 تم تھ چیز سی آئی پیدہ کرنے گواہہ إِنَّهَا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ بے شک اسے کہ تم پیدہ تھ چیز سی کج  
 تمہیں خبری چھ سوگو آب لطف مگر تامل ہ فورہندہ کران کہ تھ آب لطف انسان تو پیدہ کرنے تھ  
 آسہ حیات ہ زندگی تھ چھو تھ یہ اللہ تعالیٰ ان انسان پیدہ کو رودان ہوسہ صخرہ یادور سمترہ لواج  
 یکن کینہ کاواہ جیا تک ہ زندگی ہوسہ تعلق رودست چھ تھ کیا زہندہ اللہ تعالیٰ یہ دوبارہ زندہ کرت۔  
 یہ توندنا ممکن ہ حال زانن کیہ جھڑے بے وقوفی۔ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
 إِنَّ الْقَادِرُونَ تو پنے ہمیں یو قسم ہان مشرقن ہ مغربن ہندس ہروردگارہ ہندہ کئے یو ہمیں ہند ذات  
 پانگ قسم ہان کہ اسے چھ ضرور قدرت عَلٰی أَنْ يُبَدِّلَ خَلْقًا نَّعِيمًا تھ تھ پنے کہ جھڑہ ہا یہ ہ  
 تمہیں بدل تو تھ اس دنیا س اندر تم لوک ہم جھڑہ غولہ ہتر آس کئے پیدہ کر دکھ وَمَا تَخْلُقُ

خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿۱۰﴾ فَذَرَهُمْ حَبْرًا  
 وَيَلْعَبُوا حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ يُخْرِجُونَ  
 مِنَ الْجِبَاتِ يُرْعَاءَ كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿۱۲﴾ خَاشِعَةً  
 أَبْصَارُهُمْ تَرَاهُمْ ذَلَّةً ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۱۳﴾

پس مسبوقین اس صحت قرہ نشہ عاجز اسے نشہ چھوڑ تعلق پیدا کر گئے آسان۔ تو وہ وہاں پہنچ کر ان کی جگہ  
 مشکل چھوڑتے نظر وہ وہیں ہر گاہ ہم لوگ اسے نکال دیتے تھے ہاں نہ۔ فَذَرَهُمْ حَبْرًا وَيَلْعَبُوا  
 حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ۔ عہدہ تراج کہ توہ تم اتھے پہنچے شطرنج ہے وہ وہاں آتھے کر گئے =

گندہ نسبت عہدہ تراج سمجھن تم اتھے وہاں سمجھاک تم سے وہاں کرتے عہدہ تراج ان چھوڑتے تھے وہاں وہاں وہاں  
 يَخْرُجُونَ مِنَ الْجِبَاتِ يُرْعَاءَ كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ۔ یہ وہاں تھیں تم قبر و اندر وہاں وہاں  
 وہاں ان دن تم آسے کو نہ نکالیں کہ یہ وہاں وہاں انہیں اندر وہاں مان کر ان۔ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرَاهُمْ ذَلَّةً  
 تو کہ ان آسے اچھے تھوڑے شرمندگی سے یہاں وہاں آسے آسے آسے ذلت = خوارگی ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي  
 كَانُوا يُوعَدُونَ۔ یہ وہاں کیا گو وہاں وہاں سمجھاک تم سے وہاں وہاں عہدہ تراج وہاں وہاں۔





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِنَّا ارسلنا توْحًا اِلٰی قَوْمٍ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّآئِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ قَالَ يَقَوْمِ اِنِّي لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○

اِنْ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ وَاَتَّقُوْهُ وَاَطِيعُوْنَ ○ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ دُوْنِكُمْ وَيُوَحِّزْكُمْ اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى ○ اِنْ اَجَلَ اللّٰهُ

اِذَا جَاءَ لَا يُوَحِّزُ لَكُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ قَالَ رَبِّ اِنِّي

اِنَّا ارسلنا توْحًا اِلٰی قَوْمٍ بے شک اسے سوز و نار علیہ السلام بظہیر ہدایت پہ نس قومس کی انہی  
 اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّآئِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اسے فرمودہ جس کہ ہم کریں پہ نس قومس کلمہ  
 کہ وہاں نشہ تمہیں نشہ نڈاز عذاب واپس ہر نفسی، دنیاوی اندر گو سوز عذاب طوفان آخر جس اندر  
 عذاب نیران قال يَقَوْمِ اِنِّي لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ چنانچہ قوموہ پہ نس قومس ہی قوم بر محس تونہ  
 ظہیر و عن ہاتھ ہم کہ وہاں اِنْ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ وَاَتَّقُوْهُ وَاَطِيعُوْنَ بر محس قوموہان کہ عبادت کریں  
 قوموہا یہ سزای یاز یہ کھوڑ جس شریک سے شروع ہی کہتے قسمدہ یہ سے کہہ چہرہ فرمائی یہ مانو میں  
 يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ دُوْنِكُمْ وَاَتَّقُوْهُ وَاَطِيعُوْنَ اَجَلٍ مُّسَمًّى کہہ کہ برکت کہہ سوز قوموہ گھن مطفرت یہ  
 وہ سوز قوموہ صلت مقرر کرتے جس و کس جان آراء سان زندگی بسر کہ کج وقت مقرر و اندر و جموموہ  
 سو تک وقت گھن اجل اِنِّي اَجَلَ اللّٰهُ اِذَا جَاءَ لَا يُوَحِّزُ لَكُمْ تَعْلَمُوْنَ بے شک اللہ  
 تعالیٰ مند سوز ظہیر و مقرر کہ مست وقت سو پہ آیت نہ کثرت کیا ازت گوہ ہا ہر کہ قوموہ تھہ زمانہ عمن۔  
 بلہ ہر محس مند جس جان میں لو کہن کا نہ ازلہ گو کہ قال رَبِّ اِنِّي لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اِنَّا ارسلنا  
 تَوْحًا اِلٰی قَوْمٍ نوح علیہ السلام کہ دعائی میان ہر درد و گورہ سے ڈوہ ہر نس قومس دین





وَيُمِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَأَبْنٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّةٍ  
 وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۗ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۗ  
 وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۗ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ  
 سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۗ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا  
 وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۗ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ  
 الْأَرْضِ نَبَاتًا ۗ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۗ

لکھ جنتیٰ و یمددکم باموال و بنین و یجعل لکم جنتیٰ  
 و یجعل لکم انہارا ۗ ما لکم لا ترجون للہ وقاراً ۗ  
 و قد خلقکم اطواراً ۗ ا لم تروا کیف خلق اللہ  
 سبع سماوات طباقاً ۗ و جعل القمر فیہن نوراً  
 و جعل الشمس سراجاً ۗ واللہ انبتکم من الارض نباتاً ۗ  
 ثم یریدکم فیہا و یرجکم یرجاً ۗ

لکھ جنتیٰ و یمددکم باموال و بنین و یجعل لکم جنتیٰ  
 و یجعل لکم انہارا ۗ ما لکم لا ترجون للہ وقاراً ۗ  
 و قد خلقکم اطواراً ۗ ا لم تروا کیف خلق اللہ  
 سبع سماوات طباقاً ۗ و جعل القمر فیہن نوراً  
 و جعل الشمس سراجاً ۗ واللہ انبتکم من الارض نباتاً ۗ  
 ثم یریدکم فیہا و یرجکم یرجاً ۗ

لکھ جنتیٰ و یمددکم باموال و بنین و یجعل لکم جنتیٰ  
 و یجعل لکم انہارا ۗ ما لکم لا ترجون للہ وقاراً ۗ  
 و قد خلقکم اطواراً ۗ ا لم تروا کیف خلق اللہ  
 سبع سماوات طباقاً ۗ و جعل القمر فیہن نوراً  
 و جعل الشمس سراجاً ۗ واللہ انبتکم من الارض نباتاً ۗ  
 ثم یریدکم فیہا و یرجکم یرجاً ۗ

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝ اَلَيْسَ لَكُمْ مِنْهَا سُبُلًا  
 فِجَا جَا ۝ قَالَ نُوْحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ  
 يَزِدْهُ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ اَلَا اِخْسَارًا ۝ وَ مَكَرًا كِبٰرًا ۝ وَ  
 قَالُوْا اَلَا تَذَرُنَّ الْهَيْكَلُ وَاَلَا تَذَرُنَّ وَا وَا لَسُوْا عَادًا وَّ  
 لَا يَعْوْتُ وَا يَعْوْتُ وَا نَسْرًا ۝ وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۝ وَا

زیادہ خنزیر قیامت دورہ کہ خاص طریقہ۔ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝ اَلَيْسَ لَكُمْ مِنْهَا سُبُلًا  
 فِجَا جَا ۝ یہ کہ اللہ تعالیٰ ان پر زمین سمندر و خطیر جاکہ فرش و طرح طرح سے توہ کیا ہے جو کشتیوں تو  
 خنزیر۔ یہ سوروی کلام چھوٹے نوح علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ سے بطور فریاد کیا جا پیش کرتے ہیں کہ  
 ان دن تاریخ سے لکھتے ہیں کہ تم نے تم کو نہ کہہ۔ قَالَ نُوْحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا  
 مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ اَلَا اِخْسَارًا ۝ ان نوح علیہ السلام نے ایسی بات پروردگار کو کہہ کر کہ ان سے  
 میں کہہ کہ تم کو کہہ رہی تھی کہ تم نے تم سے نہیں مال و اولاد کا نہ چیز زیادہ کرتے تھے۔ ہاں وہی  
 کہنے کہہ کر کہ تم نے زمین پر کہہ رہی تھی کہ مال و اولاد اس سبب سے زیادہ ظنیان دوسرے کہتے  
 وَ مَكَرًا كِبٰرًا ۝ تو کہہ رہے تھے کہ تم نے تم کو نہ کہہ۔ قَالَ نُوْحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا  
 وَ لَا تَذَرُنَّ وَا وَا لَسُوْا عَادًا وَّ لَا يَعْوْتُ وَا نَسْرًا ۝ تو وہی کہہ رہے تھے کہ تم نے تم کو نہ کہہ  
 معبود تو وہی کہہ کہ خصوصاً تو وہی کہہ رہے تھے کہ تم نے تم کو نہ کہہ۔ قَالَ نُوْحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا  
 بعض روایات اندر چھو کہ گویا کہ تم نے تم کو نہ کہہ۔ قَالَ نُوْحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا  
 شیطان تم کہہ رہے تھے کہ تم نے تم کو نہ کہہ۔ قَالَ نُوْحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا  
 یہ کہہ کہ ان کا کہہ رہے تھے کہ تم نے تم کو نہ کہہ۔ قَالَ نُوْحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا  
 باللہ۔ وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۝ یہ کہہ رہے تھے کہ تم نے تم کو نہ کہہ۔ قَالَ نُوْحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا  
 اندر ایمان ان تو طوطی کہہ رہے تھے کہ تم نے تم کو نہ کہہ۔ قَالَ نُوْحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا  
 کہن ظالم ہر لوگوں سے کہہ رہے تھے کہ تم نے تم کو نہ کہہ۔ قَالَ نُوْحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا









وَأَمَّا الْقِسْطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۖ وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا  
 عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ مَاءً عَذًّا ۖ لِنَفْسِنَهُمْ فِيهِ ۖ  
 وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۖ  
 وَأَنَّ السَّجْدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۖ وَآيَةٌ

وہ دن تو جو اس خنزیر چھو لئے مسلمان سہمت۔ یہ چھ اس خنزیر لئے جن بدستور وہ نشہ الیست  
 ہا فرمان **لَنْ نَسْأَلَهُمْ فِيهَا سَمْعًا وَلَا بَصِيرًا** دون یوں اسلام ان تو وحاطہ نیز درجہ دہرہ۔ چینی چاکھ تمہیں  
 ثواب حاصل ہے۔ **وَأَمَّا الْقِسْطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا** دون یوں نیز وہ نشہ الیست ہا فرمانی کہ تم یہ  
 ہم تک زبوں نہ کاٹو۔ عیت جان کو ختم جن ہوں نہ کام۔ اس پر یہ چھو اللہ تعالیٰ فرمان تو یہ فرمایا کہ  
 عرض یاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ یہ کومس ان وحی سوزنہ کہ **وَأَنَّ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ**  
**لَأَسْقَيْنَهُمْ مَاءً عَذًّا** ہر کہ ہم شرم تک لوک نیز وہ پنے قائم روزان تک چلو ہو کہ یہ سیراب  
 کہ ہو کہ اس تم کو طہ آب آب وافرہ عیت **لِنَفْسِنَهُمْ فِيهِ** عتھ آس تمہ اس تمہ امتحان نہ آزمائش کر  
 ہو کہ تم چھا شکر گزار ہا رہاں بردارن ہا فرمان نہ شکر گزار مگر چو تک تو کہ ایمان اللہ بدل اعراض  
 نہ اللہ تر سبہ کے تم جکا طمس نہ در اس۔ کھرو اللہ کہ یہ سزا چھونہ خاص مکہ گین لوکن سنی بلکہ  
**وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا** پس انکا پند نس ہا در کارہ شدہ ہا وہ نشہ یعنی  
 ایمان اطاعت نشہ یہ تھ پھر تمہ انکا وہ اللہ تعالیٰ سخت عذاب اس اندر **وَأَنَّ السَّجْدَ لِلَّهِ** یہ کومس ان  
 وحی سوزنہ کہ یہ مسجد چھو تر سارے چھ خدا یہ سزے مجبوز برحق سزنی عبادہ ٹیلر و خاص آخرہ  
 کرنہ **فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا** جس سے کہ یہ جس عیت یہ کانسہ ہنر عبادت یکن مسجد اندر نہ  
 کولہ مسجد اندر جس ورا ہی یہ کانسہ ظلو قس اکو دیان حاجت ٹیلر و لئے مسرور فرمود مساجد و اندرہ  
 چھو مر لو اعطای کبہ یعنی بہر کہ جان۔ یعنی کل جتھ سوزنہ کہ نہ نسبت چھ۔ یہ اتھ نہ۔ کو طہ ذویہ  
 کھور نہ۔ یہ کے سچہ جان یوں عیت کبہ و ان چھو دن۔ ہم سچہ جان چھ خدا یہ سندی یوں ستو تا نو عیت



لَتَأْتِيَ مَرَعِبُدًا لِّلَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يُكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۗ  
 قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۗ قُلْ إِنِّي لَا  
 أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۗ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ  
 اللَّهِ أَحَدٌ ۗ وَلَنْ أجدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحِدًا ۗ إِلَّا بَلَاغًا

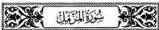
موسم عبادت کرن خدا پس در ای یہ کانسہ ہنر ۱۱ لَتَأْتِيَ مَرَعِبُدًا لِّلَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يُكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۗ  
 یہ موسم آن دمی سوزن کہ یلہ خدایہ سند بندہ خاص یعنی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
 خدایہ سزہ بندگی کرنہ عیطرہ یا قرآن مجید پر نہ عیطرہ و قصود حقان چھو تہ سادہ ہر وہ جو تمس اندام  
 نجوم کرتے قیاسہاں۔ یا اس لوگ تہ سادہ ہماڑو کن یہ ان ہا ایمان اس سنان شوق و ذوق سنان  
 قرآن مجید بوزن عیطرہ کہ کافر اس عبادہ عدولت سہ بہ نجوم کرتے یوان ہلہ سزہ ظنل ترانہ عیطرہ  
 قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۗ توہہ فرماوے یار رسول اللہ یہ تہہ کہ بو ہمیں صرف پند  
 نس پروردگارہ سزہ عبادت کرن بو ہمیں نہ جس کاندہ اشریک ہسروان یہ تہہ کہ توہیں س مخلوق  
 قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۗ ایہہ فرماوے کہ رسالتس مخلوق کہ بو ہمیں فقط خدایہ  
 سہہ احکام نہ بیانات دانگوارہ ان بو ہمیں نہ مالک نہ اختیار و دل نہ توندہ ضرر کہ نہ توندہ نفع خیر کہ نہ  
 توندہ ہالنگ تم چہہ توہوان ہر کہ توہا قی و ضمیر چھوہ وظہ ہاچ اسہ فلاں فلاں مجڑوہ، توہہ فرماوے کہ  
 کہ سہ تمس چیزان ہونہ اختیار پانس اتہہ چھوہ یہ سوروی مٹوہ خدایہ سندس اختیارس اندر۔ یہ اس  
 کافرہان کہ اس مالو توہنر رسالت ہر کہ توہہ مضمون توحیدس یہہ قرآن مجیدس سزہ کونہ قسمہ کہہ تہیر  
 و تبدیل کریں ۱۱ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۗ وَلَنْ أجدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحِدًا ۗ ایہہ کہ جواب  
 فرماوے کہ توہر کہ خدا خواستہ ہاچہ کہ کوم کہ وظہ سزہ نہ سہ کانسہ اکھاہ خدایہ سندہ عصبہ نہ ہذاہ نفل  
 نہات نہ ہناوہ تہہ نہ سزہ بو تمس در ای یہہ کانسہ تہہ بہت کاندہ چھین چاہیہ۔ میں کوم چھوہ کنہ ۱۱ لَتَأْتِيَ  
 قَوْلَ اللَّهِ وَيَسْتَلِيمُ ۗ مگر و انکان خدایہ سندہ طرفہ چھہ احکام یہہ چھہ بیانات لوکن ہننہ ڈھنرہ سزہ

قَمِنَ اللّٰهُ وَرِسْلَتِهِ وَمَنْ يُعِصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَاِنَّ  
 لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا اَبَدًا ۝۱۰۰ حَتّٰى اِذَا رَا وَا مَا  
 يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَاَقْلُ عَدُوًّا ۝  
 قُلْ اِنَّ اَدْرِيْ اَقْرَبُ مَا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ  
 لَهُ رَبِّيْۤ اَمَدًا ۝۱۰۱ عَلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ  
 اَحَدًا ۝۱۰۲ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

کوم چھ احکام الہی لو کہ نشہ و اجاون تفرید تہدید و روائی و مَن یُعِصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَاِنَّ لَهُ نَارَ  
 جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا اَبَدًا ایم لو کہ باقر الہی کران خدا یہ سزایہ جہد س و ظہیرہ سزایہ جہد احکام  
 مانن نہ یکس چھو یقیناً جہد و سزایہ ظہیرہ ہر جنم جہد خنوم ہمیشہ ہمیشہ روزان یمن کارن چھو نہ از یقین  
 یوان ایسوک مگر یمن ای نہ یقین حَتّٰى اِذَا رَا وَا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا  
 وَاَقْلُ عَدُوًّا یو تان سوزناب و یمن پنا یچہ یلہ تم سوزناب و یمن سمیوک تمس و عدو تمان یوان  
 چھو۔ تم سمان زامن تم گسند ہد کار چھو کزوریہ کسوزنابامت چھو کم تعداد و کن۔ وین کم توہ قیامتک  
 وقت پر ترخان بطور انکار۔ قُلْ اِنَّ اَدْرِيْ اَقْرَبُ مَا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّيْۤ اَمَدًا  
 توہ فرمایہ ی تمس نہ چھو خبر یہہ عذابک توہ وعدہ تمان یوان چھو سو چھانزدیک یلہ اول تمس یمن  
 پروردگارن چھو۔ تمس ظہیرہ کان نہ زاع ٹھمنہ جا مستقر کرمت تمسک خاص = تمسین وقت یہ کو علم غیب  
 یہ زان سوی بامت کیازہ سوی چھو عَلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَدًا سو روی سر ہہ چہ شید  
 چیز زان دن۔ سو چھو نہ پند اسہ تمسچہ پو شیدہ تھہ کان نہ نشہ ہوان اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ  
 مگر چھو ہوان = مطلع کران پند نس کان نہ برگزیدہ و ظہیرہ س۔ سوہ چھو جہد پانچہ خاص اس طریقی  
 اندر تمس مطلع کران کہ قِيَامَةُ يَسْئَلُكَ مِنَ النَّبِيِّ يَسْئَلُكَ وَاَمِنْ خَلْفِهِ رَسُوْلًا تمس ظہیرہ س  
 پند برو تھہ بلکہ ہر طرفہ شود ہی نازل کر نہ کہ وقت کاظہ مانن ہونہ بروقت ہرہ سوزان یمن نہ

يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿٥٤﴾  
 لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ  
 وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٥٥﴾

شیطانس تختہ کچھ پھر وہاں پھر چنانچہ تمہیں شیطانوں جھوٹے معلوم کھنٹی سہاں تختہ وہی نہیں کن لوگ یا کون قسم و سوسر تر لوگ چنانچہ حضرت عبد اللہ ابن عباس پھر روایت کرنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس ڈور تک مستقل اسے حفاظت فیطرہ یہ انتظام پھو اسے موکھ کرنا یونہی لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ یہ کہہ اللہ تعالیٰ اس کا خبری طور معلوم ہے کہ ہم ملائکہ وہی جیت سوزنا امت اسے تمہارا جانو پندہ نس پروردگارہ سند بیانات و نظیر بر نفس نشہ ذمہ منہ سوزنا کہانہ ہنزا المات وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اللہ تعالیٰ پھو یمن پھر در ملائکن ہنزا انہا احاطہ کرتے اسے فیطرہ پھر اللہ تعالیٰ ان سے پھر در مقرر کرمت ہے اسے کام فیطرہ سوزنا و حساب پھو یہ ہم اسے کہانہ ہنزا پھر رائل پھو۔ یہ پھر اللہ تعالیٰ اس سے پھر جی کرنا معلوم لہذا پھر و حکم ساری اجزا کہ انہا نفس معلوم۔ سو پھو یمن ساری اجزا ان پھر حفاظت و راجہ کرنا۔ ملائکن و نظیرن ہنزا انہا نفس اندر لفظہ تنگ و نہ نہ بیت پھر شیطان ہنزا استراق سمع و التباس نشہ حفاظت لفظہ احاطہ بیان کرنے بیت پھر حفاظت ہے اعتبارہ کہ ذرائع دو سالہ ہم پھر تمہیں ہنزا اسنر حفاظت و اصلی بیان کرنے بیت پھر حفاظت از لسان و زہول الیہ سند تختہ لہذا پھر گوڈہ چہنہ اند جان ساری حفاظت بیع نہ رعایت قبول نہ آمت۔ حاصل ہنزا ہنزا کہ قبلمہ تحقیق علم آسن یہ ہنزا نہ ہو۔ کیو علم سوزنا۔ لہذا اللہ صبح علم نہ آسن جھوٹے ہو جس پندہ کارہ اثر تر لو ان۔ یا تمہا کہ علم نہ سبب آسن جھوٹے لازم کہ سہہ نہ واقع پندہ نس و نفس و مو نفس پندہ لہذا علم نہ ہو۔ ہم پھر تم پھر مستقل و مقصود بالذات علوم۔ تھے علوم لو کن نشہ و جانو فیطرہ و کو نظیر بر حق صلی اللہ علیہ وسلم سوزنا تھے علوم کرنا توہ حاصل تمہوں سے بیت سہہ یونہی مستفید توہ علوم و رہا باقی علوم حاصل کرنا خیال تر لو یونہی تختہ منہ جھوٹے توہ کانہ قانکہ۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
يَا أَيُّهَا الْمُرْتَلُ لَا تَمُرْ بِاللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا ۖ تَصِفَةً أَوْ انْقُصَ  
مِنْهُ قَلِيلًا ۖ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا

يَا أَيُّهَا الْمُرْتَلُ ای پلوی خیزو تو روزوں صاحب اور عنوان خطاب کر تک وہ چہ چھوای زہ ابتداء  
ہو تو اس اندر آس قریش دار اندوس اندر سمت مشورہ کر ان کہ حسن و خیر و مندس حاس مطابن کو  
کانہ ناچھہ لقاہ تجویج کرن تمی سیت آسوا ایس تو نہ ذکر کرن۔ آک زمین دوپ کا بن بے زمین اوپ  
بھون بے دن اوپ ساڑ مگر اتفاق سہہ کہ نہ کون پنے بے شہہ واژور خدمت حضرت نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم دل مہاک سپہ کہ آژور دیکھ ژاور لوبلا بڑ کہ سر خہاک کہ پیٹھ۔ چھہ پانچہ اکثر نم گین شخص  
چھو کہ چنے پلو ہست روز ان۔ اللہ تعالیٰ ان کرائی عنوان سیت بکمال انس ملاحظت تم خطاب فرمو کہ  
يَا أَيُّهَا الْمُرْتَلُ اللہ پاٹ حدیث شریس خیز چھو آست کہ علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ درانی اک پھرہ  
گھرہ اندرہ آژورہ سہت مسہہ نو یکس شخص اندر روز عھت ندر اوچہ تم مڑہ روئی مہاک کو  
سہت عسی دن مہاک آسہ کہ نہ مھو۔ تو پندہ وات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تم نڈھاڈان  
ڈھاڈان اتوی مسہہ شریس شخص شخص اندر۔ تو پندہ و چک تم دن مہاک گس مڑہ کہ درار مھو تو پندہ  
بڑیکہ کہ کہ در قرآن دست مہاک سیت آسبھہ شخص پیش دون کہ فرما ان آسبھہ نم انا تراب نم  
ان تراب بکمال آسہ و محبت۔ فرض اللہ تعالیٰ ان فرسو تم تو سوہ بروج دشمن ہنزن تم ہو نہ کان نم  
توہ روز عھت زیادہ متوجہ پندہ نس پروردگار و مندس مہاکس گن اچھہ پاٹ کہ قُورِ الْبَيْتِ إِلَّا قَلِيلًا  
توہ آسوروز ان رات کہ وقت ایستادہ کہے کالس قُصْفَةً حٹار او ہندس شخص۔ باقی شخص آسبھہ  
آرام کرن اَوِ انْقُصَ مِنْهُ قَلِيلًا یا کر عھت خود کہ کم کالس مہاکت صلہ خود زیادہ شخص  
کر عھت آرام۔ بھنے راژ ہندس ترس شخص آسبھہ مہاکت کرن۔ دن حسن آسبھہ آرام کرن۔  
اَلَّذِي عَلَيَّو یا کر عھت خود زیادہ تو شخص مہاکت بھنے ترج حصو اندرہ دن حسن ایک شخص آسبھہ

سَلِّفِي عَلَيْكَ قَوْلًا تَقِيلاً ۚ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ  
 أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلاً ۚ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعًا  
 طَوِيلًا ۚ وَادْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلاً ۚ

گرام کران۔ یہ قیام لیل چھو توہ پنجہ فرض مکرونت قیامس چہ ترہ صورت۔ یا نصفانصت۔ یا خمس  
 حصص قیام دون حصص گرام یا دون حصص قیام اکس حصص آرام۔ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلاً اتھ  
 قیام لیلس منز آسیہ قرآن مجید پر ان وارہ وارہ صاف صاف ہو تھہ آکھ آکھ حرف بیون بیون ترہ مجرہ  
 یوزن والین۔ اسہ طریقہ پر نہ سیت چھو فہم و تہ برس اندر مد حاصل سپہ ان۔ بیہ چھو امیہ ک اندر لیس  
 پنجہ زیادہ بیون۔ بیہ چھو ذوق و شوق نران نبھوی حکیم چھو نمازہ و رای قرآن مجید کہ پاد ترہ لک  
 استعدا توہہ قوی ۛ مضبوط سپہ کیازہ **إِنَّا سَلِّفِي عَلَيْكَ قَوْلًا تَقِيلاً** اسہ چھو ترہون  
 توہ پنجہ بھنے نازل کران آکھ گوب ۛ وزن دل کاسہ بھنے قرآن مجید، پدہ کہ ٹھلک ۛ گوبرک  
 بیہ حال لوس کہ اسہ کہ نازل سپہ نہ کہ وقت آس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیب  
 کیلیتا بیہ سپہ ان۔ بدن نماز ک لوس گوہان۔ شہ ۛ شائش آس چیز سپہ ان سردی ہنس موس اندر  
 لوس بدن نماز کس عرق بیون۔ عرک قنرات آس جوبہ نماز کہ پنجہ ٹھہ بھلین ہند پانچہ چہر بیون۔  
 آکھ پھر لوس توہند ذوقی نماز کہ حضرت زید بن ثابت سزوراند پنجہ تھہ حالس اندر بتون دمی نازل  
 سپہان زید بن جاحس سپہ خصوص کہ ران ماہدس ڈس مگر شہ ۛ ٹھو ک نہ کذت۔ ہر کہ تہ وقت علیہ  
 سوارہ ہند سوار آس جس سواری آسہ رنگہ پھان۔ فقط آس ہند عطہا خصوص جس سوار آس لوس  
 برو نظمی امام سپہ ان سوا آس اسہ وقت چہر ہمان۔ بیہ آکھ وہ چھو اس چھو توہ قیام لیلک بھنے رات کہ وقت  
 نمازہ پر ٹک حکم کران کیازہ **إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلاً** بیجک رات کہ  
 وقت تندرہ پندہ و قنوں عہادت کہ نہ ٹھیر وہ چھو زیادہ موثر لیس پہال کہ نہ ٹھیر وہ چھو یہ زیادہ وسیع  
 و دراست کہ دون کاس ۛ تھہ۔ اسہ سادہ بیہ کیو ہاہ نہ بیون چھو قرآن مجید یا ذمیا الذکار، تم چہہ پر نہ  
 بیون پریشانی و رای کمال توہہ **إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعًا طَوِيلًا** بیجک توہ چہہ دوہس اندر  
 دل یاہ کاسہ دو پنجہ ۛ زیادہ چہہ ۛ لہذا اگر بیہ ایہ سز کوہ رات کہ وقت **وَادْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ**

رَبُّ الشَّرْقِ وَالْمَغْرِبِ لِآلِهَ الْاِهْوَا فَاَتَّخِذْهُ وَكَيْلًا ①  
 وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ② وَ  
 ذُرِّيَّ وَالْمُكَذِّبِينَ اُولَى النِّعْمَةِ وَمَهْلَهُمْ قَلِيلًا ③ اِنْ  
 كُنْتُمْ اَكْمَالًا وَجِيهًا ④ وَطَعَانًا ذَا عُنُقَةٍ وَعَدَابًا اِلَيْهَا ⑤ يَوْمَ  
 تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَهِيْلًا ⑥ اِنَّا اَرْسَلْنَا  
 اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ⑦ شَهِدًا عَلَيْنَكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلَى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ⑧

تَشْبِيْهًا ① سے علاوہ کہ یہ تو یہاں نام پاک ہے جس پر وہ لوگ اور سب پر سے وقت ہے ڈرنا وہاں کہ قطع ساری  
 نشہ مشغول ہے متوجہ روزِ محسبیت سے نہ ڈرنا کہ جملہ جہوں پر سے وہاں کہ فرض قطع تعلق ہے اندر وہ جہوں پر  
 طاق ہے نہ ہندی کیوں غالب روزانہ باقی ساری تعلقان ہے کیا وہ ② ذرئہ الشَّرْقِ وَالْمَغْرِبِ لِآلِهَ الْاِهْوَا  
 فَاتَّخِذْهُ وَكَيْلًا ③ سو جہوں تک شرف ہے مغرب تک سے وہاں ہی جہوں کا ہے عبادتس لائق۔ جس پھر ا  
 وہ یعنی کوم سے ہے ④ وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ⑤ یہ کہ مہر میں لو کہ  
 ہزارں میں ہے روزِ محسبیت سے وہاں کہ ⑥ ذرئہ الشَّرْقِ وَالْمَغْرِبِ لِآلِهَ الْاِهْوَا ⑦ سے تعلق۔ ذرئہ  
 طریقہ اختیار کرنا کہ جہوں سے کہ ہے ⑧ اُولَى النِّعْمَةِ وَمَهْلَهُمْ قَلِيْلًا ⑨ سے تعلق ہے کہ ہے  
 النِّعْمَةِ وَمَهْلَهُمْ قَلِيْلًا ⑩ یہ تعلق ہے کہ ہے جسے اللہ کہ وہ نہیں ہزاروں اللہ روزانہ والین موجود  
 جائس ہنر۔ جس سے یہ کہ ہے وہاں کہ ہے کہ کالہ مہر۔ جہوں سے وہاں کہ ⑪ طاعانہ سے وہاں کہ ہے  
 وَتَنْ قَرِيْبٍ اِلَى كُنْيَتِ الْاَكْمَالِ وَجِيْهًا ⑫ وَطَعَانًا ذَا عُنُقَةٍ وَعَدَابًا اِلَيْهَا ⑬ کیا وہ ہے کہ ہے نہ ہے تم  
 کہ فہم کہ ہے وہاں کہ ہے تم زائد ہے فہم ہمارے جنم ہے جہوں کہ ہے فہم ہمارے وہاں کہ ہے نہ ہے وہاں کہ ہے  
 کھوں کھوں میں رہے آسکے لوصحان۔ ہے تم وہاں کہ ہے ⑭ ذرئہ الشَّرْقِ وَالْمَغْرِبِ لِآلِهَ الْاِهْوَا ⑮ سے تعلق ہے کہ ہے  
 ہزاروں ہندی سے ایک سے ⑯ ذرئہ الشَّرْقِ وَالْمَغْرِبِ لِآلِهَ الْاِهْوَا ⑰ سے تعلق ہے کہ ہے وہاں کہ ہے  
 اللہ تم زہمیں سے کہ ہے یہاں کہ ہے روزِ محسبیت ہے کہ ہے جسے اللہ کہ ہے نہ ہے کہ ہے نہ ہے۔

فَقَضَىٰ فِرْعَوْنُ الرُّسُولَ فَأَخَذَنَاهُ أَخْذًا وَبِئْسَ لِلشَّيْبَانِ  
 فَكِيفَ تَسْتَفْتُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ  
 شِيبًا ۗ إِنَّ السَّمَاءَ مُنْقَطِرَةٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۗ إِنْ  
 هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۗ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۗ  
 إِنْ رَبِّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي الَّيْلِ وَ  
 نِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۗ وَاللَّهُ

بِالَّذِينَ أَنْزَلَ الرُّسُولَ عَلَيْهَا خَبِيرٌ ۗ إِنَّ الرُّسُولَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۰۷﴾  
 ظہیرہ اُنس توہ پینہ قیامک دورہ گواہی دیہ کہ یسوا کو کیا ہر جا کو میان مہلہ پند لہہ پات اس  
 فرعونس کل اکہ ظہیرہ سوزنت لوس فقطنی فرعون الرُّسُولَ فَأَخَذَنَاهُ أَخْذًا وَبِئْسَ  
 کہ فرمانی فرعونس ظہیرہ سوزہس ہوت کہ قدرہ اس سوزمون سبہہ حتی سان ہر کہ توہ ہ یہ  
 ظہیرہ حتی سوزہ پند فرمانی کرع طہ پینہ توہ ہ کہ دورہ سوہ صیت لکن چنانچہ سوہ صیت ہسو  
 فقرب پند اول فَكَيْفَ تَسْتَفْتُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ہر کہ توہ لمر  
 کرع ہس آہہ پانہ پچہ ہ موکلہ توہ توہ دورہ کہ صیوہ لہہ کج لکن ہ شدت میوزیادہ آس کہ لوکلن  
 معلوم لکن جان یوزار دورہ سوہ السَّمَاءَ مُنْقَطِرَةٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا  
 مَلْعُولًا ۗ سمہ دورہ سہہ ضرور ہرورہ ہن ہذہم تَذْكِرَةٌ ۗ بے شک یہ سوروی معلوم  
 ہوا کہ یوزاعک ہ ہذہ صیت لکن شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ہذا مس خوش کرہ سوہ پند نس  
 ہرورہ گارس کن توہ پنے سکرہ ہذا ہس نشہ واسہ ظہیرہ ہرچہ توہ اختیار ہن رَبِّكَ يُنَزِّلُ عَلَيْكَ مَنَظُرًا  
 أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي الَّيْلِ وَ نِصْفَهُ وَ ثُلُثَهُ وَ طَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۗ بے شک توہ اس  
 ہرورہ گارس ہسو معلوم کہ توہ یہ توہ صیت اکہ ہوا صحاہ توہ لو کہ دورہ ہم توہ صیت ہررات کہ وقت  
 نمازہ پند ظہیرہ ہرچہان قریب راؤ ہدن ہون صحن کونہ شہہ یہ لہہ ہرچہ کونہ شہہ راؤ ہدنس فرمس

يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصَوْهُ فَتَابَ  
 عَلَيْكُمْ فَأَقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ  
 سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ  
 يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي  
 سَبِيلِ اللَّهِ فَأَقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ  
 وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا

محصص کو نہ شبہ واللہ یُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اللہ تعالیٰ ہی جو پورہ اندازہ بیان کرتا ہے وہ ایک نہ  
 رات ایک دن لَنْ تُحْصَوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ جس پر معلوم کہ توہ پیوند اور ایک اندازہ نہیں  
 کرتا لہذا اگر تم سو سو سال چلے مہارت ۳۰ سخت مشقت کو ذمہ علم قیام ایک  
 کرنا تو نہ دیکھو مفسر فَاَقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ دو دن پڑھتے توہ آسانی سے قرآن  
 مجید پڑھتے ہوتے تھی آسودہ پرانہ اندازہ پڑھ کر اندازہ پورے تہجد پرانے مفسر خیر قرآن مجید  
 پرانے پرانے چھو بہ چھو انتہائی امر مطلب چھو کہ تہجد فریضت کی مفسر دو دن ہر کہ توہ چھو تہجد  
 پرانے مفسر پرانے چھو تہجد کہ مفسر سہ گنا کوہ کہ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَىٰ  
 وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ یہ چھو اللہ تعالیٰ اس معلوم کہ توہ  
 اندازہ آسن لہذا لوگ چار تم ہنیں نہ تھے حاس اندازہ رات کہ وقت تھے تہجد پڑھتے یہ آسن لہذا  
 لوگ خدا ہی سند فیض یعنی معاش بہ رزق ڈھانڈہ مفسر ممکن اندازہ سفر کرنا تہجد مفسر وہ چھو یہ  
 مشکل وَالْآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ یہ چھو لہذا لوگ خدا ہی سزا بہ اندازہ جہاد کرنا  
 تہجد وہ تہجد چھو تہجد پابندی کرنا مشکل فَاَقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِنْهُ پس پڑھ قرآن مجید پڑھتے توہ  
 آسانی سہ ۱۰ اگرچہ تہجد حکم و چوب سہ مفسر مگر وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا الزَّكَاةَ قَرْضًا  
 نفاذہ کر پابندی سے ان لوگوں سے آسودہ زکوٰۃ دو دن۔ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا یہ آسودہ اللہ



# لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ نَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ

تعالیٰ اس خوش کرنے ٹیطرہ قرض دو ان رت ہاٹ لکھنے بکمال اعلاص **وَمَا تَلْبَسُوا إِلَّا أَنْفُسِكُمْ** میں  
**خَيْرٌ نَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ** یہ ہے ایک = روڑ ملے پد نہ ٹیطرہ توبہ برو لکھ کن سوز یو سولہ ان توبہ  
 موجود خدا اس نشہ **هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمَ أَجْرًا** سوڑ لعل آسہ سٹھا بہتر یہ سٹھا لکھ ٹواپ کن۔  
 دنیوی معاملن اندر مال خرچ کرنے سیت لیس عوض = نفع توبہ حاصل سپہ ان چھو تہ خوب بہتر = یوڈ نفع  
 = فائدہ سپدہ توبہ حاصل خیرہ چن کا مین اندر خدا یہ سندر ضا حاصل کرنے خاطر وہاں خرچ کرنس۔  
**وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ** اللہ تعالیٰ اس آسید مکان تمہن مغفرت۔ کہارہ  
 سو چھو بے شک تمہن مغفرت کران رہم کران۔



## سُورَةُ التَّائِبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ قُمْ فَأَنْذِرْ ۚ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ وَشِیْءَكَ  
 قَطِّعْهُ ۙ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ وَلَا تَمُنْ بِتَسْکِیْنِی ۙ وَ  
 لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۙ فَاِذَا انقَرٰۤی فِی النَّاقُورِ ۙ فَذٰلِكَ یَوْمَہِی

حدیث شریفین میں جو آیت کہ ساری برکتیں یہ نازل قرآن مجید اندر سورہ فرقان ابتدائی آیات۔ تو یہ ہے بعض حقین کی نظر کرتے ہیں کہ کالہ جنس نازل ہے جس اندر تاخیر ہے یا جو ہے اس کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شرعاً نہیں بیان کی تاکہ اس کے طرفہ تو تو یہ دیکھتے ہیں کہ نظر و محک جبریل امین اس شخص پہ بہت۔ سو سخت ہوس آسمان و زمین جو صلی حقین پہ دل مبارکس ہیبت پیدا تم آئی واپس گھرہ تو یہ جگہ میری ہونے ورنہ تم سادہ آویں جبریل امین ہم آیات کریمہ سے **یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ** اسی کہ ہے ورنہ یہ وہ صاحب **قُمْ فَأَنْذِرْ** پہ نہ جابہ نشہ و تہیہ خود ہے یہ ج مستعد ہیں کھوڑے ہوج کہ ساری لوگ فی جو تو اس منصب نہیں لازم۔ اس وقت اس کہ ذی صاحب سلطان ہے مت کہ ہو کہ آپ نہ جہاد کی ذکر کرتے **وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ** یہ زانوں ہون پروردگار پروردگاری عظمت کو ج بیان علمیں اندر جو گویا کوی چیز اشاعت تو امید ہو کہ نہ نہ پانہ حال آسن، جس ہون پاس اندر رت صفت پیدا کران رڈہ علم رت اعتقاد رت اخلاق۔ آگہ چیز گو تو اندر **وَشِیْءَكَ قَطِّعْهُ** لیکن ہاں ہاں پاک۔ اس وقت اس کہ وہ اندر فرمیں سیز مولد اگر کہتے کہ ذکر کیجئے۔ اسے ہر سہ معلوم ہمارے پاک آسن۔ مولد ہم ہاں ہی **وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ** بہت قسمی پابندی نہ ہاں کی اندر روز و رت **وَلَا تَمُنْ بِتَسْکِیْنِی** کا نہ ہر و ج کا نہ چیز تمہا کہ عوض زیادہ حاصل کرتے خطیرہ نہ علم نہ مال۔ **وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ** یہ کہ صبر پہ جس پروردگار ہند و خدا خطیرہ ہر کہ تبلیغ اور اس خبر کا تکلیف نہ آتو۔ ہم نہ تو نہ ہم کہ نہ ہے نہ ایمان ان تہند و خطیرہ ہجو یہ



صَعُودًا ۱۱۱) اِنَّهُ فَلَكَرَ وَقَدَّرَ ۱۱۲) فَفَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۱۱۳) ثُمَّ  
 قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۱۱۴) ثُمَّ نَظَرَ ۱۱۵) ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۱۱۶)  
 ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۱۱۷) فَقَالَ اِنَّ هَذَا اِلَّا سِحْرٌ  
 يُؤْتَسَّرُ ۱۱۸) اِنَّ هَذَا اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۱۱۹) سَأَصْلِيهِ

پہاں۔ یہ سزا ہے جس دن اسی انعقاد ہو کہ سمیع ذکر کرنے کو اِنَّهُ فَلَكَرَ قَدَّرَ پہاٹھ تم شخص  
 کہ نظر یہ کرن اندازہ کہ قرآن مجید کی نسبت کوہ چھ لفظ کرہ تجویز تو یہ کرن اولیاء فکر و تامل کرت  
 آگے نمود ہے اور کھانا پیش فَفَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ پس گوہن سولہ ثروت و کھوہ ہوز۔ آگے پاٹ  
 کرن یہ اندازہ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ تو یہ گوہن سوبہ لہ اذ ثروت و ہدہ پہ کڑھ کھانا کرتم یہ  
 تہب کرر کرن بلکہ اسو سخت خدمت کرن بطورہ۔ مٹنے یہ کڑھ ہے رہا کھانا کرتم سمیع کہ نہ کون  
 صور جس منز اٹھائے و یہ سہت کیادہ صحیح چھ ہر ت اس خبر کہ سمیع کہ اثر چھون زیادہ کاس  
 پر شان محرک طاقت چھون سو کیا یہ مانن بیٹھہ اثر کرت۔ کاس زمانس و آئندہ کوہوہس زمانس  
 پتہ اثر کرت۔ یعنی نمود با اللہ ہر کہ یہ قرآن مجید جوہ آسہ ہل سوتھ پاٹ و یہ ہر ت زمانہ کین لوکن  
 جوہ کرت کہ تم و یہ کن تہ ہادہ کہ اثر سمیت سمیع کہ مقابلہ کرت ہادہ کہ یعنی اپ ذہور تھہ پاٹ بلکہ علی  
 الاطمان و عینی کر تک جرأت کرت کہ مثل و تھہ کاس چہ ہتھہ نہ توہ جن و انسان ہر کرکان کاس  
 پیش کرت ثُمَّ نَظَرَ تو یہ لگ ہلہ ہترین لوکن کن بو تھہ بو تھہ و ہتھہ نہ تھہ ہتھہ نہ تجویز کرہ  
 و ہاکن و نہ ثُمَّ عَبَسَ تو یہ لون بوہس بوم وَبَسَرَ تو یہ لگ بو تھہ ذکرکان کاس و ہہ کھانہ  
 بو تھہ لوکہ وہن مس چھ سخت گت قرآن ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ تو یہ ہلہ ہر تھہ کن یہ ہ  
 روان فرود و کھبر۔ فَقَالَ اِنَّ هَذَا اِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَسَّرُ تو یہ دن یہ قرآن مجید چھون کرین نش  
 نقل کرت ہر اولیٰ هَذَا اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ یہ چھون کن تہ ہر ہر ہندہ کاسہ اورای۔ یعنی اللہ  
 تعالیٰ نہ کلام چھون اللہ تعالیٰ چھو فرہہ ان آسہ دہ توہ اور ہ۔ سَأَصْلِيهِ سَفَرٌ جلدی دانہاں

سَقَرٌ ۝ وَمَا آذُرْبَكَ مَسْقَرٌ ۝ لَا تَبْقَىٰ وَ  
 لَا تَذُرُ ۝ لَوَاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا سَعَةٌ عَشْرٌ ۝  
 وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ  
 إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ۖ لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

یومنا ہمیں کس برس ہمارے وَمَا آذُرْبَكَ مَسْقَرٌ تو کوہ چیخ زانروی کہ ستر بار جنم کیا  
 حقیقت چہ لَا تَبْقَىٰ وَلَا تَذُرُ سوار تر بود نہ باقی بدنگ کا نہ عصاب زانہ دری۔ نہ بھڈو کا نہ  
 بافرمانس مذاب کرن دری لَوَاحَةٌ لِّلْبَشَرِ نمرہ ہوا در ان چھوٹھ کس دلس پر سیت شکل  
 و صورتھے چاہہ بر یاد گواہ عَلَیْهَا سَعَةٌ عَشْرٌ تھہ ہمنس پدہ پدہ مقرر کرن آمت گواہ ملک ہڈ  
 ہڈ سر در نیم کافرن در نگارنگ مذاب کرن۔ ملائک ہون نہ قوت ۛ طاقت چھو سینہا زیادہ ملن ۛ انسان  
 ہندہ غور ۛ چنانچہ ساری ہمنس مذاب کرن مبطر دلس آوی ملک کافی۔ مگر اللہ تعالیٰ ان کر مقرر گونہ وہ  
 ملک اسد اندرہ چھو معلوم سہان کہ کافرن ۛ بشر کن مذاب کرنگ اہتمام چھو سہا زیادہ گونہ وہ ان  
 ہون نہ حد و خاص کرنگ ہر چھو معلوم اللہ تعالیٰ ہی۔ یمن گونہ ملکن ہمنس سر دلس چھو ہوا ملک  
 پدہ پر آہ کر بیک مضمون نوز کا فرو تم لگ غلطہ ۛ استہزاء کرن۔ چنانچہ آگہ کافرا آگہ دلس  
 ابو الاشدین سوا دلس شہا طاقت در خصصہ سو لگ دتہ کہ ای قریش توہہ کھوڑج۔ یوا اندرہ وہ ملک  
 ہڈو کہ توہہ باقی سوا ہمن سیت کہہ علمی مقابلہ اللہ تعالیٰ ان کرا تھہ ترویہ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ  
 إِلَّا مَلَائِكَةً اسد کرن ہمنک داروہ انسان یمن کا نہ قوی انسان ہڈو تھہ ہنما بلکہ کراس ہمنک  
 داروہ صرف ملائک یوا اندرہ آگہ ملک تہ تہ قوت چھو تھہ ان ج تہ ساری ملن ۛ انسان لوہین ۛ  
 آخرین قوت چھو چنانچہ حدیث شریفس منز چھو لم مثل قوہ التقلین وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً  
 لِّلَّذِينَ كَفَرُوا بیہ کرنہ اسد تھو نہ تھہ اوج تہ اس بیان آو کرنہ مگر کافرن آزمائش کرنہ مبطرہ  
 نہ تھہ جہزہ مگر این ہون نہ سبب ہونہ ج تھہ اتم ہنڈہ ایک ہنڈہ مگر تہ سہان لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

وَيَزِدَّ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا  
 الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ  
 وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا امْتِثَالًا كَذَلِكَ يُضِلُّ  
 اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُودَ  
 رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ ﴿٧٠﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٧١﴾  
 وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ﴿٧٢﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا أَاسْفَرَ ﴿٧٣﴾ إِنَّهَا لَإِخْدَى

الکتاب نے تمہیں ہم اہل کتاب سے بڑھتے ہیں کرن کیا ہے تمہیں آسمان پر نہ کتاب جو موجب اتھ تمہے تو اس متعلق اطلاع خیر بد نفسی و تیزد اذ الذین امنوا ایمانا بے سیت یا ایمان ہو تم ایمان زیادہ ہے۔ وَلَا یَرْتَابُ الذِّیْنَ اٰتُوْا الْکِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ یہ روزوں کا نہ شک ہے تو وہ اہل کتاب سے یا ایمان۔ تمہے نہ غم کن ہے نہ استہزاء استہزاء سیت کو نہ قسم دعو کہ وَلَیْقُوْلَ الذِّیْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْکٰفِرُوْنَ مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا امْتِثَالًا یہ ہیں ہندوں اہل اندر شک مرض جو ہیں منافق و ضیعت ایمان لو کہ ہے کافر نے پانچ نکار کر وہاں کہہ دیں کہ یہ عجیب مضمون یعنی ہمہ کہیں دلوہن ہنزگر نہ وہ اندر کہہ پانچ مقصود اللہ تعالیٰ اس پانچ اللہ تعالیٰ ان پانچ معاملہ اندر یا ایمان خاص ہدایت کہہ کر ان پانچ معاملہ اندر کافر خاص طور کر کہ کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَن یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَن یَّشَآءُ کچھ پانچ جو اللہ تعالیٰ کر کہ ان میں چہاں جو حق ہے جو ہدایت کر ان میں چہاں جو حق ہے ہمہ کہیں دلوہن ہنزگر نہ کہہ نفس اندر چہ کہ کہہ چھو وہ چھ کل مل سے ہی فوج نہ ہرگز نہ بلکہ وَمَتَابِعُ لَوْ جُوْدَ رَبِّکَ الْاٰمِنُوْا اسی ظہر چاہے ہر دو کارہ مند فوج جو ت سے ہیں جو نہ شمار نہ کہہ کہ ان حق محبوب نفس و رانی وَمَا هِیَ اِلَّا ذِکْرٰی لِلْبَشَرِ یہ ہنسک حال بیان کر جو بڑھ صحبت صرف انسان ہے نہ عیطرہ کَلَّا وَالْقَمَرِ تحقیق تمہے روزوں جو نہ وَاللَّیْلِ اِلَّا اَدْبَرَ یہ جو قسم رات ہو نہ بلکہ نہ گواہی ہمہ حیوان وَالصُّبْحِ اِذَا اَسْفَرَ یہ جو قسم صبح بلکہ

الْكِبْرِ ۝ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقَدَّمَ  
 أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝ إِلَّا الْأَعْصَابَ  
 الْيَمِيْنِ ۝ فِي جَنَّتِ يَتَسَاءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا  
 سَأَلَكُمْ فِي سَقَرٍ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ

سوئے ان چھوڑے گا تو اس سے جو جسے تم تمس برہان جو کہ ہے کہ اِنَّا نَحْنُ الْكَبِيْرُ  
 کہ جنم چھوڑے ہو تاکہ چیز دائرہ کہ چیز نَذِيْرًا لِلْبَشَرِ جس نام کہ وہاں = کوڑا ہوا ان چھو  
 ساری انسان لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقَدَّمَ تَمَن ساری ہندہ ٹیلہ ہم تو بہ اندر  
 لگیں = خبر وہن کا میں بر دتھ کو حواں ج میں۔ یہ تم نام لگیہ = خبر وہن کا یہ لگیہ ہے روزان ج میں  
 اسے کہ = کوڑا ہو کہ الجام = عاقبت سپہ ظاہر قیامت کو۔ تمی آئی اتھ چٹھے چیز ان ہندہ تم ہاں  
 یکن چیز ان قیامت سے کہ مناسبہ چھ چنانچہ ہوں چھ ابتداء اس اندر یکان یکان تم پہ چھ ہاں = برابر  
 ہدات تم ہوں کو میں ج میں تم چھ ہاں ہے چھ یہ عالم کہ وجود ج = ناکو چھ حقیقت ہے ہاں چھ  
 وہ کس ایس = رات کس گویہ نس = مناسبہ یہ دیاہ کس تم کو حواں = قیامت ایس سے۔  
 رات ہی نہ تم کو حواں گو یہ مالک تم کو حواں صحیح ممکن = دو حکم تم گو نہ مالک ظاہر ہاں۔ اس  
 پہ چھ بیان کران تمہیں ہندہ ہضے حالات فَمِنْ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ہر تھما دیا پہ نہیں  
 کڑو ہن کا میں ہندہ ہو کہ تمہیں قید اس اندر ہندہ کہ = قید ہواں إِلَّا الْأَعْصَابَ الْيَمِيْنِ مگر یہ نہ  
 تھ تمہیں حز قید ہواں تم کو کہ میں ہاں احوال یہ وہ نہ تمہیں تمہیں کہہ تی جکتی تم اس تمہیں  
 اندر = پیش و آرا میں اندر تو پہ اس یَتَسَاءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ تم جکتی اس کا فران نہ  
 تو نہ حال تم پر احوال نَأْسَلَكُمْ فِي سَقَرٍ تم ہاں اس تم کا فران پر احوال تو کہ  
 چیز وہ اندر تمہیں یعنی کو چھ معلوم ہو کہ وہ تمہیں اندر اندر نَأْسَلَكُمْ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ تم  
 دیاہ اس آندہ دیاہ اس اندر نماز یہ ہو نہ اندر یعنی مہر ہر جس عبادت کہ وہ نہ اندر و لَمْ نَكُ

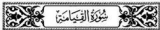
تَكَ نُطْعِمُ الْمَسْكِينِ ۝ وَكُنَّا نَقْرُؤُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَ  
 كُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ آثَمْنَا الْيَقِينَ ۝ فَمَا سَفَعْنَاهُمْ  
 شَفَاعَةَ الشَّفِيعِينَ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرِ وَمُعْرِضِينَ ۝  
 كَأَنَّهُمْ حَصَمٌ مُّسْتَنْفِرٌ ۝ فَفَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيدُ  
 كُلُّ أَمْرٍ مِنْهُمْ أَن يُوْتَىٰ صُحُفًا مُّنشَرَةً ۝ كَلَّا بَلْ لَا

نُطْعِمُ الْمَسْكِينِ یہ آسمان فرمیں کہ مسکین ہر روز ہر دن آس پلے دیا جب لوگ طعام کھیا ہوں  
 وَكُنَّا نَقْرُؤُ مَعَ الْخَائِضِينَ یہ آس تم لوگوں کے ساتھ شامل سپہان ہم دین حق یعنی اسلام داخل  
 كُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ یہ آس اس کو کھل کر ان آس وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ یہ آس اس کو کھل کر ان آس  
 حَتَّىٰ آثَمْنَا الْيَقِينَ جو جان اتھ جاس اس اندازہ مرگ وقت موت یعنی جو جان تو آس نہ  
 آس ہاں جا چکے اتھ ہاں فرمائی ہندس جاس پلے خود آس فَمَا سَفَعْنَاهُمْ شَفَاعَةَ الشَّفِيعِينَ پس وہ نہ کاند  
 نطع نہ فائدہ تم شفاعت کرو زمین ہنر شفاعت یعنی تم کہ نہ شفاعت نہ سفارشی کاند تم یہ  
 لہ کفر و اعراض نہ کہ یہ حالت نہ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرِ وَمُعْرِضِينَ پس کیا گو تم کہ تم پھر اس  
 قُرْآنِ کہ صحبت نہ تو تم پھر ان نہ روگردانی کران نہ ڈالان فَمَا لَهُمْ حَصَمٌ مُّسْتَنْفِرٌ ۝ فَفَرَّتْ مِنْ  
 قَسْوَرَةٍ ان تم پھر جنگی نہ ہنسی کفر ہم سہا بہت پھر کھر کہ کھوان نہ ڈالان۔ اس جہہ وہ ڈنگ نہ  
 پھر کہ تم پھر پلے خیار قرآن مجید اس کافی دلیل ڈالان بَلْ يُرِيدُ كُلُّ أَمْرٍ مِنْهُمْ أَن يُوْتَىٰ صُحُفًا  
 مُّنشَرَةً بلکہ پھر تم اندر بہت آگاہ چھان کہ تم پھر کہہ و اتھ آسمانی خطا دور و مژدہ روت۔ ہن  
 مجلس اندر پوزانت گھت آسافد ای ہنہ طرف خصوص طور جہہ وہا کہ توہ کہ حضرت محمد ﷺ سنہ  
 حاجت اللہ تعالیٰ پھر فرمایا کلا نہ ہر گز کیا نہ ہنچ محمد ضرور تھے نہ پھر یکن کجا کجا نہ  
 قابلیت یہ درخواست کر تک وہ پھر یکن کیا پھر ان اندر چہہ کہ تک پلے ارادہ میں لا  
 يَخَافُونَ الْعِزَّةَ بلکہ پھر یہ درخواست کر تک وہ کہ یکن محمد آفرنج چھی یکن پھر نہ



# يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۗ كَلَّا إِنَّهُ تَذَكُّرَةٌ ۗ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ۗ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۗ

آخر تک مذاہب طوے ہوتی چھوٹے میں پوزو حاکم خیلے کا نہ پہلا یہ دین حمدہ  
در خواست کر تک باطل آسں ثابت ہوا۔ لہذا بعد نہ ہرگز بہت کچھ تم خواہیں کران ہمہ اذیۃ  
تذکرۃ بلکہ چھو بیوی قرآن مجید و عطا نصیحہ خیر و کافی یہ چونکہ خصوصاً و علی محمد کان ضرورت  
فَمَنْ شَاءَ ذَاکِرْهُ اتھ کن نظر کرتے ہیں اسے قرآن مجید و بیت نصیحت دین پڑھ۔ سورہ ن  
نصیحت میں نہ پڑھ سورہ ن کو صحت کرنا ہرگز نہیں۔ اسے محمد جہو کان ضرورت کہ جس شخص  
کیا سوا اس خصوصاً صیغہ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ یہ کہ کران تم نصیحت قبول ہو جان نہ  
اللہ تعالیٰ تو نہ نصیحت قبول کران پڑھ محمد س نہ بے شخص اندر چھو جو جو چھو باوجود آن چھو ضرور  
قرآن مجید پڑھ عطا نصیحت لہذا لہذا اسے بیت نصیحت دین نہ خدا یہ سزا طاعت و نماز برادری  
کران کہارہ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ سوری چھو سوزات پاک سیدس خدا میں کھوڑاں شتہ  
چہ یہ چھو سوا ہی الایق ہندان ہندان تمہیں بخشائیں کر نس یعنی انسانے ڈانڈ کچھ گناہ کرہ تو پتہ بلکہ سو تقویٰ  
چہ وہ چلچھ جس کھوڑا تو پتہ کرہ تو پتہ تمہیں مجلس بخشائیں سو پور و نگار کر میں ساری تمہیں مغفرت تو پتہ  
کر س قبول۔ چنانچہ اس حدیث شریف میں منہ چھو آست میں بروایت انس بن مالک چھو کہ حضرت  
آنحضرت تو پتہ کہ وہ یہ آئیے کہ یہ تو پتہ فرمود کہ قال ربکم عرو و جل أنا فعل أن أنفی فلا یشرک  
بی شی . فلذا اتقانی العبد فانا لعل أن اغفر له یعنی جو شخص مجھ الایق کہ بندہ کھوڑاں نہ تو پتہ تمہارا  
و تم نہ کا نہ اگھا کو نہ چیز س نہ کو نہ کامہ جز شریک تو پتہ بلکہ بندہ وہ کھوڑاں شر کہ نشہ ہد پاک تمہ سات  
چھو میان شان الی زہو کرہ خندہ میں تمہیں مغفرت۔ (اللہ تعالیٰ تعالیٰ اسے پتہ نہ فضلہ در حدت بیت  
بیش ایمان و تو حید س پتہ قائم یہ کران سامین ساری تمہیں بخشائیں۔ آمین یا رب العالمین)



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ بِمجلس قسم بدان قیامت و سگ ۝ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ یہ مجلس  
 تو قسم بدان تر شک میں پان پانس ملامت کرہ محققو چھو صحت کہ انسان چھو غس اکوی مگر تو کہ  
 تریخ حالو خنر چھہ تھہ ترہہ اور اگر انسان نہ نفس آسہ نکل عالم طلویس کن تو پہ آسہ اللہ تعالیٰ سز سہادت  
 ۝ فرمایا برواری کران۔ یہ آسہ تہ شرفی جودی کرنس سکون و قرار محسوس سہان تھہ نفس سبھہ  
 وہان نفس مطوہہ اگر تھو نہ نفس عالم سطلیس کن مائل آسہ دنیاہ کین لذت ۝ فنیجہ خواہش اندر آسہ  
 بوزمت تو پہ آسہ چھہ کائین ۝ بدین کن رفعت کران شریعت ۝ چہ جودی نشہ آسہ ژلان ۝ طرح کران  
 تھہ چھہ وہان نفس اندر ہر گہ کونہ وقت عالم سطلیس کن آسہ لمان شو تن ۝ خواہش خنر گسہ چھہ سہان  
 ۝ کونہ وقت آسہ عالم طلویس کن مائل سہدت یکن چیز ان چھہ ۝ خراب ذانت دور ژلان وہیہ آسہ یکو  
 کامیہ سہہ ۝ شرمندہ ۝ فحل گلاہت نام ۝ چہ پیمان سہدت پند نفس پانس ملامت ۝ کرڈا پرست کران تھہ  
 چہ پان نفس لوامہ یسوی مضمون ایہہ یہ طریقہ ۝ بیان کرے کہ انسان سو نہ دل چھو گواہ گواہ نشہ جن  
 خواہش گندہ نفس ۝ بے ہودہ کائین خنر بوز تھہ فرق گواہان نکین کن نفس نہ رنجی آسان سو گو نفس  
 اندر تو پہ محسوس ہوش پان لذت ۝ چھہ محسوس فقرہ تران پانس چھو بیوان بیوان چھہ کامیہ نشہ چھو باز  
 بیوان بیوان محسوس چھو بیوان کران کہ نہ گور یہ نہ کران گلاہ پند نفس پانس ملامت بیوان کران۔ سو  
 گو نفس لوامہ تو پہ یلہ پند نفس پانس درست کران ۝ سبحانان چھو۔ دل سیت چھو نکین کن رفعت  
 کران۔ بے ہودہ ۝ ماجاز کامیہ نشہ چھو خود بخود دور روزان ہوان چھہ کائین کہو چہ محسوس کئے تھن ہند  
 تصور کرے سیت ۝ چھو تکلیف ۝ انتہائ محسوس کران۔ تھہ چھہ وہان نفس مطوہہ، بخش چھو اللہ تعالیٰ  
 نفس لوامہ قسم بدان کیا نہ اگر کانسہ فطرت سلبہ آسان چھو سو چھو خود بخود خواہش اندر ی چھہ  
 کائین بیجہ نام ۝ چہ پیمان سہدت پند نفس پانس اصلاح کران بخش چھو جواب قسم مخلوف کیا نہ سہدت

أَيْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنَ تَجْمَعُ عِظَامَهُ ۗ بَلَىٰ قَدِيرٌ  
 عَلَىٰ أَنْ تُسَوَّىٰ بَنَانُهُ ۗ بَلَىٰ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ  
 أَمَامَهُ ۗ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ فَإِذَا سَبَرَىٰ  
 الْبَصَرَ ۗ وَخَسَفَ الْقَمَرَ ۗ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۗ  
 يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُكُ ۗ كَلَّا لَا وَزَرَ ۗ إِلَىٰ

ہم آیت ہے تحت چند حالات کہ ان سو جواب قسم چھو کہ تو سہاری آیا ہے وہ بارہ مرتبہ زائدہ کہتے قرعہ  
 اندرہ کثرت عشرہ کس میداں اندر سو تیر ہونہ **أَيْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنَ تَجْمَعُ عِظَامَهُ** کیا انسان  
 چھانیاں کہ ان کہ آس کیا کہتے ہرگز جہزہ لاج سو تیر ہوتے جمع کرتے انسان اندرہ چھو مراد کافر بلی  
 قید رہنے **عَلَىٰ أَنْ تُسَوَّىٰ بَنَانُهُ** آس کرو کہ ضرور لاج جمع ہوں اسے نہ کہتے دشوار مشکل  
 کیا ہے لاج جمع کرنے کیا چھو کھٹے اسے مگر قدرت سمندر لو کہ لاج چھو لو کہ نیند جان سو تیر نس جمع  
 کہیں ہند ہند جاہے برابر کہیں ہند قدرت پس حصہ بد تک ساتھ نظر اندرہ مشکل چھو وائے ہر ایہ کہ ان  
 تحت چندہ جس قدرت چھو کہ گئی لاج بد چھو وائے کیا جانب چھو جس نشہ نیند جان جمع کرن  
 لیکن بعض لو کہ مگر خدا ہے سندس قدرت جس منز خود کہ ان قی چھو قیاس انکار کہ ان **بَلَىٰ يُرِيدُ**  
**الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ** بلکہ چھو انسان قیاس انکار کرتے چھو ان کہ آئندہ ہند زائدہ کی اندر  
 خوف ہند خطر ہوائے نفس اندر درواری ان **يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ** قی چھو بطریق انکار  
 پر ڈھان کر کہ وہ ہند کھ جس منز آس سو قیامت ہند چھو سو کھتہ ہات ہند ہات سوال کہ ان پس  
 یوزاد و ان **فَإِذَا سَبَرَىٰ الْبَصَرَ ۗ وَخَسَفَ الْقَمَرَ ۗ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ** پس یہ اچھے خبرہ  
 کوا جس ہے یہ زونہ کہ خون لہو زونہ کیا کہتے چہ بلکہ یہ آفتاب زونہ میں جمع کرنے ہندی حالت سہدہ  
 آفتاب ہند زونہ ہند خون لہو کہ ہون دو شوے سہان گت ہند لورہ ہم ہم حالات یہ تر وہ ہونما  
 سہان **يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُكُ** یہ مگر قیامت انسان کواہ حیران بد خواں کہہتے لہو

رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبِّئُ الْإِنْسَانَ يَوْمَئِذٍ  
بِمَا قَدَّمَ وَآخَرَ ۝ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۙ  
۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝ لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتُجَلَ

وہن کوٹ گواہ ڈن جاہ ۵ جین جاہ چھا کوٹ اللہ تعالیٰ جو فرماون۔ بخلا ہرگز نہ لافڈز  
ڈن جاہی محمد کوٹ محشی جھون کاٹ کیا ہند ڈلت۔ اِلِ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ تہ دوہ آسہ  
سارنی پتہ نس پروردگار، سزور گواہ اندر ۵ ہا نفس اندر حاضر سہ دن جنزہ، خوش اندر ایستادہ روزان  
جہد سی جھلس بیازن تو پتہ جھوس تھ جاہی واہن یہ جاہی ہوند سو فیصلہ کریس جھلس پاداس سز  
يُنَبِّئُ الْإِنْسَانَ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَآخَرَ تہ دوہ ایہ اس انسان کرمت ۵ کر لوشہ پیوم ۵  
ہر دفعہ م سوزدی یاد پاون بلکہ جھندہ س ہونج ضرور تھے بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ بلکہ جھوس  
یہ انسان پتہ نس پانس بیچہ پتہ دلیل س ہر پتہ نین کر تون جنز پانس خبری۔ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ  
اگرچہ برو تھ کن تر لوتن سوا تھ کتھ عذر ۵ ہمان تم جھلس نہ تہ دوہ کیبہ ون ہاؤ کہ سمہ جان ۵  
سوزدی یہ تم کرنت آسہ، لہذا اندر ۵ ہمان یا اللہ کر وچ روزن گھاسٹی۔ یہ آہ کر یہ۔ يُنَبِّئُ الْإِنْسَانَ  
سزور در ای ذہ مضمون۔ اٹھ مضمون گو کہ اللہ تعالیٰ جھوس سوزدی زانہ وان۔ سارنی جیران اعاطہ کر وون  
س نشہ جھون کھلت کینہ ۵ دو تم مضمون گو کہ اللہ تعالیٰ سند طریقہ جھوک بلہ سو جھان جھ پانکھاء  
کھلت جھوسو تم تم طم ۵ تم تہ واقعات کھوون ہنزو ہند اندر حاضر کران، ایم جھوس ذہن نشہ غائب  
۵ پوشیدہ آسن چنانچہ نی سہدہ لوکن بیع نہ حال قیامتک دوہ، ستیوم ۵ پیوم یہہ سمن پانے خود بخود پادہ۔  
بلہ یہ سان قدر بج حقیقت ۵ کیلیت جھ توہ کیا نفس جھوسا رسول اللہ پتہ نس پانس تکلیف و دان وی  
نارل سہد نہ کہ وقتہ جھوس جبریل انیس سیت سیت پران۔ ہر زان ۵ جھوسہ پران ۵ جھوسہ نفس یہ اندیشہ  
خو کھ کہ دھیک کاٹھ حصہ ہاروزہ غیر محفوظ ۵ ذہن نہاد کہ سزور غیرہ غیر۔ توہ کیا تہ جھوس یہ اندیشہ کران۔  
بلہ اسہ توہ جھوس ہاروزہ توہ اندر جھوس اسہ کھلیج کام ہن۔ سانی کام جھ تم ساری مضامین توہ سزور ہند  
نہاد کس اندر بیع کران ۵ محفوظ تھان۔ توہ کیا تہ جھوسہ سمیہ کہ تم پران ۵ محنت و مشقت برداش کران  
لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتُجَلَ یہ ۵ آسہ توہ زبان سہاد کس حرکت کران وی سو کاٹھ برو تھ

بِهِ ۱۱۱ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۱۱۲ فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ  
 قُرْآنَهُ ۱۱۳ كُفْرَانَ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۱۱۴ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ  
 الْعَاجِلَةَ ۱۱۵ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۱۱۶ وَجُودًا يَوْمَئِذٍ نَافِرَةً ۱۱۷  
 إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةً ۱۱۸ وَجُودًا يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةً ۱۱۹ تَنْظُرُ

یہ خیال کہ جلدی سامان کرہ باہر دیکھ کر الفاظ یاد کیا وہ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ہے جب اسی جمع  
 مد یہ قرآن مجید تو جمع اس دل نہاد کسی مترجم کرن یہ دیکھو اسی مد تو جمع وہ زبان نہاد کہ یہ پر وہ ان  
 فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ پس یہ آپ یہ قرآن مجید پر ان آسو یعنی سون فرستادہ ملک جبریل امین  
 یہ یہ پر ان آسے تو جمع زمین = فکر گویا تم سادہ اسے کسی یوزن کسی متوجہ = تابع روزان، اسیت سیت  
 پر اس سیت گویا مشغول روزان كُفْرَانَ عَلَيْنَا بَيَانَهُ تم یہ یہ تو لو کہ ہر دفعہ کہہ جان آسے  
 کرن، تم سادہ تو جمع وہ زبان نہاد کہ یہ بیان کر وہ ان جموساتی مد یہ مضمون معنی طور بیان کرت ہجو  
 یہ قیامت کہیں شعر ان کی خطاب پر ان کرن۔ اسی منکر انسان ہتھین = ہر تھمن عملن پنہ مطاع کرن ان  
 سہدہ ضرور قیامت وہ۔ تو لو کہ ہجو خیال کہ قیامت سہی نہ قائم کے لا یہ جو نہ خیال دیکھ نہ  
 ہرگز صحیح تو وہ محمد اتھ پنہ سچے دلیل جنکس اندر دیکھ تھ ہے کہ ہن تَجُودُونَ الْعَاجِلَةَ بلکہ ہجو تو  
 دنیاہ کہ محبت تہوان شخصی شخصس مترجم وہ تو یہ بذات گتت وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ آخر = اند  
 فاعل سہت ہجوں سولس پشت تہوان تو ہندہ قیاس انکار کر تک ہا ہجو دنیاہ کہ محبت۔ لہذا لزانہ تو یہ  
 دارہ کہ قیامت سہدہ قائم ضرور۔ پر ت اکھا اہ پنہ نین عملن پنہ مطلق کرنہ تو یہ نہ پر ت اس تم  
 عملن ہنز ضرور نہ روٹن عملن رُحُور پنہ عملن پنہ مزرور سمیع کہ تفصیل تھ ہا ت ہجو وَجُودًا  
 يَوْمَئِذٍ نَافِرَةً داریا ہو تھ آسن تم وہا ہر وقت ترو تازہ اِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةً تم آسن پنہ نس  
 پر وہ دیکھ اس کی وہ چھان لذت دیکہ اہو سیت آسن سر شمار، ہشاش = ہشاش لکھنے اسے دین = چھل دین  
 وَجُودًا يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةً داریا ہو تھ آسن تم وہا ہے روٹن = ڈکرو ت = نام لہ تھ تَنْظُرُ اِنَّ

أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقْرَأْهُ ۖ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۖ  
 وَقِيلَ لَهَا مَنِ الرَّاقِ ۖ ۗ وَكَلَّمَ اللَّهُ الْغُرَاقِي ۖ وَالتَّلَاقِ  
 السَّاقِ بِالسَّاقِ ۖ إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقِ ۖ  
 فَلَا صَدَقَ وَلَا وُصِّلَ ۗ وَلَٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۖ  
 ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ آهْلِهِ يَتَمَطَّى ۗ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۖ

يُفْعَلَ بِهَا فَاقْرَأْهُ : تم سن لو کن آسن دانستی کہ تم سن بیعت سہدہ سوی معاملہ نس جنمہ کر پڑا وہ  
 وان آسہ یعنی تم سن آسہ کہ نہ ظاہر شدید۔ اسہ پتہ پھو دیاہ کس بخش پتہ زجر یون کہ نہ کہ افی انسان  
 تہہ لو سچہ دیاہ س محبوب زمانہ = آخر تم ناپسند = نامر ثوب زمانہ **كَلَّا** سوتہ پتہ کیا وہ اسہ  
 دیاہ نشہ چہ ڈپہ اگر نہ کہ وہ عمارت = جدائی کرن تو پتہ پھو تہ ہر حال آخر تم سن وان  
**إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ** : بلہ زود اتان پھو ہر س پتہ یعنی انسان پھو مر نہ لگان **وَقِيلَ مَنِ الرَّاقِ**  
 تم سائہ پھو نہایت حسر = کہ وہ نہ یون یعنی پکارا پھو تم سائہ وان کانہ پر ان اولاد پھو نس  
 جس پھو کھا وہ یہ بلکا نہ طاب کردہہ حکیمانہ پھوہ **وَكَلَّمَ اللَّهُ الْغُرَاقِي** سومر وہن پھو پان یقین  
 کران کہ یہ پھو دیاہ نشہ عزیز یون = رشتہ دارن نشہ جد سہہ تک وقت **وَاللَّحَاقِ السَّاقِ بِالسَّاقِ**  
 سو پتہ یعنی بیعت جس آگہ گزہیں گزہ اول یون۔ یہ پھو علامت سکران الموتک **إِلَىٰ رَبِّكَ**  
**يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقِ** : بلہ بڑہ علامت یعنی یون ملکہ وہ پتہ پھو یون اس مرہ نس، کہ تہ پتہ تہ پتہ  
 نس پروردگار سن کن کان تو پتہ خدا نس نشہ واسطہ پتہ اگر سو شخص کافر آسہ تمہہ حال آسہ سینہ لراب  
 کیا وہ **فَلَا صَدَقَ وَلَا وُصِّلَ** کیا وہ تم آسہ کہ نہ تصدیق = پتہ کہ کس خدا نس = ظہیر بر جس یہ  
 آسین نہ پر مڑ نہا **وَلَٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى** لیکن تم کہ بھائی تصدیق نکارہ تکذیب یہ بھائی نہا  
 دیاہ کرن سخت امراض **ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ آهْلِهِ يَتَمَطَّى** امراض کرت = تہ تہ پتہ پتہ سن گروہ کن  
 کان نہ دارن دن تم اس لختہ اس پتہ کوہ کر مڑ آس **أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ** = مگر اولیٰ لکے فأولیٰ

ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۗ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ  
يُتْرَكَ سُدًى ۗ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُُمْتَسَقُ ۗ  
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَتُهُ فِخْخًا ۗ فَجَعَلْنَا مِنَ الرَّجُلِ  
الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۗ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ ۗ عَلَىٰ أَنْ  
يُحْيِيَ التَّوْتَىٰ ۗ

ای بد بخت ہاں بد بختی جانی ۵ خرابی ہو عورت ووت، اکی خرابی نہ بلکہ اگر خرابی پتہ یا کہ خرابی اگر  
جانی پتہ یا کہ جانی **أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى** کیا یہ انسان چھاگمان کران کہ سو کیا  
ایے ترانہ پے جس کیا ایہ نہ آزمائش کر نہ مرد خنی کیو انکا موسیت۔ تو پتہ کیا ایس نہ پر ڈھانہ حساب  
ہونہ۔ بلکہ چھو سو یقیناً تکلف۔ یہ ایے جس یقیناً حساب و کتاب کر نہ جڑا و سوزانہ یہ انسان اوس مر نہ پتہ  
زندہ سپہ نس کمال زمانہ پتہ ایہ اس سوز کمال حالت **أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُمْتَسَقُ** کیا  
اس چھتا پتہ ان ابتداء معلوم کیا یہ لوسا کوزہ ٹھنل کہ علی قطر اوس پتہ پانہ آوزنہ ہندس شمس ۵ پچ  
دان اندر **ثُمَّ كَانَ عَاقِبَتُهُ فِخْخًا** تو پتہ جڑا تھ علی قطرس خونہ و تھا کہ **فَجَعَلْنَا مِنَ الرَّجُلِ** تو پتہ کر تھ  
اللہ تعالیٰ ان پتہ کہ انسان جس کران اعضا بدن برابر **فَجَعَلْنَا مِنَ الرَّجُلِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ**  
اسی انسانس کہ اللہ تعالیٰ ان زہ قسم نہ ہا و۔ مرد ۵ زندہ **أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ** علیٰ ان **يُحْيِيَ**  
**التَّوْتَىٰ** کیا یہ قادر مطلق ہم پتہ نہ قدر ۵ سیت ابتداء یہ سو روی یکتہ کہ اگر اس چھان قطرس کران  
عائل ۵ دان انسان پتہ سو پتہ ہا مر نہ پتہ ہیہ دوبارہ جس پتہ کر تہ۔ حدیث شریفس منز چھو آمت من  
فرا سورة القلمہ و فرا فیہا **أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ التَّوْتَىٰ** فلیقل نیک ہنہ علیہ کل  
شعرا قدر یعنی ایس سو روا قیامت پر وہ پتہ پر وہ کیا کہ بیوم آہیہ کہ یہ افس ذلك بلغ سو پر ان ہلی الخ  
اود سو پر تن نمازہ منز نمازہ و رای افس یہ سو روا شریف پر ہون اسہ جس چھو حکم اسہ پتہ ملی پر ان۔ یوزہ  
ونس چھونہ پر تک ششم۔ اچھے پتہ پھر لاسکی بخت پر ان مقتدین محمد پر ان کیا زہ لفظ حدیث چھو من  
فرا اچھ منز چھونہ من سمع یعنی افس یوزہ یہ آہیہ کہ یہ تھونہ گھونہ نہ ان ولہ و گھونہ چھل کران۔

## سُورَةُ الذَّهَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 هَلْ اَنْتَ عَلَى الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْئًا مَّا تَدَّكُوْرًا ۝  
 اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْهِۦ وَجَعَلْنٰهُ  
 سَمِیْعًاۤ اَبْصِیْرًا ۝ اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا  
 كَفُوْرًا ۝ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِیْنَ سَلَیْلًا وَّ اَعْظٰمًا وَّ سَعِیْرًا ۝

ہل انت علی الانسان حین من الدهر لم یکن شیئاً ما تذکوراً  
 اے اللہ اس انسان پہ گذریج زمانہ حشر  
 آگہ و نوا، جو وہ کس مشرکوں نہ ہو گا کہ چیز و زیوہ چوہہ ہوا ان یعنی قابل ذکر۔ انسان کس نہ بلکہ کس  
 نطفہ سے بروئے نطفہ کس نذر اس بروئے نطفہ کس چیز ہوا تو اندر اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ اسی  
 کر پیدا یہ انسان ملائکہ آسمان آب نطفہ یعنی مرادہ سندس آہیں ۵ زمانہ سندس آہیں بیت ملائکہ  
 کیا وہ زمانہ ہنرمندی چھ اندر اندر ہی سندس کھنکس یعنی چھ دانہ اندر مع سپہ ان تو پہ چھ تم دو شوشے  
 آب پانہ دانہ دانہ ۵ ملائکہ ہوا ان تھ چھ انسان جانہ ہنرمندی معنی آسمانہ کہ سوادہ ہجو  
 مختلف چیز و بیت فریب آسمان سپہ نت فرض آہیں نطفہ کر پیدا اس یہ انسان  
 نَبْتَلِیْهِۦ وَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًاۤ اَبْصِیْرًا یہ طریقہ کہ اس کہ سوئکات یعنی پہ نہیں حکم امر ۵ نئی  
 دانہ و جس نشہ و جس یہ کہ ۵ یہ نہ۔ اسی بیت کہ وہ اس جس آزمائش ۵ امتحان آئی سو کہ کہ اس  
 سو روزوں ۵ و چھ ان ہیہ کہ اس جس عقل و فکر عطا فرض کہ سو بیت ۵ تم صفت کہ اس جس عطا ہو  
 بیت جس اندر مختلف ہنرمندی کا بیت ہنرمندی ۵ تم پہ بلکہ جس مختلف ہنرمندی وقت دوست اِنَّا هَدَیْنٰهُ  
 السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا اس کہ ہنرمندیوں کا سن پہ ۵ چھ کا سن چوہہ تو پہ ہاں اس  
 ہنرمندی یعنی پہ لہو انکا سو بیت کہ اس جس کن خطاب۔ تم بیت سپہ سویا شکر گذار با ایمان۔ یا سپہ



إِنَّ الْأَبْرَادَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۗ  
عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادَ اللَّهِ يُفَجِّرُونَ نَهَاةً فَجِيرًا ۙ يُوفُونَ  
بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۗ وَيَطْعَمُونَ  
الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَسِيمًا ۗ وَأَسِيرًا ۗ إِنَّمَا نَطْعَمُكُمْ

ہا شکر گذار کا فریبی ہے وہ جس کو پلے پلے ہر گز کسی دے نہ ہو کہ تلہ کو با ایمان۔ ہر گز نہ دے نہ ہو کہ نہ تلہ  
کو کافر۔ دین چھو بیگان ہو ان کرنے میں دو دشمن جو نہ جزا سزا (۱) اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْ سَلَاسِلٍ وَأَخْلَافًا  
فَسِيْرًا اور چھو ہر قہر شدت کافران ہندہ خیلر ہا کلمہ ۷ طوق ہے دزدان ہار (۲) إِنَّ الْأَبْرَادَ يَشْرَبُونَ  
مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا بے شک ہم نیکو کار آسن تم جن ہلک شراب طور چاوا بیت تھ  
شراب طور س ملاتو آس آست جہد کہ کافور ہندہ مزہ مویہ ہند جنس مزہ چھاو کہ پشہ یعنی اکہ ہاگ  
نفس اللہ تعالیٰ ان چھو مخصوص کر شد مگر ب بدن ہندہ خیلر ہ سو آس خوشبو ۷ فرحت الخوا ۷ سلید  
تھی مناسب آس دہ کافور عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادَ اللَّهِ يُفَجِّرُونَ نَهَاةً فَجِيرًا اکہ پشہ ہر مزہ جن اللہ  
تعالیٰ مند خاص ہندہ تھ آسن تم خاص ہندہ پھر ان ہو گن تم خوش آس کر ان سو آس ہون گن پکان  
بہر گن پکان چھو جو ہے آسن جلتیں تابع حمد و اشادہ بیت تو گن پکان ہو گن جہز خواہش آس۔  
در مطاوس اندر چھو اکہ روایت کہ جلتیں آسن اقص مزہ سوزہ سزہ لورہ قنوی بیت آسن ہرین گن  
اشادہ کر ان تہ جو ہے آسن حمد و اشادہ بیت تھ طرفس پکان تھ طرفس گن جہز خواہش آس گوسمان  
يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا تم عہد اللہ خدا ہے مند ہندہ گے تھے ہم پورہ  
چھ کر ان تمہ واجبات یعنی تذروہ نیازیم تمہ پانس پندہ جہ امت آسان بلہ تمہانے مد امت جہ پورہ کر ان  
چھو دین ہم جہز اللہ تعالیٰ پانسے چھ تمہ چھوہ واجب ۷ مد کر ان تمہن چیزن ہنزہ جہد کلمے کہ تم تھ پانھ  
آسن پورہ کر ان۔ واجبات رہانی چھ بکمال اخلاص پورہ کر ان کیاہہ تم چھ کھوڑن تھ دو اس ہر دو جہ  
نئی عام آس ہرست آس وادین الہام اللہ وَيَطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَسِيمًا ۗ وَأَسِيرًا ۗ تم

لِوَجْهِ اللَّهِ لَا تُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكْرًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَطَطِيرًا ۝ فَوَقَّعَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكِ الْيَوْمِ وَكَأَنَّهُمْ نَصْرَةٌ ۝ وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاءُكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ وَأَجْنَةٌ وَحَرِيرًا ۝ مُتَّكِبِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرْبَابِكُمْ لَا يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَذَانِبَةٌ عَلَيْهِمْ ظِلْمُهَا وَذَلِكَ قَطْرُهَا تَذَلِيلًا ۝

پروردگارہ سند بندہ کے تھے ہم حمد و عجب و ہون تبار کرست خدا سے کھیا ان مستحق نعمت ۵ قیدین۔  
 قید اگر مظلوم آسہ حمد متحقق آنہں پہلو ظاہر ہے۔ ہر کہ ظالم ۵ آسہ سو کھیا ان ۵ پہلو سخت حاجت و ذہ  
 جانے۔ طعام کھیا ان کھیا ان پھر تم زبہ بیت وہاں نعمت **إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَطَطِيرًا**  
**جَزَاءً وَلَا شُكْرًا** آسہ چہ توہ کھیا ان یہ طعام مجلس خدا یہ سند و رضامندی خلیفہ و آسہ بھنو توہ نشہ  
 امیو کہ غرض ۵ بدلہ ہر محنت نہ پھر ذبہ بیت امیو کہ شکر و سپاس ۵ تعریف و ثنا خوالی ہر محنت امیو  
 توہ مجلس خدا یہ سند و رضامندی خاطر و ہر ما کہ کھیا ان **إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَطَطِيرًا** آسہ  
 پھر پند نس پروردگارہ سندس تختہ و اس کھوڑاں نس و تھہ ڈاکرت ۵ سینہ سخت آسہ امید پھر تہواں کہ  
 غلامانہ عملن ہندہ ہر کہ تہہ سوارہ تہہ و دہ چہ تخی ۵ تخی نشہ محفوظ۔ اسہ اندر سپہ معلوم کہ آخر تک  
 ٹوڑ سپہ کا نہ کامہ کرن پہلو نہ خلاف اغلام **فَوَقَّعَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكِ الْيَوْمِ وَكَأَنَّهُمْ نَصْرَةٌ**  
**وَسُرُورًا** پس چہ نعمت اللہ تعالیٰ اعانتہ و انعام کہ ہر کہ تہہ دو چہ ہر تہہ تخی نشہ یہ کہ کہو یہ نعمت  
 ہنر تازہ گی ۵ دن ہنر خوشی مطاف یعنی یو تھو کہ نور ۵ دلک نور ۵ **وَجَزَاءُكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ وَأَجْنَةٌ وَحَرِيرًا**  
 یہ آسہ نعمت اللہ تعالیٰ سہر و استقامت بدلہ جنت ۵ جنگ پائندہ جامہ **مُتَّكِبِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرْبَابِكُمْ**  
 بھہ حاسل شکر کہ تم آسہ نعمت جنم خیر و دشمن ہند پائندہ عمل و ہر اہرہ بیت ہر نعمت گنم پند عزت ۵  
 آسہ سانہ بیت **لَا يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا** نہ بسن سہہ آفتاب آتش ۵ گرمی۔ نہ بسن سہر  
 ۵ سردی بلکہ آسہ سہہ خوشگوار موسمہ۔ گاش آسہ سہہ عرش مجید کہ نور۔ **وَذَانِبَةٌ عَلَيْهِمْ ظِلْمُهَا**

وَيَطَافُ عَلَيْهِمْ بِآيَاتٍ مِنْ فَضْلِ وَالْكَوَابِ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝  
 قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا  
 كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسْمَىٰ سَلْسَبِيلًا ۝ وَيَطُوفُ  
 عَلَيْهِمْ وُلَدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا  
 مَنثورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ كُفْرًا يَتَّبِعُونَ لِقَا رَبِّكَ أُولَئِكَ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

چند کیمین کلین بود خوشگوار سایه آسودن کج کل و ذلک تکراراً نمرود آسودن  
 کیمین بود نموده توحید که تکلیف داشتند و رای آن تم سو میوه استعمال کرت پرت حاس اندر  
 و در دست و شویب است سو آسودن تابع تواند آست هر هانده خوش آنکه کران خود پخته آن  
 کجوان و یطاف علیهم بآیات من فضله و الکواب کانت قواریراً • قواریر من فضله • یعنی کیمین نشه  
 کند چنگ چیز خوش کند در پند بآن در پند بآن در کور انورون منزیم رو پند بی آن سلیطه  
 شیشه بی آن شفاف در ساله رو پند شد آسودن شیشه بی شیشه آسودن رو پند بی قواریراً  
 قواریراً کیمین آنورون منزیم آنرا که خاص اند از واجب بمران آن در چنگ کل چکن خواهش  
 گویان آسودن و یسقون فیها کأساً کان میزاجها زنجبیل • یعنی کیمین چکن اندر تر شراب طار  
 چو کافر طارند آسودن است بی در چو کیمین شراب طارند چو کیمین چو کیمین در حزمند بمران  
 آسودن میزاجها زنجبیل • ار سوسو شراب است در آسودن چو کیمین چو کیمین در حزمند بمران  
 و یطوف علیهم و لدان مخلصون • یعنی آن کیمین بود کلین چیز است بمران گویان تم خوب صورت  
 لوقت چو کیمین در حزمند بمران آن که • إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَنثورًا • یعنی در  
 مخاطب نمود و چنگ بود در کران در کیمین چو کیمین چو کیمین در حزمند بمران  
 و إِذَا رَأَيْتَ كُفْرًا يَتَّبِعُونَ لِقَا رَبِّكَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ • ای مخاطب چنگ حال کیمین بود سو پند بی در حزمند بمران  
 معلوم بی در حزمند چنگ • و چنگ بود که که عظیم الشان نمود بی سلبان سلطنت در سولنی چکن مخاطب

عَلَيْهِمْ شِيَابٌ سُنْدُسٌ خُضْرٌ وَاسْتَبْرَقٌ وَخُلُوْا اَسَاوِرَ  
 مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَمُ رِيْهِمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝۱۰۱ اِنْ هٰذَا كَانَ  
 لَكُمْ جِزَاءً وَّكَانَ سَعِيْبُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝۱۰۲ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلٰىكَ  
 الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝۱۰۳ فَاَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَطْعَمْ مِنْهُم اِشْيَا  
 اَوْ كُفُوْرًا ۝۱۰۴ وَاذْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ بِكُرْبَةٍ وَّاصِيْلًا ۝۱۰۵ وَمِنْ اَيْلِ

کرت سو گئے کس دنیا میں برابر علیہم شیب سُنْدُسٌ خُضْرٌ وَاسْتَبْرَقٌ ہضمیہ مہ شاہک توند آس  
 ذابول ہنر جہت ۵ سنت و سنت و اَسَاوِرَ وَخُلُوْا اَسَاوِرَ سے لگے جھن روپ سند کر میں  
 کران ہونہ کس دغولی یا نے ہونہ کانہ کرت وَتَطْعَمُ وَاللَّهُ لَمَّا اِنَّا طَهُوْرًا ہے پادہ کس ہون  
 پروردگار پاک پاکیزہ شراب کس نہ دنیا کہ شراب پانہ عقل ذائل کردن آس یاد بود آس بلکہ  
 آس سو مخطر ۵ نکل دار، حدیث شریعت منہ چھو آست کس دنیا کہ شراب کہ قطرہ چہ سو پدہ  
 عروم آخر کس اندر جہت کہ شراب طہورہ نش اِنْ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جِزَاءً وَّكَانَ سَعِيْبُكُمْ مَّشْكُوْرًا وہ  
 ایک بے شک ای جنتیہ چہ تو ہندہ طہورہ تو ہنر کس عمل ہنر مزور، تو ہنر کس شش ۵ چہ ہند چھو  
 قائل قبول ۵ قائل تعریف یہ ہوت گویا کس جنتی زیادہ خوش۔ ای دشمن توہ ہوزوہ کہ توہ ہنر کس سواہن  
 کوسر روز مزور آس عطا کر نہ تو نہ کس جہت کس گویا سزاوایہ وہ لہذا اسہ کر چہ توہ جزوہ کس نکل کانہ پرول توہ روز  
 چ مشغول چہ میں کسین سیت اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلٰىكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا بے شک اسہ کہ ہزل توہ یہ  
 قرآن مجید دار دوارہ ہند ہند نہ تھ توہ ۵ اکتاج لوکن دار دوارہ ۵ ہند ہند یہ سیت کس آسانی پدہ  
 دار دوارہ ذان تم ہنر کس ایک ہند۔ یہ چھو ذان کور ڈو طوسیت چھو حاصل چہ ان کرت رضای خدا ہر  
 کہ تھ پانہ فکر سرت سیت ۵ تم ہنر نہ چہ کسی انکاس چہ روزن قائم قاصدین اللہ ربک ولا  
 نکلہ و انہم ایشیا اَوْ کُفُوْرًا توہ روز چہ کس پروردگار سندس کس چہ مشبوط ۵ حکم یہ چہ چ  
 جہس آخری لیلکس۔ توہ روز چہ ستور تبلیغ و عوت کران لکام اشی لوکن اکتاج ان تھ اندر س مانہ

فَأَسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُعْبَتُونَ  
 الْعَاجِلَةَ وَيَذُرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝ فَمَنْ خَلَقَتْهُمْ  
 وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بِكَ لَنَا أَمْثَلُهُمْ سَبْدًا ۝  
 إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَمَا  
 تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

تو کہانہ قاسم سزیا کا فرہ سزیا کا نہ کھانا کا فرہ اندر وہ تپہ دو لہوہ غیرہ آس نبی کریم صلی اللہ علیہ  
 وسلم دنیوی لالچ دتھہ تخلیج اور عود نہ نہ پتہ رحمان اللہ تعالیٰ ان فرمودہ کہ کہ جو منورہ جو تھہ نہ توہ کانہ  
 ہنر تھہ ہانہ۔ یہ تخلیج اور موت کی سو عبادت سمیہ کہ فیض بین و احسان جمواس پتہ جمواس اللہ تعالیٰ تر  
 عبادتک حکم فرماں سمیہ کہ قائمہ خاص پتہ نس ذاتی جمواس وَاذْکُرْ اَسْمَاءَ رَبِّکَ جَزَاءً وَاُحْسِنًا ۝  
 آسیدہ پتہ نس پروردگارہ نہ نام پاک یاد کر ان سمس۔ شامس ۝ فَمَنْ خَلَقَتْهُمْ وَشَدَدْنَا  
 طَوْلَهُمْ ۝ آسیدہ را اہمیں کہ جس منورہ سمس سمس سمس سمس سمس سمس سمس سمس سمس سمس سمس  
 نما۔ یہ آسیدہ جنور پائی بیان کر ان شہ کس نہ جس جس منور۔ تر اندر جمواس مراد نما کہہ و اللہ اعلم  
 اِنَّ هَؤُلَاءِ يُعْبَتُونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذُرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝ بے شک ہم جنہ و دشمن ہم نہ جنر  
 نصیحت نہ ہدایت قبول چہ کر ان ہم ہمہ دنیاہ کہ بہت قدر ان کی چھک نہ اتھہ و تھہ جو ان تھہ ہم نہ  
 نس ان دنیاہ کہ دشمن چہ تم ان نہ زر کر مت۔ یہ چہ تم دشمن تر ان سو روہ نس گوب ہننے سٹا مشکل  
 نہ خطرناک چہ۔ بلکہ جمواس تھہ دو اس افکاری کر ان۔ ہم چہ زمانہ کہ قبرہ جنرہ مزہ منورہ زت کہہ  
 کہ اسہ یہ پیدہ اللہ تعالیٰ چھک تھہ جو اب فرماں کہ ۝ فَمَنْ خَلَقَتْهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ اِسْمِیٰ کَرَمًا  
 پیدہ اسی کہ جنہ بندہ استخوان مضبوط۔ ازہ چہ اسہ سو قدرت ہر ستورہ موجود۔ ۝ وَإِذَا شِئْنَا بِكَ لَنَا  
 اَمْتًا لَّهُمْ سَبْدًا ۝ اِسْمِیٰ ہر گاہ جمواس کہہ ہنر موجودہ ہستی قسم کرت تو پتہ کہ کہ اس معنی ہی سو  
 بدل پیدہ کرت اِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ بے شک یہ سوریہ یہ بیان تو کرت یہ چہ اٹھ لکھنا اور جبر

## يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

کریجی محمود ضرورت فَمَنْ يَشَاءُ اللَّهُدَلِي رَبِّيهِ سَيَبْدَأُ پس میں خوش کرو یہ نصیحت بوزت سو کران  
القیار پند نس پروردگار من نشرد لگو تمہ یہ قرآن مجید جمو یقینا در ذات خود اکہ بند نصیحتا لیکن وَمَنْ  
كُفِرَ كُفْرًا مِنْ آلِهَةٍ يَشَاءُ اللَّهُ توہ جیسا نہ کانہ چیز رحمت گرتی یہ اللہ تعالیٰ بڑا مہلے لو کن بندہ حقہ چھ  
آسان خدا یہ سندس نہ بڑھنس اندر جو جو جمو کیا زہ این لفظ کلان کلیمنا لکلیمنا اللہ تعالیٰ بظہر پانہ  
سیضاہ زائن اول شہادہ حمد اول يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ سو میں بڑھمان جمو تس جمو بیکل شہادہ  
رحمت منور انجانہ۔ میں بڑھمان جمو تس جمو شرک و کفر من نکلا کران شرک لہ سو کہ چہ تم عالم  
ہان وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ظالمین بندہ ظلم و جمو تم تیار تہ دست دگ بے دور سل وان  
عذاب۔



## سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۝ قَالَ عَصَايَ عَصَايَ ۝ وَالنَّشْرِ  
 نَشْرًا ۝ فَأَلْفَيْتِ فَرَقًا ۝ فَأَلْمَقَيْتِ ذِكْرًا ۝ عُدْرًا  
 أَوْ نُذْرًا ۝ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۝ فَإِذَا الْتَجُّمٌ مُّطَسَّتٌ ۝  
 إِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ سُفَّتْ ۝ وَإِذَا الرَّسُلُ  
 أَقْتَتْ ۝ لِأَنِّي يُؤْمَرُ أُجَلَّتْ ۝ لِيَوْمِ الْفُضْلِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا قسم ہے تم سن ہوا ان یوں تم کو مطلع ہے فائدہ داتا کا وہ غیظ و تزلزل ہے جو یوں  
 قَالَ عَصَايَ عَصَايَ تو ہے جو تم سن ہوا ان یوں تم کو تجزی سان پکان جو یوں انہر غلک  
 وَالنَّشْرِ نَشْرًا تو ہے جو تم سن ہوا ان یوں تم کو ایران ملک جو تم سن  
 مژدگان ہے۔ یہ ہے اور وہ جو یوں ان بیان قَالَ لْفَيْتِ فَرَقًا تو ہے جو تم سن ایران ہو تم کو ایران  
 ہے جملہ کران، اس سے صورت اس کے روز ہے یہ ہے یہ ان قَالَ لْمَقَيْتِ ذِكْرًا تو ہے جو تم سن  
 ایران ہو تم کو خدا ہے سند یاد کن خبر تزلزل ہے۔ یا خدا ہے سند خوف پیدا کران ہے  
 تُوْبِكْ طِبَالِ يَادْ خَدَايَ سِنْدِ خَوْفِ دَسْ خَبْرِ يَدِ كِرَانِ هَمْدِ پند جو جواب تم سو کو  
 تُؤَعَدُونَ لَوَاقِعٌ ہے چیز کہ تو وعدہ کرتے یوں جو سوچے جو ضرور واقعہ ہون یعنی قیامت ہے  
 فَإِذَا الْتَجُّمٌ مُّطَسَّتٌ پس یہ ستارہ گت ہے نور سہان وَاللَّسَّمَاءُ فُرِجَتْ یہ ہے آسمان  
 اول کوا سن وَاللَّجِبَالُ سُفَّتْ یہ ہے کوہین دزد ہون وَالرَّسُلُ أَقْتَتْ یہ ساری ظہیر مقرر  
 کر سے تمس پند یوں اسق بیت پیشین کرے لِأَنِّي يُؤْمَرُ أُجَلَّتْ تو ہے چاہیہ معلوم کر کہ

مَا يَوْمُ الْفَضْلِ ۝ وَيَلُ يَوْمَ يَدِ الْمَلَكِ بَيْنَ ۝ أَلَمْ  
 تَهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ نُنَبِّئُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ كَذَلِكَ  
 نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيَلُ يَوْمَ يَدِ الْمَلَكِ بَيْنَ ۝ أَلَمْ  
 نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝  
 إِلَى قَدَرٍ مَعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَدِرُونَ ۝ وَيَلُ

دوہ قطرہ اوس تجربان چونکہ معاملہ بتوی آست تہا نہ لیومہ الفضل سو معاملہ اوس بتوی  
 تہا نہ آست فیصلہ کہ دوہ قطرہ ۛ واما کذالك ما یوم الفضل توہ ہما معلوم کہ فیصلہ دوہ کیو تہ  
 ہمو۔ سو ہمو سببہ سخت مشکل ۛ قطرہ اک ۛ وَيَلُ يَوْمَ يَدِ الْمَلَكِ بَيْنَ سخت جہی ۛ مصیبت  
 دوہ ہمو قیاس اپن زانہ نمین ہندہ قطرہ ۛ مگرین قیامت ہمو خیال کران کہ یہ تہہ ہا تہہ کہ ساری لو کہ  
 کیا مران کجئے انسان روزنہ دیارہ اس اندر موجود تہہ کہ جواب ہمو اللہ تعالی فرماون کہ أَلَمْ نُجَلِّبِ  
 الْأَعْيُنَ ۛ ثُمَّ نُنَبِّئُهُمُ الْآخِرِينَ کیا اسہ کال ناظرہ ہیت برہ غم لو کہ ہم کفرہ انکار کران  
 اس۔ توہہ تہا کہ اس تمن تالی ہوا ہواون ۛ ہم جنہی ہا تہہ کفرہ انکار کران ہوسہ ہستی الگ الگ  
 وکس اندر ہدین ہدین مضبوط ۛ طاقتور انسان تہہ ہوسہ کرت سو ہستی وکھاساری ہا فرمانہ اکی و قدر تہہ  
 ۛ اگر قدر کر تہہ تمن ہذا ہک مزہ ڈہتاو تہہ کذالك نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ تہہ ہا تہہ ہمو اس  
 ہا فرمانہ ۛ فرمین سزا ہواون وَيَلُ يَوْمَ يَدِ الْمَلَكِ بَيْنَ اوس ہوسہ جہی ہمو تہہ دوہہ قیاس اپن  
 زانہ نمین ہندہ قطرہ ۛ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ کیا اسہ کردہ ہا تہہ ہوا کہ بے قدر آپہ قطرہ  
 نہہ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۛ إِلَى قَدَرٍ مَعْلُومٍ توہہ تہا سو آپہ قطرہ اکس محفوظ جہی اندر، یعنی  
 ہا ہندہ اس اندر اکس مقررہ نقص جان یعنی نون در تمن جان فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَدِرُونَ اسہ  
 کہ ہمین ساری تصر فائن ہونہ کہ خاص اندرہ ہمیں کیو تہہ رست اندرہ کردون ہمو اس فرہہ کفرہ ڈہی  
 سمین قدرت وَيَلُ يَوْمَ يَدِ الْمَلَكِ بَيْنَ ہواون ہم لو کہ ہون تمن اپن ہوا تہہ انکار کران جنہہ قطرہ





يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿۳۰﴾ وَيَلِيُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۱﴾  
 هَذَا يَوْمُ الْقُصَلِ جَمَعْتُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿۳۲﴾ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ  
 كَيْدٌ فَكِيدُوا ﴿۳۳﴾ وَيَلِيُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۴﴾ إِنَّ  
 الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ﴿۳۵﴾ وَقَوَاهِمَا يَسْتَهْوُونَ ﴿۳۶﴾  
 كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۷﴾ إِنْ كُنْتُمْ  
 تَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۸﴾ وَيَلِيُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۹﴾ كُلُوا

فَيَعْتَذِرُونَ یعنی در آن روز کسی که یک اجازت داند چه عذر خواهی کرین۔ کیازه درود پاره = توبه  
 قبول شد یک وقت آسود رسد و یَلِيُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ افسوس = دلیل اولین توبه و انکار کرد  
 دین هَذَا يَوْمُ الْقُصَلِ جَمَعْتُمْ وَالْأَوَّلِينَ • فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا یعنی چه توبه  
 چه بیعتک درود چه توبه انکار کران آسود دنیا و آسود رسد کرد و توبه ساری اولین آخرین فتح پس هر که  
 توبه کند توبه چه چه اش مومنانک سو توبه کرم استمال توبه ساری اولین = آخرین دست ملت  
 وَيَلِيُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ افسوس = دلیل = این توبه و انکار کرد دین إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ  
 وَعُيُونٍ بخوابند بر بزرگوار آن توبه ساری باقی گل ناگه روان بنده وَقَوَاهِمَا يَسْتَهْوُونَ =  
 تمن قسمتم میان من و منی کی تمن میل خواش آسود • كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ  
 وند ایک کجی = چه بچه بر چه کیازه خود آسود بار توبه کاسه کران إِنْ كُنْتُمْ تَجْزِي الْمُحْسِنِينَ =  
 تک اس چه از منی هر دو دین ان کجی کاران وَيَلِيُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ افسوس = دلیل اولین توبه و  
 انکار کرد دین كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ اسے نالربان = کافر توبه کجی = فتح  
 توبه دنیا و آسود تم کینه کلاه توبه چه مجرم سزاوار عذاب وَيَلِيُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ افسوس =  
 دلیل اولین توبه و انکار کرد دین وَإِذِ الْقَبَلُ لَهْمَاءٌ تَعْوَالٌ لَعْنُونَ بد وند دین ان چه تمن

وَسَمِعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ﴿۵۷﴾ وَيْلٌ لِّيَوْمَئِذٍ  
 لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۵۸﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿۵۹﴾ وَيْلٌ  
 لِّيَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۶۰﴾ قِيَامِي حَدِيثًا بَعْدَ الْيَوْمِئُونَ ﴿۶۱﴾

خدا ایسے دن تمہیں تمہاری نماز پر تمہارے ایمان و یقین کی کمی سے مطلع کرے گا۔ ﴿۵۷﴾ اور اسی دن تمہاری  
 انکار کرنے والی قوم کے لیے عذاب ہوگا۔ ﴿۵۸﴾ اور جب ان سے کہا جائے کہ سجدہ کرو، وہ سجدہ نہیں کرتے۔ ﴿۵۹﴾ اور اسی دن  
 ان کے لیے عذاب ہوگا۔ ﴿۶۰﴾ قیامی حدیث کے بعد آج کے دن کے لیے عذاب ہوگا۔ ﴿۶۱﴾

پہ۔ (تمنا باللہ و حمد)



## سُورَةُ النَّبَاِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 عَمَّ یَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ ۝ الَّذِیْ هُمْ  
 فِیْهِ یُخْتَلَفُونَ ۝ کَلَّا سَیَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ کَلَّا سَیَعْلَمُونَ ۝ اَلَمْ  
 نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهادًا ۝ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنٰكُمْ  
 اَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا لَیْلًا لِّیَاسًا ۝

نقل چھو آست کرند زہد علیہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں ہاتھ نوکں دعوت حق کرن  
 ہوت قرآن مجید کلام خدا بوزادک لوکہ۔ یہ کردکھ قیامتہ داؤک ہم۔ کافرگ جنس نبوس  
 منو قرآن مجیدہ کس نازل سہ نس منو۔ قیامت کس واقع سہ نس منو ترودہ اختلاف کرن آکھ اس نش  
 یانی کر سس صلی اللہ علیہ وسلم نش یا ایمان نش لگ پر ڈوہ پر ڈوہ کرن چنانچہ اللہ تعالیٰ چھو سگی ذکر  
 فریدان عَمَّ یَتَسَاءَلُونَ کہ چیز ک چھ ہم کافر پر ڈھان عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ کیا چھ خبرہ ہونہ  
 چھام پر ڈھان الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یُخْتَلَفُونَ چھ خبرہ منو تمہن پاس ہ اختلاف چھو کاند چھونہ کونہ  
 تھہ بیچہ ثابت آؤ چھو دھان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شاعر سارہ ہنمون قرآن مجیدس چھو دھان آؤ  
 سحر لاشعر لاکانت۔ قیاس ہ چھ لادھان آسہ مگر چھو دھان باطل کرن شکانت تی بیت منو کھو آؤ  
 چھو ہائل تھہ سگری آؤین مٹو لگ ہ ترود تھہ کس یاسس ہ آسس منو کَلَّا سَیَعْلَمُونَ ہرگز نہیں  
 کھن منو اختلاف قہمجا نش چھو عتریب ذہن کہ یہ تھہ چھو نہ کَلَّا سَیَعْلَمُونَ یہ ہلکک فریدان  
 یہ اختلاف ہ شک ہونہ کرن برو تھہ ہن ذہن تم آؤ پورہ حقیقت اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهادًا کیا سہ  
 کرنا زمین و قمرن وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا یہ کرنا آسہ کوہ ہ بال تھہ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا یہ کردہ آسہ  
 توہیدہ و جودہ و جودہ کھنہ مرد ہ زنانہ وَجَعَلْنَا لَكُمْ سُبَاتًا یہ کرنا سہ ندر توہنژ توہوہ کر لگ سب

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَ  
 جَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً  
 ثَبَّاجًا ۝ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا أَلْفَاظًا ۝ إِنَّ  
 يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ يُفْعَلُ فِي السُّورِ  
 فَتَاتُونَ أَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَ  
 سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ  
 مِرْصَادًا ۝ لِلظَّالِمِينَ مَائًا ۝ لِيُسْخَبُوا فِيهَا أَحْقَابًا ۝

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا یہ کراس رات پر شاکیہ ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا یہ کراس روز ضروریات  
 زندگی حاصل کرک وقت ۝ وَبَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا یہ کھداسہ توہ بیچہ کن ست آسمان در تھ  
 جھم ۝ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا یہ کراس آسمان اندر ڈونگہ پر زلہ وان زبھہ گاشہ فطرہ سو گو  
 آتاب ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَبَّاجًا یہ ترور اس جیر نہ آہو ابرو ضرور آبہ سیکھو پاپ وان  
 ۝ لِتُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا یہ تھ کھدواس تر سیت لہہ یہ گاسہ ۝ وَجَعَلْنَا أَلْفَاظًا یہ کھن ہاگیم کھہ سیت  
 برت آس یکن چیز ان اندر چھو دنہاوس منز توہ سدنی انسان شرت مگر آخر جس یہ حال روزانہ جن  
 آس سدنی لک لک ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا بے شک فیصلہ روز چھو ستر کرت آست  
 ۝ يَوْمَ يُفْعَلُ فِي السُّورِ فَتَاتُونَ أَفْوَاجًا یہ روز چھو کھ ایہ دنہ ہا فیس منز توہ چہ ہج توہ یکن فوج فوج  
 ۝ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ سَرَابًا یہ یں مڑلون آسمان یکن تھ روزانہ ۝ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ  
 فَكَانَتْ سَرَابًا یہ یں کھانہ کھہ ہاں سہان تم سیکھ ہی ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا بے شک جھم چہ  
 زاہر روزت ۝ لِلظَّالِمِينَ مَائًا ۝ لِيُسْخَبُوا فِيهَا أَحْقَابًا ۝ لکن ۝ لِيُسْخَبُوا فِيهَا أَحْقَابًا

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا إِلَّا حِيمًا وَعَسَاقًا ۝  
 جَرَاءً وَفَاقًا ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝  
 وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝  
 فَذُوقُوا فَلَنتُزِيدُكُمْ الْعَذَابَ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝  
 حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝ وَكَاسًا دِهَاقًا ۝  
 لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَابًا ۝ جَرَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءٌ  
 حِسَابًا ۝ رُبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنِ

تو وہ اندر وہ جنت کا نہ آگیا نہ تھ پہ وہ (الْمُتَّقِينَ مَا كَانُوا سَوِيًّا) جنم جموسر کشن بندہ وہ (لَا يَذُوقُونَ فِيهَا  
 لَيْسِينَ بِنِعْمَةِ آفَتَانَا) روزہوں آسن تھ حورو بہ وہوں یعنی بے شمار ہیں۔ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا  
 بَرْدًا وَلَا شَرَابًا • (الْحِيمَةُ وَالْعَسَاقَا) • ان نہ تم تھ کھس حور کو نہ کسک شہادت کو نہ کسک چہ چیز  
 مگر کھن رہر وہوں بیہ وہ کھن تانن یہ مگر۔ جَرَاءً وَفَاقًا حورو ایک دن عمل سوانق (إِنَّهُمْ  
 كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا) پہاٹھ آسن تم امید تھوں حساب۔ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا بیہ آسن  
 انگار کرن • (اِتْرَابًا) سائین آیتن تحت سماء وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا بیہ جموسر پت چیز  
 چیز وہ عمل اندر کھست تھوںت مگر رات فَذُوقُوا فَلَنتُزِيدُكُمْ الْعَذَابَ (وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنِ) وہن ژود حورہ پت کھن  
 کائین یہ نہ کھن ہر روز وہوں اس مگر مذاب (إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا) پہاٹھ پر بیز گران کھت چہ ہر روز  
 کاری • کاسیابی حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا باس ہر دسیت بہت بیہ چہ (وَالْكَوَاعِبَ أَتْرَابًا) بیہ پھد پھت کردہ  
 نوجوان زنان ہر کی دسر آسن وَكَاسًا دِهَاقًا بیہ پیالہ شراب طسورہ سیت ہر۔ (لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا  
 لَغْوًا وَلَا كِذَابًا) ہر دن نہ کھن کھن حورہ کھہ بیہ نہ اپز جَرَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا بیہ کی

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۗ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ  
صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۗ  
ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا يَآبَا ۗ إِنَّا  
أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَا  
وَيَقُولُ الْكَافِرُ لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۗ

تھیں عز و دون تو جس پروردگارہ شدہ طرفہ یارسول اللہ صلی علیہ و آلہ وسلم موجب ربہ الشکلیون  
وَالْأَرْضِ وَمَلَائِكَتِنَا آسمان سے زمین یہ ہے تھیں جز چھو تہ ساری پروردگارہ شدہ طرفہ۔  
الرحمن میں رحمت اول چھو۔ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا اختیار آتھند جس نشہ تھہ کر دیک یوم  
يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا یہ دوہ ساری جان دار روح وال یہ ساری ملائکہ اون روزان صف  
دست لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ یہ ساری سخن تھہ کرت تھہ کہ تھہ سوی میں حضرت رحمان  
اہانت دیہ وَقَالَ صَوَابًا یہ وہ کلام درست ذلک الْيَوْمُ الْحَقُّ یہ قیامک دوہ چھو ہر ذہن شہہ  
اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا يَآبَا نہیں نہیں اکھاہد سو کر دیک نہیں پروردگارہ نشہ دلچج جای ایمانہ سیت رتہ  
عملہ سیت۔ إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا یہ بات اسہ کہ ہم توہ کہ نزدیک دوہ عذابک یومَ يَنْظُرُ  
الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَا یہ دوہہ دچہ ہر تھہ اکھاہد سوروی یہ ہر شخص سوزمت آسہ جہدج اتھو یعنی  
یہ عملہ تم کہہ مڑ آسہ وَيَقُولُ الْكَافِرُ لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا یہ وہ تھہ دوہہ کافر کونہ کوس  
بوڑی۔



## سُورَةُ التَّوْحِيدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
 وَالزُّرْعَةِ عَرْقًا ۝ وَالنَّشْطِ كَشَطًا ۝ وَالسَّيْحَةِ سَبْحًا ۝  
 فَالْشَّيْطِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدْبِرِ أَمْرًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ  
 الرَّاجِفَةُ ۝ تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝  
 أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُولُونَ عَرَانَا لَمَرَدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝  
 عَرَاذِكُمْ أَخْشَرَةٌ ۝ قَالُوا إِنَّكَ إِذَا كَرَرْنَا خَاسِرَةٌ ۝

وَالزُّرْعَةُ عَرْقًا قسم ہے تمس ملائک جو نہ ایم کا فرمان ہے نہ وہ کڈان ہے نہ نخی سان وَالنَّشْطِ كَشَطًا کشتا ہے ہے قسم تمس ملائک جو نہ ایم یا ایمان نہ ہو روح کڈان ہے نہ نخی سان کڈیلہ ترانوں ہے وَالسَّيْحَةِ سَبْحًا ہے تمس ملائک جو نہ ایم آسمان و زمینس منز بچیران ہے ڈھانڈا واپان فَالْشَّيْطِ سَبْقًا ہے تمس ملائک جو نہ ایم حکم مان نس منز بر تخت لوجھان نہی فَالْمُدْبِرِ أَمْرًا ہے تمس ملائک جو نہ ایم نبیہاک انتظام کران ہے سانہ جو۔ جواب قسم ہے حذف کرنا آست سو کہ کھین توہ ساری اج مرت پتہ ضرور ہے نہ کہ نہ کرنا یوم تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تھی وہ ہر وہ ہر الارادہ نہ دھند وہ ساری چیزن الاروان سو کو کج لک کو ڈنوک لہوک تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ پتہ آہ تھ پتہ ارادہ ان بیاک پھوک وہ ان پھوک منز آست نہ ڈنڈوری قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ وارکن ہندول آسن نہ وہ نہان أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ہے جزوہ آسن ہون کن است يَقُولُونَ عَرَانَا لَمَرَدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ہم لوک قیاس منکر ہے تم ہے وہ ان کی اس یوہ پتہ بچیرت نہ ہر شخص مائس کن کھتہ مرت کہ صوبہ نہ نہ ارادہ عَرَاذِكُمْ أَخْشَرَةٌ کیا اس سہا وہ ہے نہ وہ پتہ سانہ اجہ آسن وہ ہر صوبہ ڈھوڑ کھوہ قَالُوا إِنَّكَ إِذَا كَرَرْنَا



فَاتَّيَاهِي زَجْرَةً وَاجِدَةً ۖ فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۗ هَلْ أَتَاكَ  
 حَدِيثُ مُوسَى ۖ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۖ  
 إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ۖ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَٰهٌ  
 تَزَلَّى ۖ وَاهْدِيكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْضَى ۖ فَآرَاهُ الْآيَةَ  
 الْكُبْرَى ۖ فَكَذَّبَ وَعَصَى ۖ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَى ۖ فَحَشَرَ  
 قَنَادَى ۖ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى ۖ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ

عقود کا وہ لگ سوزن کی چھ اوہ بھیرت میں جہاں سے نقصان فائز تھیں زجراً واجدہاً یعنی قیامت  
 بھرتی گھر گئی تاکہ سخت کر دیکھ جو سچا نہ منزیرہ وہاں سزا کر دیکھ کہ وہ فَاذًا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ جہاں میں تم  
 واقعہ حشر کس میدان میں ہوا تھا اُن کے کہنا کہ حدیثِ موسیٰ کیا توہ چھو ہر دم حضرت موسیٰ سند نصیب  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى یہ آلودہ تھی جس میں پروردگار  
 پاک میدان میں تھے جو چھو طوی لیس کہ طویس صحت چھو اِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى کو صبر  
 فرعون نے پیغام دیا تھا کیا وہ پہنچا سوچو عدو ذلت فَعُلْ هَلْ لَكَ إِلَٰهٌ تَزَلَّى میں وہی جس  
 کیا یہ چھو یہ کائنات چھو پاک کو صحت کفر و شرک نہ۔ وَاهْدِيكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْضَى یہ ہے وہ  
 واقعہ چھو لیس پروردگار کس کس میں کھڑا ہے وہ جس حضرت موسیٰ کو جس نے حکم خداوندی میں تم کو تک  
 مجزہ = دلیل فَآرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى میں ہوا حضرت موسیٰ ان جس بود مجزہ سو کو صفا اس از صفا  
 یہاں فَكَذَّبَ وَعَصَى میں اپنے مجزہ فرعون نے ہر رسالت یہ کرن ہا فریانی جس میں شخص نے  
 اَدْبَرَ يَسْعَى توہ چھو چھو تے کو جس میں ان کرن حضرت موسیٰ جس میں اس اندر فَحَشَرَ قَنَادَى  
 توہ چھو لیس قوم ہوں میں ہوں کر یک تم میں فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى میں ہوں ہوں ہوں شخص تو  
 نہ بود پروردگار فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْهَيْبَةِ وَالْاُذَلِّ میں کہ نہ کہ خدا اللہ تعالیٰ ان آخر کہ  
 خدا بہت ہے دنیا کہ خدا بہت است اِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَن يَتَّقِي پہنچا تھا چھو چھو بند نصیحت سبہ

الْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۖ ؕ أَنْتُمْ  
 أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءِ بَنَاهَا ۖ رَفَعَهَا سَمَكًا فَنَسَّوْنَهَا ۖ وَ  
 أَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۗ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ  
 دَحَاهَا ۖ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۖ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ۖ  
 مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنفَعِكُمْ ۗ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكُبْرَىٰ ۖ ؕ  
 يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ ۖ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ  
 لِمَن يَرَىٰ ۖ فَمَا تَمَنَّٰ مِّنْ طَغَىٰ ۖ وَالشَّرَّ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ

طیر و کس کوڑوہ عا میں۔ ؕ اَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَاءِ اِی قیامت کی فکر و توبہ قیامت کی آواز ہے۔ زعمہ کرن چھا مشکل ہے آسمانک پیوہ کرن ہلکا یہ بات ہو آسمان کو اللہ تعالیٰ ان پیوہ رفعت  
 سسکاھا نسواھا بند کرن ضرر تھیک توپہ کرن سو برابر و اٹھلقل لیکھا یہ کرن گت رات کجا  
 و اخرج ضحاھا عربون کاش تھیک ک ذولہ۔ و الارض بعد ذلك دخلها یہ عربون زمین تھیک پتہ  
 اخرج منها ماءھا ومرعھا کڈان تھیک مز آب تھیک یہ نور تھیک و الجبال ارسھا یہ  
 کرن کوہ عظیم تھری۔ یہ سوروی کرن پیوہ متاعا لکم و لانفعکم تھوہ عدا غلہ طیرہ یہ تھوہ  
 ہارواہن بعدہ فائدہ طیرہ و اذا جاءت الطامة الكبرى جس بلہ یہ قیامت کھری یومر يتذکر  
 الانسان ما سعى یہ دوہ انسان تھیس ہے یہ سوروی یہ تھ کرنت آسہ و برزت الجحیم لیم  
 تھوی یہ تھ کرنت و دوزخ تھت و ملون سوہ طیرہ فالتامن طغی و الشر الحیوة الدنیا جس ک  
 اک پتہ تھ سرگشی کر یہ قیامت اٹھ کرنت دنیاہ ک زندگی اختیار کر مٹ آسہ فان العجزون  
 الساری بے شک یہ جہنم جھو تھری ہای و التامن خائف مقام تھتھ لیکن کس اکھا کوڑوہ دنیاہ س





إِنَّمَا تَذَكَّرُ ۖ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ۖ فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ ۖ  
 مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۖ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۖ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ  
 قَبْلِ الْإِنْسَانِ مَا أَكْفَرَهُ ۖ مِنْ آتِي شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ  
 مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ۖ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۖ  
 ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۖ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ۖ كَلَّا لَمَّا يُبْقِضْ مَا  
 أَمْرُهُ ۖ فَلِيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۖ أَكَا صَبَبْنَا الْمَاءَ

تَذَكَّرُ ۖ • فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ • یہ تحقیق ہے کہ ہم قرآن مجید کی آیات کریمہ پر ہر وقت صبحت پس  
 پس طوش کرے اور نہ صبحت تہیکہ فائدہ دہا اس پائس مطرور و حکیمان ہندو نماہ سمیت اس کے عزتس  
 عزت کم کہید گویا نہ کیا ہے قرآن مجید جوہر فی صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ • مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ • بِأَيْدِي سَفَرَةٍ •  
 بِکِرَامٍ بَرَرَةٍ • جسے دور قن اندر نکست یمن سطحزت کرد آست جھوہ ہم بلند مرتبہ ہم ہم پاک و  
 پاکیزہ ہم پس احمد آست جھوہ عز و الدین عالمین عالمین ہندویم نیکو کار ہم قَبْلِ الْإِنْسَانِ مَا أَكْفَرَهُ  
 مہلکوں میں انسان کو جان کر ان وقت کردوں جھوہ سو گنہگار سفرور جھوہ سو جھوہ و جھان میں آتی  
 شَيْءٍ خَلَقَهُ کہ حقیر چیز و نشہ کر اللہ تعالیٰ ان پیوہ مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ خلف سبتہ پیوہ  
 کرن سو تو پتہ کرنس تا من بیوہ اندازہ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ تو پتہ کورس ماہ ہندو شمشہ خندہ  
 نیرت و توہ آسان ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ تو پتہ کہیدہ کالہ زندہ توہ سورن سو تو پتہ و انکاون قبرہ منز  
 ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ تو پتہ بلہ جٹہ سو پتہ کرنس رو ہار یہ زندہ کلا • یہ تحقیق لتا بقض ما امرہ ایم  
 انسان کرن پر سو کوم بیوک حکم کر یس خالق برحقن فَلِيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ پس دچمن  
 انسان عمرہ • چہ نظروہ پد نس تقداس • صلیس کن اس توہ پتہ ہم اسند خوردنی ہند جی مہا کرن  
 أَكَا صَبَبْنَا الْمَاءَ اسی تراوی پتہ مد طرفہ مجیب طریقہ رود ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا تو پتہ پھانو  
 اسی زمین مجیب طریقہ بول کدہ ہوتہ خندہ کلا • فَالْيَوْمَ نَأْتِيهِمْ جُنُودًا ہم کھور اسہ توہ زندہ خندہ



## سُورَةُ التَّكْوِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝  
 اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲ وَاِذَا الْجِبَالُ  
 سُيِّرَتْ ۝۳ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴ وَاِذَا الْوُحُوْشُ  
 حُبِّرَتْ ۝۵ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوْجَتْ ۝۷  
 وَاِذَا الْمَوْءِدَةُ سُيِّتَتْ ۝۸ اِنِّيْ ذَنْبٌ قَتَلْتُ ۝۹ وَاِذَا الصُّحُوْفُ  
 نُفِثَتْ ۝۱۰ وَاِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝۱۱ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝۱۲  
 وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳ عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرْتَ ۝۱۴ فَاَلَا

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ یہ آفتاب دھند سے گاش روز سدا کینہ = وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ یہ جگہ جگہ  
 مند گواہن فَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ یہ جگہ کوہ پکاتہ یں وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ یہ جگہ بار دار ہونہ  
 یکن ذوات حملس گھست آس پر سس جہد آس تروانہ یں۔ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُبِّرَتْ یہ جگہ جنگل  
 ہاور سولہ نہ یں رنگو حورہ یں ساری دست وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ یہ جگہ دریا ہونہ یں وَ اِذَا النُّفُوْسُ  
 زُوْجَتْ یہ جگہ روح یں ملتانہ ہن سیت وَ اِذَا الْمَوْءِدَةُ سُيِّتَتْ یہ جگہ ذمہ سے آبرہ  
 حور تروانہ آبرہ کوہ پر ڈھند یہ کہ لہد آہ سوانہ وَ اِذَا الصُّحُوْفُ نُفِثَتْ یہ جگہ نامہ اعمال یں  
 مزلونہ یا محکمونہ یں وَ اِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ یہ جگہ آسمانستہ والد یہ وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ  
 یہ جگہ جہنم یہ تیز کرنہ وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ یہ جگہ بہشت یہ گوہنہ۔ عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرْتَ  
 ذک کہ سادہ پرست اکھاہ کیاہ آس تم حاضر کرنہ معلومندہ فَاَلَا اَلَيْسَ بِالْفَحِيْشِ اِنَّ نَفْسًا لَّمْ تَحْمِ  
 ہدان ہوت پھرت گواہد یں تہر کن ہونہ اَلْجَنَّةُ الْكَلْبِیْمُ یکہ دن ہند یں مطامن حور فہب گوہ

أَقْبِمُ بِالْمُنْجِسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَالْيَلِيلِ إِذَا عَسَسَ ۝  
 وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَسَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي  
 قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَ  
 مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ ۝  
 وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ  
 رَجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝  
 لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَوِيَهُ ۝ وَمَا شَاءُونَ إِلَّا أَنْ  
 يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

ان کہ چہ وائلیل اذا عسس یہ نفس تم ہون راژہو نہ یلہ نہ بھیرت کو من ہون چہ و الصبح  
 اذا تنفس یہ نفس تم ہون صبح یلہ سو بھلان چہو ہم نفس چہ وینہ ہون کہ اِنَّه لقول  
 رسول حکیم چہ تک یہ قرآن مجید چہو ہون اس سوزن آس تک منہ اس مرتبہ کن ہوا چہو  
 خدا اس نشہ ذی قوۃ تو ہوا چہ ہند ذی العرش مکیں عرش واس خدا اس نشہ چہو خدا  
 خدا اس ہند مطاع کذا امین ہا آست چہو یہ چہو یہ معتبرات اور وما صاحبکم بجنون  
 چہو نہ توبہ بیت ہوا روزان ہوا حضرت محمد ﷺ موت ہوا کہ ولقد رآہ بالافق المبین یہ وہ  
 حضرت محمد ﷺ جبریل امین ہوا واسلی تک منہ آس آس اس چہو اس کہ چہو وما هو علی الغیب  
 بضنین یہ چہو نہ یہ ظہیر حق نہیں چہو بل کہ ہون وما هو بقول شیطان رجیم یہ  
 چہو نہ یہ قرآن مجید ہوا شیطان سزکت فَأَیْنَ تَذْهَبُونَ پس کو کن چہو توبہ کو خدا ان ہوا الا  
 ذکر العالمین یہ قرآن مجید چہو نہ مگر نصحت ساری ما لمن یوہ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ یَسْتَوِیَهُ  
 توبہ اندرہ چہو نہ چہو ہم ہوا ہاں چہو نہ وما شاءونہ الا ان یشاء اللہ رب العالمین توہ  
 چہو نہ چہو نہ مگر سے چہو اللہ تعالیٰ اس عالمین ہوا نہ توبہ چہو۔



## سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 اِذَا السَّمَاءُ اِنْفَطَرَتْ ۝۱ وَ اِذَا الْكُوْكُبُ اِنْتَثَرَتْ ۝۲ وَ اِذَا الْبِحَارُ  
 فُجِّرَتْ ۝۳ وَ اِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝۴ عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝۵  
 يَا أَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ۝۶ الَّذِیْ خَلَقَكَ  
 فَسَوِّدَكَ فَعَدَاكَ ۝۷ فِیْ اٰیِ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رُبُّكَ ۝۸ كَلَّا لَبِئْسَ  
 تُكْذِبُوْنَ بِالْذِّیْنِ ۝۹ وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۝۱۰ كُوْنَا لَكُنَّیْنَ ۝۱۱  
 یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝۱۳ وَاِنَّ

اِذَا السَّمَاءُ اِنْفَطَرَتْ یہ آسمان پھوٹ گیا اور کُوْكُبُ اِنْتَثَرَتْ یہ ستارے گر پڑے اور الْبِحَارُ فُجِّرَتْ یہ دریا بہاں ڈھرائے اور الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ یہ قبریں کھدائی گئیں اور عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ تم نے جان لیا ہے کہ تم نے کیا سوچا اور کیا چھوڑا اور يَا أَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ اے انسان! کیا تجھے اپنے ربِّ کریم پر دغا دہانہ سزاوار لگا کر جس نے تجھے پیدا کیا اور تجھے سیاہ کر دیا اور تجھے اپنے ربِّ کی صورت میں جو چاہا وہ کر دیا اور كَلَّا لَبِئْسَ تُكْذِبُوْنَ بِالْذِّیْنِ کیا تم نے ان لوگوں کو جو تم پر نیکو دیکھا اور تم پر نیکو دیکھا اور تم نے ان کو کذاب کہا اور وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ تم پر نیکو دیکھنے والے ہیں اور كُوْنَا لَكُنَّیْنَ تم نے ان لوگوں کو جو تم پر نیکو دیکھا اور تم پر نیکو دیکھا اور تم نے ان کو کذاب کہا اور یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ان لوگوں کو جو تم پر نیکو دیکھا اور تم پر نیکو دیکھا اور تم نے ان کو کذاب کہا اور اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ان لوگوں کو جو نیکو ہیں ان کو نیکو دیکھا اور تم نے ان کو کذاب کہا اور وَاِنَّ

الْفُجَّارَ لَيْفَى جَحِيمٍ ۝ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ وَمَا هُمْ  
 عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ ثُمَّ مَا  
 أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ  
 شَيْئًا ۝ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝

تو یہ کران چھوٹک وہ بد ائک الامتاز لئف فحیمو پہاٹھ ٹیکو کھرا آسن جھس خنز نمون اندر ذرا لئف الفجار  
 لئف جحیمو پہاٹ بدکار بدکاران آسن جھس خنز عذابس اندر یصلونہا یوم الدین ان لئف  
 جھس خنز قیامت وہد وما هـ عنہا بغائبین یہ جھد تم تر جھد نسا لک بد کھت روزہون  
 وما ادرک ما یوم الدین کہ چیز جاری ڈہ فخرہ ای انسان سو جزاہ ک وہہ کہ جہ شکل چھو کھوٹا  
 ادرک ما یوم الدین یہ جھو سے وہان کہہ چیز زانوس ڈہ جزا لک وہہ کہ جہ شکل بد کھت چھو۔  
 مختصر یوز یومہ لامتک لئف لئف شئیئا سو گو سوئی وہہ یہ وہہ کانس اکھاہ کانس اس طبع وہہ  
 دانکوت بدہم القیادہ والامر یومئذ یللو لھم القیادہ آس تر وہہ کھس عذابس یہ نہ کانس۔





مُعْتَدِ اَيْتِيْمٍ ۝ اِذَا اشْتَلَى عَلَيْهِ اَيْتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ  
 الْاَوَّلِيْنَ ۝ كَلَابِلُ عِرَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ تَاكَاثُرًا يَكْسِبُوْنَ ۝  
 كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوْبُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّهُمْ  
 لَصَالُو الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝  
 كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝ وَمَا اَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝  
 كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ يَشْهَدُهٗ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِي  
 نَعِيْمٍ ۝ عَلٰى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ تَعْرِفُ فِي وُجُوْهِهِمْ

جزء کس وہ مس و تمام کتب پہ لاکھن منعقد ایتھیو اہمگزرت تھ عمر بہت حدہ اولون بدکار اڈا اشلی  
 تکیہ ایتنا قال اساطیر الاولین یہ پرندہیں جس پہ آیات سین فہد لہر سویم چہ بروغین ہند  
 انسان کلا سے محمد ہرگز بیل زان علی قلوبہم تاکا تھو ایکسبون بلکہ ہموز کاترت کے لہو جہون  
 دل پہ تمہن پہچہ کاسین ہنزیہ تم کر ان اس کلا تھین ائھم عن ربہم یومئذ لہم حجوبون ہے  
 تک تم لوک ہی تہ وہ ہد ہد مس ہر دو دگر سند دی لہر نشہ ہد رند کلا انھم لصالو الجحیم توہد  
 چہ تم ہی تہ ہد ائھس عزائوہین کلا یقال توہد یہ وہ تمہن ہذا الذی کنتم بہ تکذبتون یوی  
 کیا کو سو جنم تھ توہ اہر زمان آسہ کلا ہر پانھہ اہن کتب الابرار لہی علیین ہے تک نیو کارن  
 یہ نہ نامہ اعمال ہمو لخص اندر و تاکتیک ما یعلیون تھ کہ وہ چیز دان لوی علیہن کیا ہمو کشت  
 مرقوم سو ہمو و قرہ لہم آست تھ عز ہمو ہا ایمان ہند نہ آست لھم تھنی ہمو نکان آست تھان  
 نبر آست وہ یشہدہ المقربون وہ محمد ہوان چہ تھ مانگہ مقربین اہن الابرار لہی کسیمی ہر  
 پات نیو کار ہمو تھین لھون اندر علی الاراک یظنرون گھن پیچہ آس و چھان لکابات تعریف

نَصْرَةَ النَّعِيمِ ۝ يُسْقُونَ مِنْ رَحِيْقٍ عَذُوْبٍ ۝ خِيْمَةٌ  
 مِنْكَ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَفِسُوْنَ ۝ وَ  
 مَزٰجُهُ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝  
 اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرُمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝  
 وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝ وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلَى  
 اٰهْلِهِمْ اَنْقَلَبُوْا فَكٰهِيْنَ ۝ وَاِذَا رَاوْهُمُ الْقَوٰاِئِمُ  
 هٰؤُلَاءِ لَصٰلَتُوْنَ ۝ وَمَا اَرْسَلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝

فِيْ ذٰلِكَ نَصْرَةَ النَّعِيْمِ بِذٰلِكَ ذُوْجِهِ يُوْحِيْهِمْ بِهٖ لَمَعَانٍ هٰذَا تَرَدَّدَ فِيْ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيْقٍ  
 عَذُوْبٍ ۝ خِيْمَةٌ مِنْكَ هٰذَا يَنْبَغِيْ بِمَنْ يَشْرَبُ طَوْرًا هٰذَا يُوْحِيْهِمْ بِمَا يَشْرَبُ مِنْ  
 نَاصِئِهَا فَتَسْتَوِيْ سَوِيَّةً لَا يَجِدُ بَدَلَ سَوِيٍّ مَرْتَمِنٍ بِهَا تَمَّ بِجَنَّتِيْ اَقْسَمْتُ بِرَفْعِ نَوِيْ كَوْنِ طَوْشِ حَمْدِ  
 دِمَاحِ هٰذَا كَ طَوْشٍ بِسِيْتٍ مَعْرُوفٍ فِيْ ذٰلِكَ هٰذَا فِيْ شَرَاهِمْ كُنْ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَفِسُوْنَ  
 مَرْتَمِنٍ رَفِيْعَةٍ رَفِيْعَةٍ كَرَمٍ وَ مَزٰجُهُ مِنْ تَسْنِيْمٍ بِهٖ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ سِيْتٍ تَحْتِ سِيْتٍ تَحْتِ سِيْتٍ  
 عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ تَسْنِيْمٍ بِهٖ هٰذَا بِهٖ خَيْرٌ اَبْجَانٍ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ  
 الَّذِيْنَ اَجْرُمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ بِهٖ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ  
 مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ بِهٖ تَمَّ بِاَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ  
 كَرَمٍ هٰذَا بِهٖ كَرَمٍ ۝ وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلَى اٰهْلِهِمْ اَنْقَلَبُوْا فَكٰهِيْنَ تَوْبَةً بِهٖ وَاِهْلِيْمْ اَسْمَاءُ  
 كَوْنِ هٰذَا بِهٖ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ  
 هٰؤُلَاءِ لَصٰلَتُوْنَ بِهٖ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُ

قَالِيَوْمَ الَّذِينَ امْتَوَيْنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۸۴﴾ عَلَى  
الْأَرْبَابِ يَنْظُرُونَ ﴿۸۵﴾ هَلْ تُؤِيبُ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۸۶﴾

وَمَا أَزِيدُوا كَلِمَةً فَخِطْبَيْنِ مَا لَكَ بِمِ آسَدِ سَوْدِ آسَتِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ وَأَجْمَعِ مَنْ كَيْفَ ائْتِ ائْتِ  
یہ دن تک قَالِيَوْمَ الَّذِينَ امْتَوَيْنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ لے قیامت کے دو پہ کیا امن یا ایمان تمہیں  
کافروں ہاتھ ہلے اَلْاَرْبَابِ يَنْظُرُونَ کتنے بچے بہت آسن جتنی کافروں ۛ شکر کن ہندو مذاہبک حال  
وہجان دہان آسکے۔ هَلْ تُؤِيبُ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ کیا جزا آوہد کافروں کافروں کا میں بچ نہ رہے  
تم کراں آس دنیاوس اندر





مَسْرُورًا ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ وَرَأَىٰ ظَهْرَهُ ۝ فَسَوْفَ  
 يَدْعُو أَبْوَابًا ۝ وَيَصْلِي سَعِيرًا ۝ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ  
 مَسْرُورًا ۝ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَخُورَ ۝ بَلَىٰ ۚ إِنَّ رَبَّهُ  
 كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا  
 وَسَىٰ ۝ وَالْقَمَرِ ۖ إِذَا الشَّقَى ۝ لَتُرَكَّبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ۝ فَمَا  
 لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝  
 بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْذِبُونَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝

مَسْرُورًا ۝ يَدْعُو أَبْوَابًا ۝ سوز پہ کر کے ۝ اٹوگھٹس پہ نپس پیچھے یعنی یہ سوزہ ٹھہرہ ۝ وَيَصْلِي سَعِيرًا  
 یہ اٹو سوزہ نپس ہر اس آگہے کائن فی آہلیہ مَسْرُورًا ۝ نہایت اس سوزہ نپاس اندر پہ نین ہان منہ  
 خوش ہے تم إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَخُورَ ۝ نہایت جس اس گمان نہو ظاہر اس کہ جھونہ رجوع کرن بلی  
 الہت جس جھو ضرور ظاہر اس کہ رجوع کرن اِنِّی رَبُّكَ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝ نہایت تم نہو پروردگار اس  
 سمسزہ ساری کامہ وارہو چھان ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ بس بھوس تو قسم ہون کہ سرفی ہیو نہو  
 آفتاب لوست آسماں اس بندس پیچھے ہر آسماں ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَىٰ ۝ یہ بھوس قسم ہون راژ ہیو نہ  
 یہ کہ سار کوئی چھ رات چھ سمران ۝ وَالْقَمَرِ ۖ إِذَا الشَّقَى ۝ یہ بھوس قسم ہون نہو نہو یلہ سوڑ  
 نہ ہون چھ ہر سہ ہن چھ لَتُرَكَّبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ۝ تہہ تہہ ضرور کہ حالہ پہ میں ماس ۝ فَمَا لَهُمْ  
 لَا يُؤْمِنُونَ ۝ بس کیا گوگارفن تم جھو بہت نہو نہو چہ کرن ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ  
 یہ یلہ تم پیچھے قرآن مجید چھو نہ ہون کی نفاست ہلافت ہوزت جھو تم جھو وہو اس سر تسلیم خم  
 کرن بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْذِبُونَ ۝ بلکہ یلو لوگوں نہ کرتے تم چھ اتھ قرآن مجید اس پر جھو نہ ہون ۝ وَاللَّهُ



# قَبِّشْرُهُمْ بِعَذَابِ الْيَوْمِ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الطَّاهِرَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

اَنكَوِبِنَالْيَوْمِۙ اللهُ تعالیٰ ہموزمانہ سوری ہے تم ان منکران چہ قَبِّشْرُهُمْ بِعَذَابِ الْيَوْمِ  
پس خوشخبروند تمس ۝ عَذَابِ سَارِي ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الطَّاهِرَاتِ ۝ مگر یسوی  
کر کارشہمہ کر کہ لَهْمَا جَرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ ہمہ و غیر وہی مژور ہمدار ستوی ہمداری۔



## سُورَةُ الْبُرُوجِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
 وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝ وَشَاهِدِ  
 وَمَشْهُودِ ۝ قَبْلِ أَصْحَابِ الْأُخْدُودِ ۝ الشَّارِ ذَاتِ  
 الْوُتُوْدِ ۝ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ  
 بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ  
 الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَ  
 اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ قسم آسمانک جس نے جدول ہموں وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ یہ تم روز ہوک سمیٹک  
 وَاوْرَقُوْدِ آست ہمو یعنی قیامت روز یک وَشَاهِدِ وَمَشْهُودِ یہ ہمو قسم کو لو سند یہ جس بیٹے کو لو  
 روزہ قَبْلِ أَصْحَابِ الْأُخْدُودِ مانہ آست کے کمن وال الشَّارِ ذَاتِ الْوُتُوْدِ ہمو کمن کمن ہمو  
 ہار ذول شہادہ ہمو ان فرات مسلمان تھ ہار ہمو فرات ہطاب کہ لیرہ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ یہ  
 آس تم کمن ہار کھڈان ہار ہمس جس پچہ ہست وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ تم جس  
 تعریف مسلمان ہون آس = آس پاندہ چمان وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ  
 کمن مسلمان آست تم انعام = دل ہون مگر یہ کئی کہ تم آس پچہ کران مہود ہر جس جس  
 عز = دل = شہادہ تعریف کرنا آست بخدا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جس پادشاہت ہر  
 آسمان = زمین ہر وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ تم ہار ہمو انہ تعال ہر پچہ پاندہ چمان إِنَّ الَّذِينَ



بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۗ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ غَیْظٌ ۖ  
 بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِیدٌ ۗ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۖ

قرآن مجید ﷻ اللہ تعالیٰ چہرے پر تسمیہ طرف تسمیہ کبریا کرتا قرآن مجید بھونکتا ہے توہم جیہ و سہہ حمد و این  
 مکرر نہ بیت یکہ کہ کلام بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِیدٌ ۗ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۖ بلکہ ہم قرآن سناہ توہم کہ کہ  
 اس راجہ کرن آہ اس سفید تختہ چہ بیٹے لیکھ آست قہدہ عرش مجید س آہوہ تروت مجلس کسوزہ  
 کوچہ کت شانہ آست



## سُورَةُ الطَّارِقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝  
 النُّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝  
 فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝  
 یَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ  
 لَقَادِرٌ ۝ یَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ کہ شبہ قولس ابو طالب آمت در خدمت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ  
 وسلم حضرت قولس جس کیوت طعام گرفت تیار۔ یہ سات دو نوے آس سو طعام کھوان اتی بیج آسان  
 آکہ تار کہ سنی سپہ تیج ت نزدیک زمینس کہ سومکان جہ شہرہ حضرت ﷺ تخریف صوت آس سونہ  
 منور ابو طالبس کیہ ایچہ خبر وہ نہ آگ یہ کیہا سہ آخضر تو فرہادس یہ چھو ہرک ملایک پھر آتھ  
 لایں تمں شیطانس پنہ ہم کن دن چھو کسان آسانس کھ۔ یہ چھو یہ خدا یہ خندہ قدر تک آکہ نشانہ ابو  
 طالبن لایں وچ۔ اتی سپہ جبرئیل امن نازل یہ سورہ شریفہ بیت وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ آسانک قسم یہ  
 کہ چیز ک قسم نس رات کہ وقت نمان نمہ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقِ تودہ کوہ چیز زانوہ یاد رسول اللہ  
 کہ سورات کیوت ابودن گوہ چیز نمہ النُّجْمُ الثَّاقِبُ سو کوہ از کہ پرزل دن جواب قسم چھو اِن كُلُّ  
 نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بھوہ کار نمہ مگر جس پنہ چھو آکہ راچہ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ  
 وچمن انسان کہ نشہ تو سو پیوہ کہ نہ جس نے یاد چھو یوزن خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ سو کو پیوہ کہ نہ  
 انزال کہ وقتہ۔ دو نمہ دو دن آہ نشہ یعنی سنی یَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ یس نیر ان مردان

نَاصِحًا ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ  
 الصَّدَعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ فَضْلِ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ  
 يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَآكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهْلِكِ الْكَافِرِينَ  
 أَهْلَهُمْ زُرُودًا ۝

ہمدرد ہستو خیزو، زمانہ خیزو، سید ترخ خیزو، اِنَّهُ عَلٰی رُجْعِهِ لَقَادِرٌ، پڑھاتے اللہ تعالیٰ ہمدرد ہستی انسان  
 مرنے پہ، سید زندہ کرے، پھر قدرت اول، قِيَوْمَ تُنْزِلُ السَّمَاءَ ۝ پھر دوہرہ عز وکرامت ہے، کھانہ بن رہا  
 ہمدرد شیدہ خیال، مَنَالَهُ مِنْ قَوْلِهِ ۝ وَلَا نَاصِحِي ۝ پس آتے تہ دوہرہ اس انسان کا تہ طاقت نہ کا تہ  
 مددگار، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ پھر قسم دوہرہ تر لوہوں آسمانک، وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدَعِ ۝ پھر  
 قسم ہمدرد زمینک، اِنَّهُ لَقَوْلُ فَضْلِ ۝ پڑھاتے یہ قرآن مجید ہمدرد کلام، فیصلہ کر دیا، وَمَا  
 هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ ہمدرد سو گھنٹہ کھاتا، اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَآكِيدُ كَيْدًا ۝ پڑھاتے کافر ہمدرد پس انگار  
 کرے، اندر درنگ کرے، میل کرے، ہمدرد پھر ذر لوہوں نظر و تدبیر کرے۔ فَمَهْلِكِ الْكَافِرِينَ  
 پس مہلک دج توہ کافران، اَمَّهُلَهُمْ زُرُودًا ۝ سوزی مہلک دج کہ کم کیجیہ کالہ و ہمدردن کیجیہ۔



سُورَةُ الْأَعْلَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ○ الَّذِي خَلَقَ قَسْوَى ○ وَالَّذِي قَدَّرَ  
 قَهْدَى ○ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ○ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ○  
 سَنُقِرُّكَ فَلَاتُتَى ○ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا  
 يَخْفَى ○ وَنُبَيِّرُكَ لِالْبُسْرَى ○ قَدْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ○ سَيِّدَا كُرَى ○  
 مَنْ يَخْشَى ○ وَيَتَجَنَّبْهَا ○ الْأَشْقَى ○ الَّذِي يَصِلُ النَّارَ الْكُبْرَى ○

سُبْحَانَ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى ہاگ مجزوع ہو پند پس پروردگارہ نہ کسی خداوند ہوسیار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ الَّذِي خَلَقَ قَسْوَى ہم سوروی پیدا کر پس گرن برابر موزون وَالَّذِي قَدَّرَ قَهْدَى ہم پر تمہ اسدہ شیطر ہوں مقرر کر تو پند ہا پس تمہ گن و الَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ہم ہم کھور زمین خور گارہ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى تو پند گرن سو گارہ ننگ ز صوانہ = سیاہ سَنُقِرُّكَ فَلَاتُتَى اس پر ۱۱۱۱۱۱ تو ہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ قرآن مجید پس مشرانہ توہ کبیرہ = إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ حکرتی یہ اللہ تعالیٰ ہے إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ہے کہ اللہ تعالیٰ ہوسوزانان = ہا ہمدان = نو = پران = فَكَيْفَ تَعْلَمُ لِالْبُسْرَى ہم گور اس سل = آسان تو سوندہ شیطرہ آسان شریعت قَدْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ پس پران توہ لوکن دھلا ہر گاہ دھلا پران لوکن فائدہ = قطع دیہ سَيِّدَا كُرَى من یخشی صحبت رہہ سوی پس ہا اس کو سوزہ فَتَجَنَّبْهَا الْأَشْقَى لوب روز صحبت ہوزند نشہ ہوزاد قسمت الَّذِي يَصِلُ النَّارَ الْكُبْرَى پس داد ہا پس سو گوارہ ہم شہرہ شہوت ہا ہا اولیٰ یقینی تو پند نہ مرہ تمہ اندرانہ نہ روز ہا نہ

ثُمَّ لَيْسَتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۖ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَىٰ ۖ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۗ بَلْ تُؤشِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ ۚ أُنبِئْ إِنَّ هَذَا الْقَبِيضُ الْأَوَّلِيُّ ۗ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۗ

آرامہ سان قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَىٰ تھیں نہات اب تم جس پاک بندہ و ذکرا اسمہ ربہ فصلی سے کہہ پائے کہ ہر روز گاہر بندہ پاک صحت نماز پر بَلْ تُؤشِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ای شکر و توبہ چھوڑ کر آخر تک سلامت کران بلکہ چھوڑ توبہ نہ کران دنیا ہی جہان کدرا زندگی وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ ۚ اُنْبِئْ ای حالانکہ آخرت چھو بہتر ہے چہ شان دنیا تو ہے ۗ إِنَّ هَذَا الْقَبِيضُ الْأَوَّلِيُّ ۗ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۗ پڑیاٹ بیوی مضمون چھو یہ دو صحیفین کتابین اندر بیان کرے کہت حضرت ابراہیم سزنان کتابین اندر ۗ حضرت موسیٰ سزنان کتابین اندر ہے۔ حضرت ابراہیمس چہ آس وہ صحیفہ نازل ہے مت حضرت موسیٰ اس چہ آس توراہ پر و تھ وہ صحیفہ نازل ہے مت رواہ عبد ابن حمید کتابین روح المعانی۔





## سُورَةُ الْغَاشِيَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
 هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وَجُودٌ يُومِدُ خَاشِعَةً عَالِيَةً ۝  
 نَاصِبَةً ۝ تَصَلِّي نَارًا حَامِيَةً ۝ تُنْفِى مِنْ عَيْنِ أُنْيَةٍ ۝ لَيْسَ  
 لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ صَرِيحٍ ۝ لَا يُسِينُ وَلَا يُعْنِي مِنْ جُوعٍ ۝  
 وَجُودٌ يُومِدُ نَاعِبَةً ۝ لَسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِي جَنَّةٍ  
 عَالِيَةٍ ۝ لَا تَسْمَعُ فِيهَا الرِّغِيَّةَ ۝ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا  
 سُرٌّ مَرْفُوعَةٌ ۝ وَالْأَنْبَابُ مُوضُوعَةٌ ۝ وَنَمَارِقُ

ہل آتاک حدیث الغاشیة کیا تو بہ نشہ و اثر خمر یاد رسول اللہ پہنچا کہ لو کہن پہ نہ نختیہ سیت اعطای  
 کرہ و جودہ یومدین غاشیة کیہہ لو تہ آسن تہ دود تہار بیت عاہلہ لاجبہ کوم کرودان تہدہ وان  
 تصلی نار الحامیة تے ازان نارس لیس سخت گرم چھو تثنی من عین اونیہ چودن بن عینہ کی تاک منز  
 لیس کرمان آس۔ لیس لہو طعمہ الامین صریح چھونہ تہن دوز لیس کن تکر ہر دہر کنہ لیسین  
 ولا یغنی من جوع نہ خمر او سونہ ڈرا او لو چہ و جودہ یومدین ناعبہ کیہہ لو تہ آسن تہ دودہ  
 تہ تہادہ خوش لیسعہا راضیہ پہ نین ران ملن ہو تہ انبابت ہست آسن راضی فی جنتہ  
 عالیہ تہد بن تہن اندر لیسعہا راضیہ ہوزن تہ تہ تہن اندر ہودو تہہ ہینا عین جاریہ  
 تہہ تہن منز آسہ تاک کہہ وان ہینا سورہ مرفوعہ تہہ تہن منز آسن تہہ ہنک ڈالو اب  
 موضوعہ ہہ آسن انور ڈک تہد تہون آست ہر تہہ کہ ڈک تہار فی تہن لوی ہہ آسن شاعر

مَصْفُوقَةٌ ۝ وَقَدْ رَأَىٰ مَبْثُوثَةٌ ۝ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَىٰ الْإِبِلِ  
 كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ  
 كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ  
 إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ ۝ إِلَّا مَنْ  
 تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝ إِنَّ إِلَيْنَا  
 إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا جَابَهُمْ ۝

کند تکہ لائن آمت قَدْ رَأَىٰ مَبْثُوثَةٌ ہے آسن رہی تالیں ہر طرف طرفہ و طرفہ آمت ہمیں خوش  
 کر کہ ہمیں بہن اَنْلَا يَنْظُرُونَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ کیا بنا کر چھان چھانیم تک کا فرود سن ان تھ پات  
 چھو تم پیدہ کر نہ آمت وَ اِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ہے آسن ان تھ پات چھو سو بلند کر نہ آمت  
 قَالِ الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ہے کہ ان ان تھ چھو تم تھانہ آمت وَ اِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ہے  
 ز ہمیں ان تھ پات چھو سو ہر لہ آمت فَذَكِّرْ اِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ پس کہ توہ صیحت و عطا توہ چھو  
 نہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک صیحت فرما دو ان لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ توہ چھو نہ سن بیچہ  
 سُطِحَتْ کر نہ آمت یو تھ زورہ مار لو کہ اِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ لیکن اُس اکھا بو تھ چھو نہ کا فر پیدہ  
 فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ پس عذاب کہہ اللہ تعالیٰ توہ یو عذاب آخر سن اندر اِنَّ اِلَيْنَا  
 اِيَابَهُمْ پڑ پات اس ان تھو و اِس سَن تھن ثُمَّ اِنَّمَا عَلَيْنَا جَابَهُمْ توہ پیدہ چھو پڑ پات اسی توہ تھن  
 حساب چھو ان

## سُورَةُ الْفَجْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَالْفَجْرِ  
 وَلَيَالٍ عَشْرٍ  
 وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ  
 وَالْأَيْلِ إِذَا  
 يَسِرُّ  
 هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حَجْرِ  
 أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ  
 رَبُّكَ بِعَادٍ  
 إِرْمَادًا ابْتِغَاءَ الْعِمَادِ  
 الْيَتَّى لَمْ يَخُشْ مِثْلَهَا  
 فِي الْبِلَادِ  
 وَشَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ  
 وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ  
 الَّذِينَ طَعَنُوا فِي الْبِلَادِ

وَالْفَجْرِ صبح تک قسم و لایال عشر یعنی دین راتیں ہیں نہ قسم وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ صبح و نیم قسم ہونے سے سوچو حذف کرنے  
 وَالْأَيْلِ لایالیں ہیں راتیں نہ قسم بل سو گز راتیں چھ **هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حَجْرِ** یہاں سے سورہہ شروع ہوتی ہے  
 اندر قسم کافی ہے معتبر حکم و اس کی جگہ۔ جواب قسم یعنی یہ۔ ٹیپلہ و نیم قسم ہونے سے سوچو حذف کرنے  
 آیت سنو کہ بعض بن یعنی اسی منکر و تو اوجہ ضرور حذف کرنے سے دو ٹھیک منکران ہتھیات **أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ**  
**رَبُّكَ بِعَادٍ** تو وہ چھوڑا کیا کہ پروردگار تو نہ قوم عادیں پر تو ہم عادیں اس کی اپنی  
**الْعِمَادِ** ہم تھوڑے قدم وال اس تو اندر دیکھیں قسم سنو قدموں ڈھیر بہت کہ شرفی **الَّتِي لَمْ يَخُشْ**  
**مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ** یہ کہ سو قبیلہ یعنی یہ بیدہ کو نہ کرنے قدم قاتل سے تو جس طاقتوں مزین شرفی  
 اندر کاشہ قبیلہ **وَشَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ** یہ وہ چھوڑا تو نہ پروردگار کیا کہ پروردگار  
 قوموں سے یہ کہ وہ ہے بل ڈھلے والی القراءتوں میں مضبوطا کہ وہ **وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ** یہ کیا کہ  
 جس فرعون جس نے دل ہوس سوزہ سوزہ کھلیت ہوس گزین ہال لاکان **الَّذِينَ طَعَنُوا فِي الْبِلَادِ**

فَاكْتُرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۖ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ  
 عَذَابٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ لِيَالْبُرْصَادِ ۗ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا  
 ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۗ  
 وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي  
 أَهَاطَنِ ۗ كَلَّا بَلْ لَا تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ ۗ وَلَا تَحْضُونَ  
 عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۗ وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَمْبًا ۗ  
 وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۗ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا

یو سادوی کر سر کئی شرمن اندر فَاكْتُرُوا فِيهَا الْفَسَادَ پس کرک سٹھا تممن شرمن اندر چای  
 فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ پس نوی تممن سونہ پروردگارن خدا یک ٹچہ فی سمیت کالمین  
 إِنَّ رَبَّكَ لِيَالْبُرْصَادِ ہنہات سونہ پروردگار چھوڑا کہ چہ جایہ ڈر ڈران سادری ہا فرمان ہی نہ حال  
 فَأَمَّا الْإِنْسَانُ پس ہا فرمان انسان نس چھو ڈا ابنا بتلہ رُبُّهُ بلہ نس حودہ پروردگار حودہ ہا ہما چہ آنا بلہ  
 چھو کران فَاكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ پس تممن عزت دوان ہی نسبت عطا کران فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ نس  
 چھو دپان پروردگارن کر ہنہا سر ہانی وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ لیکن بلہ سو نس ایسانی آنا نس چھو کران  
 فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ تو یہ تممن رزق نس اندر کئی کران فَيَقُولُ رَبِّي أَهَاطَنِ نس سادہ چھو دپان  
 پروردگارن کر نس دلہل کلا حالانکہ یہ چھو حقیقت بلہ لَا تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ بلکہ شوری جنہ چھو  
 ای سمیہ کہ عزت چھو نہ کران تممن وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ہی چھو نہ نہ نسبت دوان  
 مسکین کھیاد کہ وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَمْبًا ہی چھو میرا کہ مال کھوان ہاوردہ نہ سمر او تھہ بین ہنہ حق  
 وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ہی چھو مال دیا نو تھہ تھہ ان سٹھا زیادہ کلا یہ کھو کران ایسوی کہ نتیجہ  
 چھو سٹھا کرع تھہ إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا سواد ہا چہ و تممن ہرہ ۱۱۱ سم ستر ہیہ کہ نہ نہ تممن ہیہ

دَكَاۤءٍ ۙ وَجَاءَ رُبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفَا صَافًا ۙ وَجَاءَ  
 يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ لَا يَوْمِئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ  
 الذِّكْرَى ۙ يَقُولُ يَلِيَّتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۙ فَيَوْمَئِذٍ  
 لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۙ وَلَا يُؤْيِسُ وَشَاكَةً  
 أَحَدٌ ۙ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۙ ارْجِعِي إِلَىٰ  
 رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً ۙ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۙ  
 وَادْخُلِي جَنَّاتٍ ۙ

در پے اشیاء سےیت و جہاں و ربک و الملک صفا صفا ہے ہے جہاں پروردگار سے یہ ساری ملک صفا صفا  
 روزان محشر کس میں اس اندر و چائی یومئذ بہ جہنم ہے سے لندہ کہ وہ ہم یومئذ یبتذکر  
 الإنسان کی وہ کہار نہیب انسان و انی لہ الذکر ہی مگر سنا کہ آسہ کہ وہ ہم نفس نصیحت  
 رنگ موقد یقول یلیتینی قدامت لِحیاتی و بد لہ کہ وہ کا شے بروئے آسم سوڑ مڑ کا نہ روئے  
 یہ مالہ زندگی بظہرہ قیومئذ لا یعذب عذابہ احدٌ نفس کر کہ وہ ہم خدا یہ خدا یہ عذاب  
 کا نہ آگاہ و لا یؤیس و شاکہ احدٌ یہ کہ بد کا نہ آگاہ خدا یہ خدا یہ بد کران یاقینہا  
 النفس الطمئینہ انی آرام رونہ مفسر امر چینی لیلی ربیبک گواہ پدس پروردگار کی  
 راضیہ مَرْضِيَّةً جہہ حاس اندر کہ وہ نفس راضی سوڑہ نہ راضی قَادْخُلِي فِي عِبَادِي  
 • وَادْخُلِي جَنَّاتٍ یہں شامل سپہ میاں خاص بندن بنزہ بجاؤ اندر یہ اٹھ بیٹس جنس اندر

## سُورَةُ الْبُرُجِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
 لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبُرْجِ ۝ وَأَنْتَ حِجْلٌ بِيْهَذَا الْبَلَدِ ۝ وَالْوَالِدُ وَمَا  
 وَكَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝ أَيْحَسِبُ أَنْ كُنْ يَفْقِرَ  
 عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ۝ أَيْحَسِبُ أَنْ كُنتَ مَرِيْرًا  
 أَحَدٌ ۝ أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنَاهُ  
 النَّجْدَيْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبُرْجِ قسم بمس بوجہ ان پر شرک یعنی مکہ معظمہ کا آنتھ جہاں یہاں کے لوگ  
 حائل اندر کہ توہ آسواتھ شمس اندر خریف قنوت یا توہ آسواتھ شمس اندر قاتھان منور جس منور  
 ساری پابندج ورائے خدا یے خداون دشمن کا آمان ووالدیونا وکدہ یہ قسم بوجہ ان مال مند  
 یہ لوادان ہونہ یعنی تمام مخلوقا تن ہونہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ پڑنا تھ پیوہ کر اسہ انسان خلق  
 = شمس اندر اَيْحَسِبُ أَنْ كُنْ يَفْقِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ کیا مان جھاس کہ تمس کیا ہ شنبے بھول اقلات  
 مَا لَأَكْبَرْنَا دَانِ مہمہ کہ فرج سو تیرفت ورا ہمال پر کس تھ شمس اندر نورہ نورہ اَيْحَسِبُ أَنْ كُنتَ مَرِيْرًا  
 آتھد اس جھانگ کہ دھم نہ کاسہ۔ خدا یے مٹھ سو رویہ دھان اَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ کیا اسہ کہہ  
 ناچہ اس اچھ زوہ یلہ قوم اچھو بیت دھست وچرا اچھ پیوہ کروان مخلوقن وناکی عطا کروان کنا بندان  
 ہونہ حال دھست فَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ یہ زبہ دھنہ زہ و شفتین اَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ یہ ہا اسہ کہہ تھ خبرس  
 د شمس کن یادون قرزان کن یعنی دور جن دان جاہن کن فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ تمس دھنہ نہ تم تھ د ہال  
 یعنی ماچہ دھوینہ چہ کاسہ کر تمس اندر جن نہ دھست د شفت و آتھد اَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ کہہ پیوہ زانووی

رَقَبَةٍ ۝ أَوْ اطْعَمْنِي يَوْمَ ذِي مَسْجَبَةٍ ۝ يَتَبَيَّنُ إِذَا مَقْرَبَةٍ ۝  
 أَوْ سَكَّنِي إِذَا مَثْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا  
 بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالرِّحْمَةِ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝  
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَا لَيْتَنَاهُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ عَلَيْهِمُ نَارُ مُؤَصَّلَةٍ ۝

سوچہ کیا ہو سوگوئی کئی گزرتی آواز کرے = سوگ لادان یعنی غلام یا کثیر آواز کرے یا قرند لاد  
 سزا گزرتی قرند نشہ سوگ لادان **أَوْ اطْعَمْنِي يَوْمَ ذِي مَسْجَبَةٍ** = کیا ہوں کانہ خصلت اور چھ ہندہ وہ ہے  
 یعنی **طعمس** منہ **میتنا** منقرتہ کیے رشتہ دل **شمس** **أَوْ سَكَّنِي إِذَا مَثْرَبَةٍ** = کانہ مڑا سیت **شمس**  
 مستقیم یعنی چمے جس سے جس سے **ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا** تمہ پے آسے سو گزرتی آواز کرے وہ ان گھن  
 وہ وہ ان **شمس** = مستقیم تمہ اندر ہو ایمان لوان کیا وہ گھن ہندہ تو بیگ شرط چھو یا ایمان آسن  
**وَتَوَاصَوْا بِالرِّحْمَةِ** = کر کہ وصیت آگے اس صبر کر کے عبادت کر نس = مجھ نشہ چھ روزہ نس پنے  
**وَتَوَاصَوْا بِالرِّحْمَةِ** = کر کہ وصیت تلو قن پنے رتم کر کے **أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ** تے چھ  
 نصیب وال غلہ ہنہ **شمس** **شمس** کیت نامہ افعال دنہ = یہ یعنی عرش مجیدہ کہ وہ چھ طرف  
 روزگی جانی دنہ = **وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَا لَيْتَنَاهُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ** ہو لو کہ اللہ کر سائیں کیا تم گئے  
 کھل نوست وال **عَلَيْهِمُ نَارُ مُؤَصَّلَةٍ** تم پنے ہندہ نار مسلط تھا دنہ آست چھ منزلہ وہ = نیرک



سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا  
 جَلَّهَا ۝ وَالْأَيْلِ إِذَا أَيْغَشَهَا ۝ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَدَّلَهَا ۝  
 وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا ۝ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا  
 وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝  
 كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ ابْتِغَتْ أَشْقَاهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ

والتشمس آتایک قسم وضحیها بیه قسم وایک قسم و القمیرا إذا تملها بیه زود بیه قسم بیه سو  
 بد چه بیکان اتمه آتایس وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا بیه سو که قسم بیه سو اتمه آتایس روشن چو کران  
 وَالْأَيْلِ إِذَا أَيْغَشَهَا بیه راز بیه قسم بیه سو اتمه آتایس وَالسَّمَاءِ وَمَا بَدَّلَهَا بیه  
 آتایک قسم بیه سو اتمه آتایس وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا بیه زیک قسم بیه سو سو اتمه آتایس وَنَفْسٍ  
 وَتَقْوَاهَا بیه انسان شده اشک قسم بیه سو سو اتمه آتایس فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا  
 پس بس خور تو نفس بدی = گناه چند بیه نیکی = پر بیز گاری جز بیه ساری قسم آی بدنه بیه تهمه بطوره  
 که قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا بیه تحقیق کامیاب دسته کار شده = مطمئن دولت شو شخص بیه پاک گر بدین نفس  
 یعنی هم بکن نفس بافرماند نشه پاک کت تقری و فرمان بر داری بچه آگاه گر وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا  
 با کام = نامر لونه بیه سو نفس چنان بدین نامر جواب قسم چو ساری نفس سو نمه ای که کد یک کافر قاجره =  
 بد کار چو تو اوله که تو چو ضرور شخص = بلا نفس گر قدر بیه ان دیاره آخر حق خور کجه پخته قوم شود  
 گر قدر بیه سخن او نمه قصه است بد بیان چو بجان کنه کذبت شکره بطلقوا قوم شود ان کتذیب



رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقِيَهَا ۖ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ قَدْ مِمَّ  
عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَنَسَوْنَهَا ۗ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۗ

یہ شرط تیسری سیدہ پنہ نس وغیرہں صالح علیہ السلام سے چھوڑ دینے کا تھا۔ اِذَا اِنْتَحَى اَسْفَلَهَا  
یہ کہ قوم ثمودہ جزوہ تھی سخت شکیانہ کہ سوی سیدہ آئندہ تو وہی تکلیف و انکار تو چینیہ، بیت رسول  
بے لاکہ، امیہ ک اطلاع یہ دوے صالح علیہ السلام فقال لَعْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقِيَهَا  
پس فرمودہ توں اللہ تعالیٰ سندہ وغیرہں یعنی صالح علیہ السلام خیر دار روزیج اس خدا یہ سزودہ تھی  
ہندہ ہندہ، یہ مسعدہ تریث ہندہ ہندہ، سو وہ توں مارچون یا کرچ توں تریث چھس اندر کونہ قسم  
حرامت۔ اس روزیج فرمود اللہ تعالیٰ ان ناقہ اللہ یعنی خدا یہ سزودہ توں۔ کیا زہ یہ آس آکھ ہندہ لیلیا و  
مجزاہ صالح علیہ السلام سندہ نبوتہ وغیرہں ہنر توں تعلیم کرن لوں لازم ہے واجب۔ یو کہ تھے  
ساری اولہ بدل فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ پس کہ توں توں وغیرہں انکار سوزہ کھ اپڑ زہ۔ یہ ڈھہ اس  
دوہہ نگہ نیرا تھے پانڈہ سار کھ سے فَذَمْنَهُمْ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَنَسَوْنَهَا ۗ پس ترلو توں ہندہ بلای جنہ  
پروردگارن جنہ ہا فرمائی ہے گناہ سیدہ سوی بلای و انکار ک ساری برابر یعنی ساری گالن آکھ چتھہ وَلَا  
يَخَافُ عُقْبَاهَا اللہ تعالیٰ چھوٹ کھوڑ توں اسہ کس تجس۔ چتھہ پانڈہ و نیاہ ک پادشاہ اندیشہ چھہ کران  
کونہ وقتہ فرم من سز لوں اندر کہ خیر چھہ امیہ ک تہجہ ہنرہ فراب۔ مخلص اندر ہسپہ و کاندہ شورش یا  
ملکی معاطاتن اندر مہیہ کاتھ لکل۔ اللہ تعالیٰ اس ہندہ از من توں ہونہ کاتھ پرول۔



## سُورَةُ الْبَلَدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 وَابِلٌ اِذَا اُنْعَشَى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلَّى ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ  
 وَالْاُنثٰی ۝ اِنَّ سَعِیْكُمْ لَشَقِیٌّ ۝ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ۝  
 وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۝ فَسَنبِیْرُهُ لَلْیُسْرِی ۝ وَامَّا مَنْ  
 بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۝ فَسَنبِیْرُهُ  
 لَلْعُسْرِی ۝ وَمَا یُعْطٰی عَنْهُ مَالٌ اِذَا اَسْرَدٰی ۝ اِنَّ عَلَیْنَا

والبیل اذا انعشى قسم چور ایک بلہ سو دان چھو ماس جیہ سیت واکتھل اڈا اچل بیہ بلو قسم  
 دو تک بلہ سو روشن چھو پے ان و ما خلق الذکر و الانثی بیہ چھو قسم جس ذات خندیم نہ دہا پیدہ  
 کر میں قسم بیہ نہ جواب چھو اس پے یعنی ہم قسم کھ بیہ آسے ہا نہ اِن سَعِیْكُمْ لَشَقِیٌّ کھ بیہ کہ سبے  
 کک تو ہنرہ کو کھ بیہ کھ چھ تلف کانس ہنرہ عمل چھ رو۔ ہاں کانس ہنرہ عمل چھ بیہ ہاں ہاں  
 اٹھ پانچ چھ ایک شرارت کاک ہا تلف روہ عمل چھوزت ہا بیہ عمل چھو بیہ سزا کاک مثال کیہ  
 کہ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی بیہ ہم خدا یہ سزود ہ اندر دے مال ہاں۔ تو پے کھو خیر چھا قول  
 کہ کہ کہ رو کریم وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی بیہ زو ان چ زودت کھ یعنی کھ تو ہد ہ اختیار کرن دین اسلام  
 فَسَنبِیْرُهُ لَلْیُسْرِی بیہ کہ اس جندہ و اسھ چیزہ طیرہ و سامان مہا۔ راحت کہ چیزہ اندرہ چھ مراد  
 روہ عمل روہ عمل ہندہ واسطہ کہ اس عطا جنت و اَسْأَلْتُمْ بِخُلُقٍ وَاسْتَفْنٰی دین چھو ادب حقوق ہوا  
 کہ نہ نکل کر بیہ خدا یس کھو نہ بدل لوگن سبے ہوا وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی بیہ کھو ان اپرت کھ یعنی  
 اسلام کرن نہ قول فَسَنبِیْرُهُ لَلْعُسْرِی کھ کہ اس جندہ و حق ہا کھیدہ طیرہ و سامان مہا کھیدہ کہ چیزہ  
 سیت چھ مراد بیہ عمل چھ عمل ہندہ واسطہ کہ ان داخل ہا جنم وَمَا یُعْطٰی عَنْهُ مَالٌ اِذَا اَسْرَدٰی کانس

لِلهٰدِي ۞ وَإِنَّ لَنَا لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۞ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا  
تَلَظَّىٰ ۞ لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْآسَفَىٰ ۞ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۞  
وَسَيَجْزِيهَا الْآسَفَىٰ ۞ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَلَّىٰ ۞  
وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۞ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

فائدہ دید جس مال دولت یعنی بلکہ جو تمہیں ہے وہ ڈالو گوارا سو جاؤ۔ اہلسن احمد ابن علیؑ لکھنوی  
واقعی سانہ مہ لوس تفصیل احسانہ موجب و تمہ ہاں سے سو جاؤ ہاں سے وارہ ہاں سے جس کر کانسہ اختیار ایمان  
و طامح و تمہ کانسہ کر اختیار کلمہ فرمائی ہنزدہ تمہ یہ کہ کانسہ شخص و تمہ اختیار کلمہ حتی تمہک پہل قول  
سو۔ فَإِنَّ لَنَا لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ کیا وہ سانس اہلسن ہ اختیار اس منز ہمہ آخرت ہ دنیا ہ دنیا اس منز  
کر اسہ انکام منکر یہو لو کہ تمہ انکامو موجب عمل کر تمہن یہ روہ حذر و نہ آخرت اس اندر یہو تمہن  
انکام ہنزدہ حالت کر تمہن یہ آخرت اس اندر ہر سوالو ہوک بیان کر نہ کہ قَالَ أَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى  
پس کر سوہر ہم تمہ بزرگ نس شعلہ ہر ان ہر وہ تر و ان ہمہ لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْآسَفَىٰ تمہ ہر اس منز  
واہر تکلی بند روز نہ خاطر مگر سوہی شخص نس ہر شقی ہ بد بخت آسہ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ہم اپہ مجوز  
دین حق ہ شہیر بر حق ہے کر نہ روگردانی۔ وَسَيَجْزِيهَا الْآسَفَىٰ قریب ہمہ کہ یہ ہے کہ ہارہ نشہ  
لوب قبول ہ چہرہ سوہ شخص نس مشہد متقی ہ پر ہیز گار آسہ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَلَّىٰ نس مال  
ہر ان فرج کر ان ہمہ شخص یہ فرض شہیر کہ سو گوڑہ مجبورہ نشہ پاک سہان یعنی شخص عدلیہ سز رضا  
تہی حاصل کر نہ شہیر ہ اگر چہ ہمہ آیت کر ہمہ ہرہ الفاظ ہمہ عام مگر سب نزول ہمہ ہمہ آیت  
کر ہمہ بیوند قصہ ابو بکر صدیق ہنزدہ یہ قوم بلال حبشی ہ غیرہ صحابہ صیب کافر نہ مول ہمت شخص  
عدلیہ سزہ رضا شہیر ہ کہ لو کہو۔ چنانچہ تفسیر ذہ مشکور اس اندر ہمہ ہر ہے شان نزول ذکر کر نہ آست  
وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ہمہ نہ کانسہ ہمہ نس اشہ کانسہ عطاء ہ احسانہ کہ کوئی بدل ہ

## رَبِّهِ الْأَعْلَى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝

موضوع کیا آسمانوں و زمینوں کی آفرینش اور ربِّہِ الْأَعْلَى کے نام سے پکارا جاتا ہے۔  
 اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور شان و کرامت کا بیان ہے۔  
 مقصد اس آیت کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت و کرامت کو سمجھنے اور اس سے  
 متعلقہ امور میں احتیاط کرنے کی تلقین کرے۔



سُوْرَةُ الضُّحٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 وَالضُّحٰی ۝ وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ مَا وَدَّعَاكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ۝  
 وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّكَ مِنَ الْاَوَّلٰی ۝ وَكَسُوْفٌ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ

وَالضُّحٰی ۝ وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ یہ سورہ شریفیک سبب نزول معلومہ کہ پھرہ کو یہ ہماری یا تھیلہ سہ پہہ ہیک۔  
 نہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہرات کہ وقت لہذا تھیلہ بطیر ہو تھیلہ یہ سہ اتفاق کہ جبریل  
 ایسہ سندس وقتی ہست نہیں اندر ۷۰ سہز نکون ۱۰۰ بن درگی شترک لگ ونہ نہ کہ حضرت محمد ﷺ ترود ہیکن  
 پروردگارن۔ تمن سیت لوک لگ و دشمنی کر نہ ہستے لگ ونہ نہ کہ یہ صاحب ترود ہیکن شیطانن (نعوذ  
 باللہ) گئے تمن ہندہ ترود ہ بطیر و ہندہ ہازل ہم آیات کر یہ اللہ تعالیٰ ہموں فرمایان کہ وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ  
 اِذَا سَجٰی کہ قسم ہموں چاہمو و ہلک نہیں روشن ہمو آسان آتآب کہ کسمہ سیت یہ ہمو قسم راڈ  
 ہو نہ یہ ساتہ گن کہ ہمو پر ہمان مَا وَدَّعَاكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی تو نہ حض ترود نہ ہیکن پروردگارن۔  
 یہ کہ تمن نہ توہ سیت کون کسمہ دشمنی پارسل اللہ۔ کیازہ گوڑہ آہ نہ توہ نشہ کان کسمہ میا۔ توہ نہ ہمو  
 عاودہ اللہ اندرہ حضرت انبیاء ان نسبت ہ توہ معاملہ نہ ان حال۔ لہذا امر گوہو توہہ کافران نہ شتر کن  
 ہندہ ہور نہ سیت آرزوہ توہ ہینہ روزہ پنج نعمت ہمیشہ جاری۔ یہ نزول وحی ہمو شرف و کرامت توہ  
 بطیر و دنیاہ من اندر وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّكَ مِنَ الْاَوَّلٰی البتہ آخرت ہمو بہتر توہندہ بطیر و دنیاہ توہ  
 کیازہ آخرتس اندر کہہ اللہ تعالیٰ توہ عطا فرادہ نعوذہ وَكَسُوْفٌ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَاتَّوَضَعْنٰی یہ کہہ عطا توہہ  
 ہون پروردگارنی یہ سیت توہ راہنی گوہو حدیث شریفس ہتر ہمو فرمونت نبی کریم صلی اللہ علیہ  
 وسلم کہ محمد ﷺ سہ نہ توہ تان راہنی ہ تان ہوند ہو ہمو اندرہ ہک شخص ۷۰ روزہ ہمس اندر صلی اللہ علیہ وسلم  
 اَلْکَرِیْمُ الَّذِیْ یَبِیْعُ مَا فَاذٰی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیا اللہ تعالیٰ ان لہوہ توہہ ہتمہ۔ توہ نہ ڈ توہہ  
 جائی یہ کہ توہہ پرورش گوڈ ہا بہ نہ ڈر یہ یعنی عہد المطلبہ توہہ ہتر و ہندہ ہار یہ یعنی ابو طالب ہندہ  
 توہہ نہ ہر دتھے ہوس گونت یہ حال توہہ ہا بہ سبب ونہ آس تم والدہ صاحبس شکم نہ کہ ہی

فَتَرَضَىٰ ۙ أَلَمْ يَحِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۙ وَوَجَدَكَ ضَالًّا  
فَهَدَىٰ ۙ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۙ فَأَنَا الْيَتِيمَ فَلَا تَنْفَرُ ۙ  
وَأَنَا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرُ ۙ وَأَنَا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثُ ۙ

اندر۔ تو پہلے اس تم شوروی بل والدہ ماجدہ پر۔ حالہ یہ کہ تو پہلے روز عبدالمطہر نشہ یح جان تم آنحضرت  
ذہر دست۔ تم پہلے روز تم ابو طالب نشہ سواتیں کالس زندہ لوں۔ تم جس کالس تم کہ جنہ پرورش نہ  
بھربلی نصابت جانفتائی بیت تو پہلے کہ جنہ ہر نہ پہلے ہی کہ یمن صلی اللہ علیہ وسلم نہ نہ شریعت کی  
بجرت سے۔ بخوش اللہ تعالیٰ ان جنہ ہر نہ مت و خفاک شرف قبیلہ لاس و خزر جس یعنی مدینہ شریفہ  
کیمن انسان تو کھر تھے پانچ جنہ ہر نہ مت و جانفتائی کی نظیر دنیا میں اندر مفلوک ہے۔ یہ ساری  
صورتہ ہے لفظ کلامی اس کی داخل سپہ ان وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ یہ لہوہ توہ اللہ تعالیٰ ان  
شریعت کہ علم نشہ ہے خبر تو پہلے پانچ تھے کی و تھے۔ یہ پانچ سو روئی علم شریعت وَوَجَدَكَ ضَالًّا  
فَاتَّقَنِي یہ لہوہ توہ اللہ تعالیٰ ان فقیر، پس کہ نوہ تو یہ ہے پانچ طریقہ کہ ام المؤمنین خدیجہ کبریٰ  
سندہ طرفہ گوہر توہ مال تہارت بیت تھے اندر نہ تو یہ نفع حاصل یہ گور خدیجہ کبریٰ ان توہ بیت  
تبار۔ تو گور بہن سو روئی مال تو بہن جس خدیجہ اندر پیش یہ کہ غنای ظاہری غنای کلیں نہ غنای باطنی  
گور توہ بیت عطا سمیہ کہ نہ اندازے بہرہ کا نہ شخص کرتے۔ فرض ہم پروردگار تو یہ بیت ابتدا  
پہلے آہ تمک معاملہ گور سو بہرہ توہ پینہ باراض کوہست نہ تو یہ تہارت۔ مگر پروردگار سندہ یمن  
الطاف نہ مر با یمن چونہ شکران گو کہ فَأَنَا الْيَتِيمَ فَلَا تَنْفَرُ دین جس بیتم آہ جس سوز آہ سوز ششم نہ  
کہ نہ کر ان۔ وَأَنَا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرُ دین جس فقیر محتاج نہ متکون آہ سوز آہ سوز زور زورستی  
بیت ہر کثرت خالی تہارت وَأَنَا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثُ دین یہ لہوہ توہ پروردگار تو یہ عطا کہہ  
تمن چونہ کہ توہ پانچ جنہ ان ارشاد اس نہ کلام شریعت سے حدیث ہر آہست چھو توہ نہ سو پھول ہا  
آئی الفاظ حدیث اندر نہ کہ نہ آہست اللہ اعلم۔

## سُورَةُ التَّوْبَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۖ  
 وَوَضَعْنَا عَنكَ وِشْرَكَ ۖ  
 الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ  
 وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۗ فَإِنَّ مَعَ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کیا ہے کرنا تو نہ وہ ظہر و تنوع سید مہارک کھول دے بخدا وہ علم سیت یعنی علم  
 ۱۰ گرامس تو یہی مشاہدہ زیادہ عطا ہے نفس تکلیفہا تو یہی تخلیق حق کر نفس پینہ دشمن بندہ طرف اوست  
 سو برداشت کرنے ظہر و کر اسے تو یہی علم ۱۰ قتل عطا یا بگو اشارہ اندر تھقن صدور شریعتیں ان  
 میں متعدد ہر طور کرنے کو۔ کہ یہ تم روزیماچ نفل یعنی حضرت طلحہ سعد بن نفل آپ۔ یہ یہ بلہ بالغ  
 سہ۔ یہ یہ طلحہ نبوت دانہ آگہ تھنے بلہ ڈوبہ دہر اس یہ بلہ بہام ہلا کھار نہ آتے در شب معراج  
 وَوَضَعْنَا عَنكَ وِشْرَكَ یہ نفل اسے تو یہی نشہ تو نہ سو یور الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ہم ہا کھر دوش  
 اوس پشت مہارکس تو نہ تو نہ نور اوس معنوی آگہ نور اہل اوس سوزول دیشک نور نفل ابتدا اس اندر  
 مشاہدہ مشکل اوس پہنہ سہ اسل ۱۰ آسان یا اوس منصب رسالت جن ذمہ دارین ہو نہ نور یہ کہ محسوس  
 سہ نہ سیت خاطر خاطر تو نہ مگر سہ نہ ان اوس سوی نور اللہ تعالیٰ ان دور۔ حضرت شاہ عبد المعز  
 صاحب دہلوی چہ فرمادے کہ اسے اندر چھو مر او کہ تو نہ بہت عالی ۱۰ پیدائشی استعداد میں کمال اتن  
 ۱۰ مقاماتن و ان مقامان اوس ولہارکس اوس جسمانی تزکیہ ۱۰ نفسانی تشوین اتن گن نظر کرت تھن  
 کمال اتن چہ فاخر سہ نہ و شوار بوز نہ یہ اتن۔ مگر اللہ تعالیٰ اتن بلہ شرح صدور سیت حزہ استعداد عطا  
 کر کہ اتی سہ کہ تم ساری کمال ات حاصل تھہ کہ نفل ہر اول مہارکس چہ اوس سوا تھہ وَوَضَعْنَا لَكَ  
 ذِكْرَكَ یہ گور ہا بلہ ۱۰ تھو تو نہ ظہر و تنوع ذکر حدیث قد سیں اندر چھو اچھ وضاحت کہ  
 اللہ تعالیٰ ان فرمو کہ کہ اذا ذکرت ذکرت منی (تفسیر ابن جریر و ابن کثیر و ابن ابی حاتم) بلہ بیان  
 ذکر کرنے آسے یوں طلحہ یہ کرنے تو نہ تہ کرہ ۱۰ چنانچہ ہانگہ منز تجھیں منز لہارہ منز تھیں منز

# الْعُسْرِيُّرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِيِّرًا فَإِذَا قَرَعْتَ فَانصَبْ وَالِي رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

فطرس حنز۔ پھر وہ ان کرنے تو نہ ذکر ان پلہ اسہ تو یہ روحانی تکلیف دہر کر تو نہ گویا روڈن امیدوار  
 دنیوی تکلیف ۛ کروٹس تو یہ نہ ۛ تو نہ یں بیرون با ایمان نشہ دور۔ تمہیک پھر اس تو یہ سیت  
 وعدہ کر ان **وَالِي مَعَ الْعُسْرِيِّرًا** پس تخمین موجودہ نئی سیت پھر آسانی ہو یں تو یہ بیٹہ نئی ۛ  
 مشکلات بکثرت آسں گن نظر کرت ہمیں ہاتھ و پدس نکر کر ان یہ فرما ان **إِنَّ مَعَ الْعُسْرِيِّرًا**  
 کہ بے شک موجودہ ساری مشکلاتن تخمین سیت پھر آسانی یں دا جن۔ چنانچہ قر سارے نئی سہرا ہا کہ  
 اگر دور حدیث شریفن ۛ ہر سطح جن کتابن اندر پھر تھ متعلق روایات موجود یں پلہ اسہ تو یہ اسہ  
 اسہ کسبے غنومہ عطا کرہ تو نہ گویا تمں نعتن بیٹہ شکر و یں گھ پانہ کہ **فَإِذَا قَرَعْتَ فَانصَبْ** تو یہ پلہ  
 احکام خدا ندی ہا ہون نشہ (پلہ) کوم عبادت پھر سبہ کہ نفع متعدی پھر (مقار) سہ ان آسہ۔ قر یہ  
 گویا تو نہ تھ عبادت سیت مشغول نہن سبہ کہ نفع ۛ فاکہ و خاص جس دس ذات نہا کس پھر یمنی  
 عبادت ۛ پلہ خدا کر ان کر ان محنت و مشقت برداشت کر ان **وَالِي رَبِّكَ فَارْغَبْ** یہ ۛ کبیرا ہا  
 تو یہ مشغول ۛ اطمینان آسہ ۛ حاصل کر نہ فیطر و گویا تو نہ پلہ نس پروردگار سں گن توجہ ۛ رغبت  
 کر ان نس گویا یمن ساری عبادت متعلق





## سُورَةُ التِّينِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝  
 لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ  
 سَفِيلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝  
 فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَكِيمِينَ ۝

والتین والزیتون قسم ہے جو انجیر یا انجیر تک ہے جو قسم زمین تک یا زمین تک یا زمین تک یا زمین تک پر  
 پارکت ہے وہ کل ہے یا جو سر لوسہ ہے یا نہ ہے نہ شرک قسم ہے انجیر کل ہے زمین کل بہتر ہے  
 یہ وہ ہے ان جو انجیر ہائی کہ وہ ان اور ہم علیہ السلام ہجرت کر چکے۔ یا کہ ہائی کہ یہ یعنی  
 روح اللہ تو اسے دست ہے و طور سینین یعنی جو کہ طور کہ قسم ہے جو موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ  
 سے ہم کلام ہے و هذا البلد الامین یہ جو قسم ہے اسے شرک ہے شرک منکر ہے اللہ واقع ہے جو  
 یہ جس شر حضرت سید المرسلین مندہ لادت با سعادت تک شر جو ہے دور قسم ہے جو جو فرما ان اللہ  
 تعالیٰ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ہے شک ہے کہ اسے انسان رحمت انہ اس اندر بہترین  
 شکل و صورت کر کے عطا فرمادے انہ اسفل سفیلین تو ہے اول اسے نہ تو نہ درجہ کیوں کہ اندر وہ زیاد  
 ہوں۔ یا فرمائی کہ نہ شرک ہے۔ (إلا الذین آمنوا وعملوا الصالحات) مگر جو لوگو ایمان لائے ہیں کہ کچھ نہ وہ  
 عملہ کلہم اجر غیر ممنون حمد و خاطر و محو سو ثواب جس نہ ذات ہے قسم جو یاد ہر وہ اللہ تعالیٰ ہے کہ جس  
 چیز ہے احوال بدل اس چیز پر قدرت و اول ہے۔ اسے انسان تھا انکرتک تعالیٰ لایقین کہ وہ کہ چیز  
 چھوٹی نہ کھڑی ہے اللہ کہ وہ ان جزا جس دور اس آیت اللہ یا حکمہ الحکیمین کیا اللہ تعالیٰ چنانہ ما کن  
 ہو نہ ہو حکم جس تصرف ہے وہ یاد کہین ساری امور ان چیز ہے آخر ہے کہین ساری امور ان چیز ہے۔

## سُورَةُ الْحَاقِقِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اقْرَأْ يَا سُورَتِكَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ  
 اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا

اقْرَأْ یا سُورَتِكَ الَّذِي خَلَقَ ۖ یہ سورہ شریفکَ یَمِ ابْتَدَأُ بِاِنْشَاءِ آدَمِ کَرِیْمٍ ۖ یَسَارِی قُرْآنِ مجیدہ  
 ہر دو خط ہلال سہ ماہت سمیو ک قصہ چھو صحیفین خنز و کر کر نہ آنت کہ نبوت مٹا ہند نہ ہر دو خط آس  
 حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود بخود طلوت نشینی پسند کران۔ پتا چہ کہ شریفین خنزوس خار  
 خراہ تھ خنز آس تخریف قہوان۔ ۵ محبوب ہر خط ستر عبادت کران۔ رات کہ وقت ۵ آس اتھ  
 خاز اندر روزان اک شب آس خار و شریف خنز و ہر گن در امت آلی و تھک آسان و ز ہنس خنز مشعل  
 اک عتہ تھ چنے و تھک اک شخصہ مشاہدہ و یوسی و تھ امہ عتہ چنے تو پتہ آو یمن ہر دو خط گن ای و چک  
 ہر اہر اہر فرمودس یا نا ہاری نو ہمتہ ہر وہان تو پتہ رن پانس سیت چر و تھ تران یلہ۔ ۵ چک ابرا  
 ہر فرمودس یہ یوسی جواب کہ یو ہمتہ ہر وہان تو پتہ رن یہ پانس سیت یہ و تھک چر دو ہر تھ  
 خور زیادہ تہ تہ چر کہ قریب لوس تم سہ ہنس بے ہوش تو پتہ تران یلہ۔ ۵ چک ابرا  
 الَّذِي خَلَقَ ۖ پر پتہ نس ہر دو گارہ سند ہر صحت ہم ہر دو گارن ساری مخلوق پیدا کر ۖ خَلَقَ الْإِنْسَانَ  
 مِمِّنْ عَلَقٍ ۖ یَمِ انسان پیدا کر ہنس خنس یعنی طونہ و تھ امہ آتہ رہ ہر مر لو انسان صحت کران کہ ای انسانہ  
 زہ پتہ چہ خدایہ ستر نعمت مشاہدہ کہ بے جان چیز و نش پیدا کرت تھ در جس و انکا کہ شکل و صورت  
 ۵ عقل و علم کرنے عطا۔ ۵ ہر چن زیادہ شکر و شکر چن ذکر و فکر و اندر مشغول روزان ۖ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ  
 توبیہ آسید یار سول اللہ قرآن مجید پر ان تونہ ہر دو گارہ چھو سینہا کر یک۔ سو یہ بر حمان چھو ۵ چھو  
 عطا کران۔ سو چھو ہر نہ و رای ہر وہان۔ ۖ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۖ یَمِ ہر دو گارن نصحت ہر مت لو کہ تھ  
 ہر یہ قلم عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۖ انسان چھو وہان تھے چیز سمہ جس معلومے آس مطلب  
 چھو ای زہ تعلیم تھ چھو ان چھو نہ موقوف ۖ تھخص ۵ ہر نس چھو بی بی اسباب و ذرائع ۵ چھو یوسیہ علوم



أَرَوَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ۖ أَوْ أَمَرَ بِالْتَّقْوَىٰ ۖ أَرَوَيْتَ إِنْ  
 كَذَبَ وَتَوَلَّىٰ ۖ أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۖ كَلَّا لَإِنْ كُنْتُمْ  
 لَتَسْعَا بِالنَّاصِيَةِ ۖ نَاصِيَةٌ كَاذِبَةٌ خَاطِئَةٌ ۖ فَلْيَدْعُرْ نَادِيَهُ ۖ

چند سخت قسم ہے کہ زسواگ اپنے شہر میں منبر پر ساری اندرون جماعت داریاؤنگے۔ ہر کہ آئندہ  
 ہو چھوڑا تو وہ یہ نماز ان بوقلمو، تو ہنوز گردان چنے کھور تھوہ واکاوردہ سزاہ تکلیف۔ چنانچہ کہ پھر  
 اس تم نماز ان تو پتہ کو سوا تکلیف واکاوندہ کہ قصہ مگر نزدیک واکتہ پیمانہ رواہیں لو کو چہارہ اس ڈو کیا  
 گوی وہیں بتوی بو تھن نزدیک وائیں تھوی وچہ مد کہ خندق تھ منبر وچہ مد یکہ کرت جانور ہم  
 وبعثت لو کھوئیں فرموی کہ یمن صلی اللہ علیہ وسلم تم اس ملاگ ہر کہ سوہو تھ یکہ ہائیں ڈھن  
 تم ہاہ آرویت الذین یبکی • عینا الا اضلی ای عاصب ڈی کہ بیان اس قصہ مند حال کس سانس کس  
 خاص بندس منع پھو کر ان ہ پتہ پھور مان یلہ سو نماز پھور ان۔ یعنی معبود ہر حق منبر عبادت کہ وہ نس  
 عباد ہ نشہ نماز پتہ نشہ پتہ رٹن۔ یا اس کا گل کرن کو جاگناہ ہ کثیرا وچہ کوم پھ آرویت الذین یبکی علی  
 الہدای ڈوہ ہ ہ کہ جاگناہ پھو خصوصاً یلہ سو بندہ خاص یمن چاہئیں ہ راور احس چنے آسہ

أَوْ أَمَرَ بِالْتَّقْوَىٰ یا آسہ سو یمن لو کہ ہ خدا یس کو ڈنچ تعلیم روان تھن ہ معبود ہر حق مند عباد تک  
 امر کر ان آرویت ان کذب ووتولی ڈوہ ہ ہ ہر کہ سو پھ رٹن دن شخص پانہ دین حق آسہ اپز  
 کھوڑن۔ بیآسہ دین حق نشہ بو تھ پھران آلم یعلم بان اللہ یرئی کیا اس پتہ رٹن وائیں ہ نماز نشہ  
 منع کہ وہ نس پھنا خبر کہ اللہ تعالیٰ پھو بے شک سمز ویرہ چھ کاسہ وچھان سو یہ ضرور اس یمن چھ  
 کائیں ہو مد سزا کلا اس پڑہا ہرگز ہر چھ کاسہ کہ لہن اللہ یبکی لتسعا بالناصیة ہر کہ نے سو  
 آید یو چھ کاسیو نشہ پتہ روزہ انک پکناو ان ڈھا کہ رٹھ بننے کاکہ کہ مسو رٹھ ناصیة کا ذبہ خا لیلہ  
 یس مست اپنہ خطا کار پھو۔ کیاہہ مسندہ بدھن سو یمن پھو یمن یو نہ اثر و تھت علیہا ناریہ •  
 سنن مؤثر بابہ ہر کہ تھس پتہ یمن لو کہ ہ پتہ ڈاٹھن بندہ مدوک خیال پھو دین سو تھن کو  
 آسہ دسو آوہنہ یمن عذاب یمن ملاٹھن۔ امام طبرانی کہ روایت از قزوہ تھو فرموی کہ یمن صلی

## سَدُّ الزَّيْبَانِيَةِ ① كَلَامٌ لَا تُطْعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ②

اللہ علیہ وسلم ہر کہ اس وقت ابو جہل کہہ کر ہاضمہ اور رملن جس میں ملک میں پانچھ جلا جس ہاوند  
 ہر گزیہ کرن لا تُطْعُهُ مگر توبہ سے محض بوداج اس شیش شد یعنی توبہ سے ترویج نماز پر ان اسندہ  
 وندہ سوجب وَالسُّجُودَ وَالْقُرْبَانَ بکہ روزج توبہ بد ستور نماز پر ان یہ خدا یہ شد قرب ۲ نزدیکی حاصل  
 کر ان۔ اللہ تعالیٰ رحمت توبہ حمد و شراعت کیازہ لہذا سبت سہ و توبہ قرب خدا حاصل۔ قرب خدا  
 چھو چھاٹک بوداز یہ لہذا اسے کریم توبہ یکن دشمن ہنزان کھن آن کاندہ انکالت۔



سورة القدر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 إِذَا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۗ لَيْلَةُ  
 الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۖ تَنزِيلُ الْمَلَكِ وَالرُّوحِ فِيهَا  
 بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ۗ سَلَّمَ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۗ

اِنَّ اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ہے لکھا ہے کہ نازل یہ قرآن مجید کجا ذکر سورہ طہس اندر چھ شب قدر میں  
 اندر وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ تو یہ کہہ چہ زانوہ کہ شب قدر کیا شب بگو۔ بوی فرمودہ ہو کہ  
 حال ۷ شبان لَيْلَةُ الْقَدْرِ تَقْوِيْنِ اَلْفِ شَهْرٍ شب قدر چھو ہتر سارہ رینہ خود، یعنی ساس  
 رہن عبادت کرنس نجات ثواب چھو، تو خود زیادہ ثواب چھ اتھ شمس اندر عبادت کرنس،  
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ آگہ وہ جان کہ نبی امر انکل آپ ساس رہن عبادت کرنس۔  
 کیاہ تمہن آسہ زچہ عرفہ یہ روزت ہے صحابہ صحن سخت نفوس ۷ نہنگ آسہ تے آٹھ مر آسا  
 نجب آسواچ عبادت کرنس۔ اتی نہ یہ سورہ شریفہ نازل چھ اندر اللہ تعالیٰ ان فرمودہ کہ ای نہیں  
 چوبہ مندوچ اتیہ تو یہ کہہ عطا شب قدر میں ساسہ روزہ طوبہ ہتر چھ تھ شمس منزلس عبادت کرنس  
 تم ساس رہنہ خود زیادہ کالس عبادت کرنس تَنزِيلُ الْمَلَكِ وَالرُّوحِ فِيهَا سو بگو تھوی شب کہ  
 نازل چھ یہ ان تھ شمس منزلا لک یہ روز القہر میں جبریل امین ز نہیں چہہ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ  
 فَمَنْ لَقِيَ رَبَّهُ ۗ سَلَّمَ ہنس پروردگارہ مندو چہہ ہت کجا خبر و برکت ۷ سلامتی ہمت سوی خبر ۷ برکت  
 چھہ آسان تہ شبہ کونہ صحن حصص اندر ہن سختی مطلع القدر بلکہ چھو آسان سو خبر و برکت  
 سادستی شمس طلوع فجر میں جان۔ چنانچہ حدیث شریفہ اندر چھو آست کہ جبریل امین چھ طاغی ہتر  
 آگہ ہنہ جماعت بیت نجات ۷ نیامس اندر تو ہر پچھ ان کالس حصص ۷ چھان چھو مشغول نمازہ بیت ۷  
 یاد خدا میں بیت کس چھو دعا و رحمت سوزان، میں روایت اندر چھو کس چھ جبریل امین سلام کرنس  
 امیک کہ معنی ۷ گود دعا و رحمت تی چھو مراد سلام اندرہ، امر خیرہ اندرہ ۷ چھواتی مراد۔

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 لَمْ یَكُنْ الَّذِیْنَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ مُتَقَبِّلِیْنَ  
 حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ ۝ رَسُوْلٌ مِّنْ اللّٰهِ یَتْلُوْا صَحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝  
 فِیْهَا كُتُبٌ قَیْمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اٰتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ

لغزائی الذین کفرُوا من اهل الکتاب و المشرکین متقبلین حتی تاتیهما البینه ۝  
 مشرکوں اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خندہ سوزندہ بددھتہ کافر آس۔ تم آنت پند نہ کفرہ نش پند  
 روز و دن جو جان نہ تم نش داتے نبی و داعی دلیل و متوالین اللہیتلو اصحفا مطهرة ۝ ۱۰ ۝ ینا کتب قیمۃ  
 نہ داعی دلیل کیہ تبخیر لوہدایہ نہ د طرف سوی آسایہ ان تمں چنڈ پاک پاکیزہ سورہ ۲۰ مضامین بیان  
 حزر بردگھمن ہازل کرد آملن آسانی کتابن ہند درست مضامین لکھت ۲۰ درج آسن کرد آست  
 یعنی تمں کافرن ایچ نہ مگر لوس تج تمہ حلت ۲ شوقہ کہ تونہ نہ نجل ۲ مگر وہہ ایچ دور ہدت ہدس  
 عظیم الشان تبخیرہ خندہ سوزندہ دوائ۔ قی نہ کہ سوز اللہ تعالیٰ ان تمں چنڈ التمام حجت کرد تبخیر و سو  
 عظیم الشان تبخیر حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید ہیست جلیل القدر کہ کتاب ہدست دین  
 لوس لازم کہ تم ذامن اتھ لکھت تمں کردہ بن خلق ہاتقول ۲ تمں آسن ایمان مگر یوا اندرہ ہم اہل  
 کتاب یعنی یسورہ نصاریٰ آس تمں کہ یہ سوزن ہند جن کافرن ہند کھنڈے وما تفرقت الذین اوتوا الکتاب  
 الا من بعد ما جاءہم البینه ۝ ۱۱ ۝ الگ الگ ہند نہ اہل کتاب مگر تمں نش داعی دلیل و داعی ہند  
 یعنی یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ بددھتہ آس تمہ ۲ خلق جنہدس جس اندر انفس و عبادہ سہہ بہ  
 کہ کہ تمں اللہ حمدہ و تشریف نہ نہ پند لاج لون ایمان لاج مگر اللہ۔ جو تمہ جلیل القدر تبخیر ۲ آیتہ  
 عظیم الشان کتاب داعیہ گوشہ تونہ دین جس یعنی اسلامس چنڈ نتیج ۲ خلق سہد ان بیان ہند ہم  
 اختلاف تزلزلت کواہ ساری اختلافات تزلزلن کہ چہ جایہ سہد تمں حمدہ و تشریف آوری پند پانہ دان

بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۖ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ  
 مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ حَنَّافًا وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ  
 وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ  
 الْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۗ  
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۗ

خلت اختلاف وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حَنَّافًا حالانکہ تمہیں لوگوں کو  
 پر دو تئیں کتابیں اندر یہی حکم کرنے آست کہ عبادت کرے اللہ تعالیٰ اس چھ پانچ کہ عبادت زانیہ  
 خاصہ سے سزاوار تھی باقی باطل دنیوی شرک کیونکہ نہ نشہ کیسوتہ الگ بہت **وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا**  
**الزَّكَاةَ** یہ اس تئیں حکم کرنے آست کہ ہر ہفتہ ایک روز کو دوا کرے **وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ**  
 یہی یہو مشہور ہے حکم ملت چھ بیسے ساری حضرات انبیاء پھان آئے **إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ**  
**الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ** ہے ایک یہو لوگوں کتاب اندر انکار کر تظہیر برحق ہے شرک  
 تمہا اتن ساری **الْمُشْرِكِينَ خَالِدِينَ فِيهَا** یہ تئیں ہمیشہ روزن چھو **أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ** سے لوگ  
 کیا گئے ساری مخلوق اندر بدتر **إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ** ہے ایک یہو  
 لوگوں ایمان لون خدا اس سے جہد سے تظہیر سے یہ ممکن چیز ان ایمان لازم چھو۔ یہ کہ کچھ روزہ ملتے  
 لوگ کیا گئے ساری مخلوق اندر بدتر **بِمَا جَاءَتْهُمْ مِنْ قِبَلِهِ مِنَ الْأَنْبَاءِ حُرُوفًا** جز اتو  
 نہ چھو جہد سے پردہ گاس نہ تم جنت یہو تئیں کن کول پھان آست۔ **خَالِدِينَ فِيهَا** جھے جتن  
 حوروزن تم ہمیشہ ابہ آباد **وَيُحْيِي اللَّهُ تَعَالَىٰ أُولَٰئِكَ اللَّهُ تَعَالَىٰ رُؤُوفًا رَحِيمًا** تم روزن۔ تم روزن



جَزَاءُ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَدْتُ عَدِينَ بَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ  
 فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

اللہ تعالیٰ اس نیکے خوش دراضی ذالک لمن خشی ربکۃ یہ بہت ذیہ رضامندی ہے نہ طلعت سے جس  
 عطا کرتے جس پہ جس طہ ایس کھوڑاں آس یعنی یہ قصود مقام سے نہ عطا کرتے مگر جس جس پہ جس  
 پر درگاہ سزاہ پزاری کھوڑاں آس۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۖ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۖ  
 وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۗ بِأَنَّ  
 رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا یہ زمین پہ نہ ذاتی سخت حرکت سمیت الارض ہے۔۔۔ یہ کہ صدر سے سمیت  
 کانہ ہمارا کانہ کوہا کانہ ٹکڑے زمینیں چینی باقی روزہ نہ ساری ہیرہ ۵ حقیر رہن ہا برابر ۵ ہوا ہا تھ  
 مشترک میدان لوگن ہندہ سمہ شیطرا صاف سہدہ ۵ سہدہ یہ پچ شمس منز دو تم ٹھو کہ دن ہے  
 وَالْاَرْضُ حَبِيبٌ اِذَا نْفَلَتْهَا یہ زمین ہن ساری گوب گوب چیز ٹھیردیہ دامت۔ مثلاً انسان پاسون ۵  
 رو پھہ۔ ۵ غیرہ۔ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا یہ حالت و پست گوہن کافر انسان حیران و پند گھن تھ  
 ز ہمیں کیا ہتا گدرج یہ عت بونول کیا زہ کو اسم اندر ہم چیز کیا ہتا زہو تن ٹھیر دامت یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ  
 اَثْقَالَهَا تہ روزہ دن زمین پہ نہ سارے روزہ ۵ پچہ خبرہ تم سارے واقعات ہم یعنی گو من یعنی  
 انسان ہندہ تھ ز ہمیں پندہ واقع سہد مت آسن مثلاً زمین دیہ جان کہ فلاں شخصن پتر ۵ چینی لہذا  
 فلاں شخصن کمر ۵ چینی ڈور۔ فلاں شخصن کمر ۵ چینی زنا۔ فلاں شخصن کمر ۵ چینی خون ناحق و غیرہ وغیرہ  
 بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا کیا زہ تم ز ہمیں آسہ تھو نہ پروردگارن نبوی حکم کرشت۔ یعنی از کہ زبانہ کہ  
 اصطلاح موجب ہوزہ ڈوہ تھ پانچہ کہ یہ یہ کہ لوک تھ ز ہمیں چینی کر ان پھر ڈوہ پانچہ تم  
 ساری کامن بیع نہ رکازہ چھو ہارن جان زمینیں اندر تھے، رکازہ پھر موجود ۵ مخلوق تھون جان۔  
 تھانکب روزہن تھے رکازہ مزارون۔ زمینیں منز ٹھو اللہ تعالیٰ ہن آکھ ہا لون آکھ مسالہ پیدہ کرشت نس  
 مسالہ مصورین (فوتو گراف) شیشیں چھتھہ تصویرنگان چھو سنو مسالہ چھو پورہ پورا تھ ز ہمیں منز

## أَعْبَا لَهُمْ ۖ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۗ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۗ

موجود۔ لہذا تمہے زمینس چندے لیس غنصاء کان کا باہر جو کران خدا یہ سبہ و عفو سے تھو کی صورت نقل  
 ۛ (فولوں) زمینس اندر خود بخود تھان۔ تھے رکاوڑ ۛ تھے تصویر بن بطور شہادت قیامتکے دوہ پیش کرن۔  
 چنانچہ حدیث شریفہ جو صحیح ترمذی وغیرہ کتب حدیث اندر کہ یلم شخصن زمینس چندے کان روٹیا چھ  
 ملے کر سز آسہ زمین وہی چا گوئی خدا لیس برو تھو تھو یَوْمَئِذٍ يُضْعَفُ الزَّكَاةُ نَطْقًا لَا يَخْرُجُ مِنَ الْأَعْيُنِ  
 تھو دوہ نیرن واپس مختلف جھاڑ حساب د تھو مختلف جائین گن نیلو کار با ایمان گو صحن جنس گن کافر ۛ  
 شکر ک بن و انکاوند جنس گن ب تھو ساری چند نین عملن ہج نہ پھل نین فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا  
 يَرَهُ ۗ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۗ لیس لیس غنصاء اکس ذرس برابر ہدی کر و نیاہ س اندر روڈ کو سکر و  
 تھو ۛ لہ سنا آخر حق اندر۔ بیہ لیس غنصاء اکس ذرس برابر ہدی کر و نیاہ س اندر تھو ۛ لہ سو آخر حق  
 اندر۔ بشر طیکہ سو نیکی ہادی آسہ تھو و قس مان باقی ورن ہر کہ نیکی تھو و بگر و سیت قسم آسہ مجموعہ۔ ہا  
 آسہ ایمان و توبہ سیت نہ ہدی یا شر زائل سہ نہت علی چہ بدل تھو تھو آسہ سو خیر خیر رودشت۔ سو اثر  
 خیر رودشت۔



سُورَةُ الْعَلَاكِاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 وَالْعَدِیَّتِ ضَبْعًا ۝ فَالْمُؤْرِیَّتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِیْرَتِ صُبْعًا ۝  
 فَاشْرَنْ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ  
 لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخٰیْرِ لَشَدِیْدٌ ۝  
 اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۝  
 اِنَّ رَبَّهُمْ بِیَوْمِئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ۝

وَالْعَدِیَّتِ ضَبْعًا قسم ہے تمس گران ہونے میں دور بخند و زہم کہ کسان ملو فالْمُغِیْرَتِ قَدْحًا تو  
 ہے ملو قسم تمس گران ہونے میں کھنچے نعل پہلے پہلے در تروان سے تہہ تران ہے فالْمُغِیْرَتِ ضَبْعًا تو  
 ہے ملو قسم تمس گران ہونے میں کھنچے پکا ہے دشمن بیخدا تھ پکان، تو ہے ہم تمس کوٹ سے عارت کران  
 فَاشْرَنْ بِهٖ نَقْعًا یہ ہم کر سے سادہ گروہ ہمارے خان قَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا تو ہے ہم تمس کوٹ و دشمن  
 ہندس جماعت سے لشکر، خزانہ ان۔ لیکن قسم ہونے جواب ہونے میں قسم آئی ہونے تھ بیخدا کہ اِنِّی  
 الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ پہناتھ یہ کافر انسان جو ہے کسی خدا سے سزا شکر کران وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ  
 لَشَهِیْدٌ یہ جو ہے کتب یہ انسان ہونے تھ بیخدا مطلع سے گوہ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخٰیْرِ لَشَدِیْدٌ یہ ملو کتب یہ  
 انسان مالہ کس شمس اندر سیخاہ مشبوطا تمی بخند تھ سے در ملو جان مالہ کس شمس اندر جو تھ بیخدا  
 فرق گوشت کہ شتم حقیقی سزا قوم بخند ہونے ہون اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ کیا سنا اس  
 انسان چھنا سو وقت ڈنسی ہے وقت قبر و خزاہ پہناتھ کڈنہ یہ سے سوروی یہ تھ خزاہ سرور و غیرہ  
 وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ یہ آپ شمر اندہ سے سوروی یہ کھنچے در ملن خزاہ اِنَّ رَبَّهُمْ بِیَوْمِئِذٍ لَّخَبِیْرٌ  
 پہناتھ تو تھ پروردگار آس تھ دوش تھ جان ساری حالات میں بیخدا خیر سے پروردگاف سوروی تمس سو بدلہ  
 تمس تمس شوہ۔



## سُورَةُ التَّكْوِيْنِ

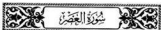
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝  
 اَلْهٰكُمُ التَّكْوِيْنُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ  
 تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ  
 الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرُوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝

اَلْهٰكُمُ التَّكْوِيْنُ یعنی سانس بیخے فخر کرن کر دن کر دو تو یہی نازل آخرد نش علی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ  
 یہ جان تو یہ واقعہ قبرن منز نکلا یہاں تہہ چر محمد ہرگز قابل فرما ہو چر بیت گوہند عقل ہرگز یہ  
 بگھوڑ آخرت ہرگز مشراوس ۵ انکارس قابل سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ تو سہدہ جلدی قبرن جزوہ اولوی  
 سوردی معلوم ۵ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ یہ مخصوصان کہ ہم چر ہرگز شخصس قابل محمد آخرت  
 عقلس ۵ انکار کرنس قابل چھوڑ تو یہ سہدہ ہر وہ پان جلدی معلوم۔ یہ قبرہ جزوہ ثیرت میدان  
 محشرس جزوہ تاج نکلا تریہ ہمارہ مخصوص یہ تو ہنواہ کرن کہ یہاں دوی چر شخصس ۵ فخر کرنس  
 قابل محمد آخرت قابل عقلس ۵ انکار چھوڑ لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ہر گاہ تو یہ لو کہ یہ کتہ ہر  
 زانیہ علم الیقین پانہ کج کہ ایہ بیت یکن دلیل ہنر حاجت کرن اذی اس تہہ سہ بیہ نہ فرما ہاں اس  
 اندر مشمول سہت آخرد نش نازل ۵ ہے ہوا لَتَرُوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ قسم خدا تو یہی دہلخون ضرور  
 آخرتس اندر ہر جنم ۵ لَتَرُوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ تو پتہ مخصوص یہ تاکیدہ عیطرہ فرما ہن قسم ہات کہ  
 تو یہی دہلیو ضرور ہر جنم بقیدہ چہ نظرہ بلا شک و تردو ۵ لَتَرُوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ تو پتہ یہ کہ  
 وہ تو یہی ساری پر محمد جنم ہونکہ حدیث شریف چھوڑوایت طریقی یہ امن میان ہر محمد اللہ۔ لہ  
 حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرما کہ ہم وہ ۵ آئے وہ پتہ کہ وقت سخت گری اندر  
 حضرت ابو بکر صدیق سہد نبویس اندر۔ تو پتہ لہذا حضرت عمران تم ۵ آئے ابو بکر صدیق ہر وہ

## ثُمَّ لَسْتُمْ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۚ

عمر فاروقؓ۔ سچہ گری اندر کم حیل چیزیں کڈو، خیر کرہ ضرور۔ تو فرموس یو کڈتے کونہ چیزیں یو چھ بندہ نئی درائی۔ تو فرموس قسم خدا یو در اس گرو منو یو چھ بندہ نئی سہ بے ایم اس ہانوں کھنے کر ان اتی لون تشریف حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو تہ پر ڈوہ یمن دون صاحب تو یہ تھہ پانچ در لوہ گرو منو تھہ پاپ کر ایہ اندر، تو کر یک عرض ایس حیل حیل یو چھ ہنر نئی تو فرموس کہ قسم ہجومہ جس پر درو کاروند مس اتھ میان روح ہنم یو کڈس تہ کونہ چیزیں یو چھ درائی۔ تو پتہ آئے تر شے صاحب حضرت ابوجاہ ب انصاریؓ نہ گرو، تو کر کہ پیش حضرت کنگ اکھ شانو، تھہ منو پرت لنگہ حضرت آس۔ یہ لوفن آب سرد۔ یہ لوفن یوز تھہ مانہ ای سادہ فریاد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہذہ النعم الذی تستلون عنہ لکنہ بے کیاو گئے نہ نعمت یو کہ توہ پر ڈوہ ایہ یہ تھہ گڈا یہ یمن صحابہ صحیح سخت دشوار توہ فریاد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اذ انصبتہم مثل ہذا و حضرتہم باہدیکم یلہ توہ پڑھ لھنھا و اتان آس توہ آس سر کھو ان تر سادہ گھوہ پر دن تو تہ بسم اللہ یلہ توہ کھت میر سہان آس توہ گھوہ تو تہ پر ان الحمد لله الذی اشبعنا و انعم علینا و اغضل عیننا یمن جس پر درو کارس میر آس نعمت عطا کر سونی کر ان رو نعمت عطا فان ہذا کفای ہذا ای پر ان ہجومہ لنگہ پدل۔





## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

سورہ العصر کی کسی تفسیر میں اندر بہن ضروری تھی جو بخیر کر کے آج تو اندر وہ چھ آیت تھی کہ پہلی عمر کو سب ضائع کرنا ہے پورہ کامن اندر۔ بلکہ گویا عمر صرف کرنا طاعات و نیکین اندر۔ وَالْعَصْرِ عصر چھ وہاں زمانہ یعنی قسم چھ زمانہ چھ عز انسانہ سنہ عمر و داخل چھ چھ عمر و اندر سو تفصیل کمالات و سعادت کرت یہاں چھ گویا یہ عمر چھ چھ و غیرہ ہے بہا سنا ہوا۔ یا چھ قسم عصر کہ وہ چھ نماز ہو نہ کیا نہ تھی فرموانے تعالیٰ ان صلواتہ سنی چھانچہ حدیث شریف سنہ چھ صلواتہ سنی کیے دکر نماز میں حدیث شریف سنہ چھ آیت میں اس نماز دیگر فوت سہہ و پر تک موقعہ تھی سنہ چھ تہ نتصانہ ایمان زان سنہ اللہ میال تہ مال و سنہ لوٹ کر نہ توہ۔ یہ قسم چھ چھ کہ چھ کہ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ۔ یاد چھ یہ انسان چھ عمر پہن ضائع کر کے کہ وہ چھ بس نتصانہ اندر وَاللَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مگر یہ لو کہ ایمان لوان = یقین کر یہ کہ یہ رتہ ملک و تَوَكَّلُوا عَلَىٰ يَالِقِيٍّ و تَوَكَّلُوا عَلَى الصَّبْرِ۔ یہ کہ کہ کہ اس وصیت چھ اعتقاد چھ چھ سنہ چھ قائم روز چھ یہ کہ کہ کہ اس وصیت صبر چھ یعنی روزانہ ایمان چھ پختہ پختہ کی کر چھ وین اسلام لو کہ واکہ سنہ اندر عقل چھ مشق چھ صبر کر چھ۔ یعنی انسان چھ نتصانہ نشہ چھ غیر و دن چھن ہن ضرورت کہ گویا خداور رسول خداوس چھ ایمان ال۔ یہ گویا چھ یں ہر شادان چھ چھ یاتن چھ یہ چھ یں و دھن چھ اور تم دنیاوس متعلق آستن یا آخرت متعلق آستن یقین کرنا۔ دو گویا نہ سبک اثر دل و دانیسی جان خداون بلکہ گویا نہ سبک اثر خداون = تلو سبت = ظاہر کرنا بلکہ گویا سنہ عملی زندگی آسن اسنہ و کلاہ ایک آئینہ۔ ترجمہ اسنہ گویا خاص پند نہ ذرا کہی اصلاح و فلاح چھ قاعدت کرنا۔ بلکہ گویا قوم و ملک الہامی مفاد پیش نظر خداون۔ یہ نہ مسلمان پانہاں طاعات کرنا تو نہ گویا پند



## وَعِبَادُ الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۗ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۗ

یہ قول و فعل سب سے بڑی بات ہے۔ ہر گز معاملہ متعلق ہزار ہا صدقات اختیار کر کے تاکید کرن اور م کو ہر بات سے گورہ کرنا نہیں۔ شخص اپنے طبیعت و وصیت کرن کہ ہر ایک معاملہ میں شخص یا قومی اصلاح چاہے وہ اندر ہم تکلیف نہ ہو۔ سختی و دشواری قبول کریں۔ یا اختلاف طوعاً سے پہلے چیز ان چیزہ قبول کرن جس چیزہ گورہ صبر و استقامت سب سے کم ہیں۔ گورہ صورتیں اندر گورہ لیکن ان پاد پست پھیران سے سست سہان۔ ہم خوش قسمت لوگ ہوں صفت ہند جامع آسن۔ پانہ کامل آسنہ بین لوگن کامل ہاؤنچ کوشش کرن تو سب کا روزہ ہمیشہ و جودہ کس دفتر میں اندر موجود تہہ آہر روزانہ طور باقیات الصالحات جس میں اجر و ثواب ہمیشہ ترقی دیوان۔ جس شخص اندر چھوٹے ٹھکانے سے لوگت سورہ شریف مگر ساری دین و جنتکے خلاصہ ہے جو ہے۔ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ آسن فرمایا کہ ہر گے ساری قرآن مجیدہ اندر وہی آگے سورہ شریف پڑھتا ہے۔ ہا۔ ہا قائل دانا ہے کہہ دار ہندان ہند ہا یہ شیطا ہاوس ہوی آگے سورہ شریف کافی۔ ہر گاہ دین سلف صالحین آسن پانہ دین ملاقات ذہ آگے آگے یہ سورہ شریف پوز ہوان



سُورَةُ الْبَقَرَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 وَبِئْسَ لِلْخٰلِفِیْنِ هٰمْزَةٌ لَمِزَةٌ ۝۱ الَّذِیْ جَمَعَ مَا لَا وَعَدَّ دَهْرًا ۝۲  
 یَحْسَبُ اَنْ مَالَهُ اَخْلَدَهُ ۝۳ کَلَّا لَیَنْبَذَنَّ فِی الْحَطَمَةِ ۝۴ وَمَا  
 اَدْرٰکَ مَا الْحَطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الَّتِیْ تَلْقَوْنَہَا ۝۶ الَّتِیْ تَطْلَعُ عَلٰی  
 الْاَفْقِیْدِ ۝۷ اِنَّہَا عَلَیْہِم مَّوْصَدَةٌ ۝۸ فِی عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۝۹

وَبِئْسَ لِلْخٰلِفِیْنِ هٰمْزَةٌ لَمِزَةٌ ۝۱ اور اس میں جس شخص سے وہ خطروں میں بے خبران آسے اس شخص کو ان سے  
 طعن و ان آسے الَّذِیْ جَمَعَ مَا لَا وَعَدَّ دَهْرًا ۝۲ جس کا بیت درجہ طاعت = حریص آسے جس سے مال جمع  
 کران سوی آسے گرہ گرہ بگڑ بگڑ تھوان۔ سمجھ یہ کران اندر چھو معلوم یہ ان کہ یَحْسَبُ اَنْ مَالَهُ  
 اَخْلَدَهُ ۝۳ سو چھو گان کران = خیال تھوان کہ یہ اسند مال چ تھوان اس یعنی زمانہ تھوان میں پیشہ بظاہر =  
 بہت ہر گز نہ روزہ یہ شخص نہ روزہ اسند یہ مال دولت یَبِئْسَ الَّذِیْ فِی الْغَلَمَةِ ۝۴ قسم خدا سو آسے و امرت دن  
 اُصْحٰرُ تَرَوُوْنَہُمْ ۝۵ کوچہ کوچہ کہو اس ہر اس اندر وَمَا اَدْرٰکَ مَا الْحَطَمَةُ ۝۶ تھو کہو چیز زانرہ سو کوچہ  
 کوچہ کہو ان بار کیا کہ۔ بوزج اس کہو بیان نَارُ اللّٰهِ الَّتِیْ تَلْقَوْنَہَا ۝۶ الَّتِیْ تَطْلَعُ عَلٰی الْاَفْقِیْدِ ۝۷ سو چھو خدا یہ  
 سمجھ سوی ہر اس جہنہ جہنہ زانہ آست چھو اس بار بدن بیت اللہ نوری دلن بیٹہ اڑ کہہ اِنَّہَا عَلَیْہِم  
 مَّوْصَدَةٌ ۝۸ فِی عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۝۹ پہاچھ سو ہر آسے تمن بیٹہ نماز دن آست۔ ایک روزہ آسے بند کہ  
 نہ آست یہ اندر نہ تیر تھے ہنہ نہ زانہ تمن آسے گنڈ بھرت تھوان آست بارہ کین دشمن تمن بیت

## سُورَةُ الْفِيلِ

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْمُتْرَكِيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ

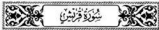
الْمُتْرَكِيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ

جسٹس پادشاہ سندھ طرف لوہس جس اندر اکھ حاکم جس لوہس  
 ابرہہ نامہ سو لوہس بیسائی، تھی لوہس جس مشورہ مقام صنعاء اکھ کعبہ بننے بیسائیں ہو نہ اکھ گرہا اکھ  
 بدامت۔ جتھ بے شمار بارہ گاموہ آسن جتھ متصل ہر ایک اراکھ ۵۰ دکاشی ہند سامان آسن منہا کرمت  
 تھ جتھ تھی سیت لوکن ہندول جتھ کن رانفہ پدان ۵۰ مکہ کس کعبس پر ڈھند کاند ۵۰ جس لوہس خیال کہ جتھ  
 پانچ لوک چھ خانہ کعبہ کہ زیارہ ۵۰ عیطر ہلو حمان جتھ پانچہ کوڑو لوکن ہو نہ ہیرہ گرہ عیطر ہندولان۔ چنانچہ  
 ہر طرف کردلان امیہ ک اعطان عربہ کن لوکن خصوصاً قریش کن یہ سینہا ہوا گوار۔ تو پتہ کو کوہ جان  
 شخص تم کوہ راتھ کیوت اتھہ گر جس منز ہاکی۔ جس روانہس منز چھو کہ اتھہ حاصل تو ہار زائد  
 ہاروت ہو اکہ ڈر ہیر اتھہ گر جس جان ۵۰ یہ گرہ ۵۰۱ سوہوی اتھہ چنہ ۵۰۱ ابرہہ۔ جس گذان ہار۔  
 جس کھوت سخت طن، سو تو ہیرہ لشکر بہت جتھ لشکرہ سیت بہت ۵۰ آسن شامل خانہ کعبہ شہدم کرن  
 عیطر ہیلہ سو مقام جس ۵۰۱ اتھہ چنہ سوزن عبدالمطلب جس قرہ توہر جس مکہ لوہس پیغام کہ بو جس  
 نہ جنگ کرن امت بلکہ جس بو صرف کعبہ شہدم کرن عیطر ہ پان۔ ہر کہ کاند شخصہ اتھہ اندر۔  
 حر امت کرداہتہ جس سیت کردو ہ ضرور جنگ۔ عبدالمطلب سوزن جواب اتھہ گرس بہ چھ کاند مانگا  
 سو کردہ پائے کہ گرج مخالفت تو پتہ سوزن یہ عبدالمطلب ملاقات کر تک پیغام زبان ۵۰ ہدائی  
 جسک گفتگو۔ جس نشہ اپس سیت فی عبدالمطلب ساری قریش تو پتہ کتہ تم کوہن چنہ پان چنہ چنہ  
 عیطر ہارہ لشکرہ ہندہ شرہ نشہ، تو پتہ آوارہ بہ فوج کتھ کس کن یلہ تم داتہ دہوی عرس منز جس  
 میدان جزو جس نزدیک چھو۔ سندوہ کہ طرف آئے ہیرہ زردو جانور کینہہ، کو تران ہندہ لوہہ لوکت،  
 جتھ آسن چنہ ۵۰ تو جس منز مسور پھل ۵۰ چنہ پھل ہر ابر کہ پھل جے کتھ تو تران اتھہ لشکرہ چنہ۔ خدایہ  
 منزہ قدر ۵۰ سیت لوہس یسوی کن پھول لکائی یکن گولین ہند پانچہ۔ یس لکان لوہس سوی لوہس سجہ لکان ۵۰

كَيْدَهُمْ فِي تَضْيِئِهِ ۗ وَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيلَ ۗ  
تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۗ فَجَعَلْنَاهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۗ

ہلاک ہوا ان۔ یعنی لوگ ڈال تم۔ مگر میں نے چارویں بیت ہلاک۔ چارویں واقعہ چھوہدشت نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم ہندو تولد ہندو بدو تھ ہنوز وہ وہ یہ واقعہ ہندو ہندو کس اخیر میں اندر اس پتہ  
چھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم رابع الاول کس ابتدا اس اندر تولد ہندو ہندو یعنی رومی چھ فرما ان تمی شبہ  
ہند تولد حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ چھو فرما ان اللہ تبارک و تعالیٰ  
یا تصنیف الفیل کیا توہ چھتا معلوم کہ تھوند پروردگار ان کیاہ معاملہ کر نسبت والین بیت توہیہ زانوہ  
کیو تھ قدرت اول چھو تھوند پروردگار اللہ یجعلن کیدہم فی تضیئہ کیا تھوند تھیر کس کعبہ  
شریک لورہ نس۔ مندم کرہ نس متعلق کوس سوگر اللہ تعالیٰ ان بیکار۔ قلنا وارسلنا علیہم طیرا  
ابابیل سوزن تھن چنہ جانور فوج فوج تھونہم بھجارتون سبیل کسے جانور اس تھون تھن  
ہست والین چنہ کس پھل ہم دراصل مزہ پھل اس کس پھل ہی فجعلناہم کعصف ما کول  
اللہ تعالیٰ ان ڈاپنہ آست گاسہی یعنی چارویں۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ  
 الْيَوْمِ رِحْلَةَ الْشِتَاءِ وَالصَّيْفِ  
 فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ  
 الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ  
 وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ای مخاطب تعجب کر قریشین ہندو ملہ ڈارک ہے یا ہی ایشک الْيَوْمِ رِحْلَةَ الْشِتَاءِ وَالصَّيْفِ خصوصاً چھو تھو نہ یا ہی اللہ و اللہ کس ہے در ہے کالہ کس سفرس اندر۔ و تھس اندر چھ تم سفر کران مہس کن ہے در ہے کالس چھ سفر کران شامس کن۔ یمن دون جاین چھ یم قریش تہادت کران یمن دو طوین ملکن ہند لوک آس یمن سیطہ تقسیم و حکریم کران کعب شریک مسایہ ہے خدام آنتہ سوکھ تمس ملہ ہے سواری تقسیم و حکریم چھو ای کعب شریک کہ برکتہ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ یس کن تم اسر عظیم الشان گرہ کس مالکہ سنز عبادت سنت ہے سنی نشہ روزان دور الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ یہا کن یمن طعام عطا کر بو چھ روزہ یہی یہا من دانان دی تک طوف نہ کس اندر لوس نہ لہ پیدا ہد ان کعبہ ہے در ہے سوکھ آس ایک لوک قریش دور کس اندر تہاد ہے شیطر روزہ یہ پھرہ سفر کران۔ گرئی اندر شامس کن۔ سواری اندر مہس کن۔ تمس ملکن ہند لوک آس یمن اہل حرم یہی خدام بیت اللہ آنتہ سوکھ سیطہ تقسیم کران۔ یہندہ جان و مانج حفاظت کران وہی ہے لوس نہ کونہ جانیہ ہمدس مالس کاتہ تفرض کران۔ لہجہ لوس یمن کافی حاصل ہد ان۔ باقی ہکس آس یم قریش آراہم و چھو سان ذمگی ہمر کران چھ سواری منو چھو ای و ایشک ذکر۔



سُورَةُ التَّائِبَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 أَرَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ  
 فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ  
 وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ  
 قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ  
 الَّذِينَ هُمْ عَنْ

اَرَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ کیا تو بہ و چھوڑے سو شخص جس پر او کس دو مہس اپڑ زمان چھو۔ ہر کہ تو بہ  
 تسمہ حال بوزن بر صان چھو و تہ بوزن فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ سو گوی سوی شخص جس شخص و کہ  
 دین ان چھو و اَرَيْتَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ یہ چھو نہ شخص طعام دانو کہ ترفیب جس تہ کر ان یعنی نہ  
 پانہ شخص کھیاہ ان نہ چھو جس کھیاہ تک ترفیب دو ان یلہ بندہ مند حق ضائع کر ان یلہ تہ چھو و  
 خدا یہ مند حق ضائع کر ان کو تاہ زیادہ چھو گواہ آسن لوانہ کہ نہ غیر و قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ • الَّذِينَ هُمْ عَنْ  
 صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ پس اس اندر سہ ثابت کہ انھیں نماز پر دو نہیں ہندہ غیر و چھو و افسوس تہ خرابی  
 یلہ پند نہ نمازہ نشہ نازل سہ ان چھو اونوی کا میں اندر مشغول سہ تہ بھک نہ نماز پر ان پدی روز ان تم  
 چھو زمانہ یہ پر ان کیاہ قصہ چھو۔ اسہ نمازہ اندر وہ کیاہ مقصود چھو۔ یہ نماز چھو پند جس باکس تہ آفس  
 برو تھہ کن جان مطالبات پیش کر ان۔ یہ نماز گواہ نہایت اجتنابہ سانہ و وقتہ چہ پابندی سانہ پر ان۔ ہم  
 یہ وقت مولان مقرر کر مت چھو تمہن و تمہن پندہ حاضر سہ تہ بکمال مشغول و غشوع یہ نماز او کر ان چھو  
 لازم مگر ہم لو کہ بھنے نماز نہاہ کہیں کا میں سیت مشغول سہ تہ ذات کر تہ وقت ضائع کر ان آخر و جس  
 چھو و کہ و لہ و تھا چھو ہندہ پانہ او چھو کر ان جسہ ی غیر و چھو و اولہ و افسوس الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ہم  
 لو کہ نمازہ ہنز کیاہ چھو تھے سارے ملہ لو کہ پندہ غیر و کر ان چھو۔ وَتَسْتَفْتِنُ الْمُنَافِقِينَ • ہر سم  
 باس اندر خدا یہ مند حق او اھمہ کر ان بھنے ذکوہ و چھو دین چہ لو کہ اھمہ اندر چھو نہ کونہ ہم اھمہ نہ  
 مو کہ چھو یہ لو کہ پانہی کیوں۔ بخلاف نماز چہ لو کہ اھمہ اندر چھو نمودہ نمازوں تہ مو کہ چھو کونہ وقتہ

## صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿۲﴾ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿۳﴾

پران کو نہ وقت ترک کران ایسے مفسر و فرمودہ کہ ماعون کے معمولی استعمالی چیز، تم ۲۔ یعنی اٹھ اس عارضی پانٹھ ۲۔ چڑھا پانٹھ دوان۔ سو گونہ کہ بیروز نش۔ دیکھو ہیں۔ ہلکے ہیں مٹھو نش۔ پاسون ۲۔ پند اولو نش لیکن ہندہ اور ہجرت تک دنیا اس اندر چڑھا پانٹھ تک عام رولن چھو۔ دین لیکن لوک ہندہ ہلک ۲۔ شنگ حال امر قسمگ آس جہدہ چھ کیا فائدہ چھو یا کاری ہنزدہ نمازہ ہونے۔



سُورَةُ الْكُوثرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اِنَّا اَعْطٰیْكَ الْكُوثرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

یہ سورہ شریف شان نزول معلوم کہ حضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ زید بن حارثہ سے فرزند  
 حضرت قاسم رضی اللہ عنہ تھے اس لیے حال گھٹے کہ یہ کافر و مشرک ماموں بن داہمن دوپ حضرت محمد  
 سے نسل نہ وہاں منقطع۔ تم سہ (نحوذ باللہ) اتر۔ یعنی بے نامہ نشان مطلب اوس کہ اندرہ کہ وہاں  
 چھوڑا یہ نہ ہو سگ چہ چہ کسی کا اس جان۔ اسی سہ نازل یہ سورہ شریف سے کافران ہندہ تو وہ و خطیرہ  
 اِنَّا اَعْطٰیْكَ الْكُوثرَ یعنی اسے کہ توہ عطایا رسول اللہ شریف کثیر۔ یعنی سیخاہ خیر۔ دنیاہ کہ خیر۔ یعنی  
 دیکھ باقی روزان اسلامک سیخاہ ترقی لبین ہے آخر تک خیر یعنی کُرْبُکْ خُذْ مَرَجٌ۔ یعنی درجہ ہر کہ  
 فرزند تو سہ یہ عالم کہ کھتہ چنہ تو سہ دشمن خوش چہ سہ دست مگر تو سہ سہ یح تو سہ بیت تم گین۔ یعنی  
 باخوش، کیا ہمار کہ توہ توہ خوش بہتر فضل۔ یعنی عطا کھ نہ فرما کھتے چہ گونہ یہ کہ اس عطا توہ خوش  
 کوثر آخر جس اندر کہ عطا کھتہ متعلق حدیث شریف چھو متعلق علیہ فرمودہ حضرت رسول کریم  
 صلی اللہ علیہ وسلم خوشی مسیوئاً شہر میان خوش چھو کہ رو بکس مساکس برابر ذالیہ سواہ محلی  
 اندر کہ کتارہ چہ برابر پست طرف نمازہ انہض من اللہین وریختہ اطلب من الہسک وکتب انہ کتخوم  
 السعابہ آب تمیک چھو و وہ توہ زیادہ سفید۔ نافہ توہ چ توہ شوہ تمیک لوہ چہ چہ بیت آسماک  
 ستارہ من ہنترہ بیضا فلا یظننا ابدالاً یس کتارہ تمیک کہ آب چہ جس کھ نہ ان کہ تریش فصلی لربک  
 وکتوہ یس یس یس ہندس شکرس اندر پر یح توہ نماز کھس پد نس پروردگارہ شدہ خطیرہ۔ کیاہ  
 عن یس ہندس شکرس اندر گونہ نما عبادت لو اکرن سونہ عبادت گونہ نما۔ تکمیل شکرہ خطیرہ کواہ  
 اتھہ بدنی عبادت جس یعنی نمازہ بیت مانی عبادت۔ کرن سو کو قربان کرن اِنَّا اَعْطٰیْكَ الْكُوثرَ پڑا کھ  
 تو سہ دشمن چھو اترہ ان ڈوٹ یعنی بے نامہ نشان کیاہ تم چھو معبود برکتس و رانی یس یس ہنتر  
 عبادت۔ یعنی ستمش کران۔ یعنی چہ جس و رانی یس یس کھو قس یس ان بان پتہ چہ قرب۔ یعنی حاصل کرن  
 خطیرہ ہنترہ۔ یعنی قربان و غیرہ کران۔



## سُورَةُ الْكَافِرُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
 قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ لَا  
 وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا  
 لَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

سبب نزول یہودیہ سورہ شریک کہ اگر وہ آئی کہہ اشخاص کافران ہند زتھ زتھ ہی کہ مس نش  
 تھوے کو ز عرض ہنھا صلح تہہ کہ سائین مہودن ہنر عبادت اس کہ کہ جس مہودہ سنز  
 عبادت اس کہ تہہ کہ شتر کہ دین قائم تھہ عزت نفس روت کہ جان طریقہ آس تہہ کہ فاکہ وہا کہ  
 تہہ کہ آس کہ تھہ مو قفس پنہ سہہ یہ سورہ شریک ہزل قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ  
 مَا تَعْبُدُونَ فرما کہ تہہ یا رسول اللہ ای کافر و میان کہ تہوہ طریقہ ہنر تھوہی سہہ تہہ ہنر  
 عبادت کران تہوہن مہودن ہنر۔ دن کش کہ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ نہ ہنر تہہ عبادت کران  
 ہنر مہودہ سنز وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ نہ ہنر یہ آئندہ زانہ ہت کہ  
 ہو کیا کہ عبادت تہہن مہودن ہنر نہ ہہ کہ تہہ کیا کہ عبادت ہنر مہودہ سنز۔ یعنی ہو ہنر نہ  
 موہہ آس تھہ خدا س شتر کہ تھہ زانہ نہ ہنر تہہ شتر کہ آس تھہ موہہ ہت زانہ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ  
 تہہ ہنر دین تہہ ہنر دین۔ تہہ ہنر ہل کہ ہنر تہہ ہنر ہل کہ ہنر۔

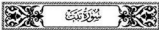


## سُورَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ  
 وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ  
 اللَّهِ أَفْوَاجًا ۚ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ  
 وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ۔ اے خدا یہ سند ہے کہ پند نہ آجروں نہ نکالو سان تو دوست نہ حاصل نہ۔  
 وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا۔ تمہک آجروں تمہے جیسے قرب ہے وہاں چھ تم کے کہ دَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا۔  
 اے وہ جیو کہ تو خدا یہ سند ہے دین میں جتنے اسلام کے اندر لوگ داخل ہے ان فوج فوج تہہ ساتھ ساتھ تو  
 کہ دنیا میں سزوروز کے مقصود ہے حاصل ہے۔ یہ جس جہد و ظہیر ہوا نہ اندر و تکمیل دین مقصود ہوس نہ  
 ہے مکمل ہون چھو سز آخرت قریب ہذا اگر تو جی چہری فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ۔ پس آجروں  
 تو ہونان پروردگار سزہ نہ پاک زمانان ہے آجروں جس حمد پان۔ یہ آجروں جس مغفرت ملکان پند نہ ظہیر  
 یہ پانین آجروں ہندہ ظہیر۔ اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا۔ ہے شک سو چھو سینہ تو بہ قبول کروں۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 كَبَّتْ يَدَا ابْنِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۗ مَا آغْنِي عَنْهُ مَالُهُ وَمَا  
 كَسَبَ ۗ سَيَصْلَىٰ نَارًا إِذْ أَتَا لَهَبًا ۖ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ

یہ سورہ شریفک شان نزول چھو کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کریمہ نازل ہے۔ **كَبَّتْ** یعنی ہاتھوں کو مٹا کر رکھ دینا۔ **ابن لہب** وہ شخص تھا جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بیوی کے ساتھ لہب کے گھرانے میں گھسایا تھا۔ **تَبَّ** یعنی اس کا حال خراب ہو گیا۔ **مَا آغْنِي عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ** یعنی اس کا مال اور کسب اس کو اس کی ضرورتوں سے نہیں بچا سکتا۔ **سَيَصْلَىٰ نَارًا إِذْ أَتَا لَهَبًا** یعنی وہ جہنم میں جائے گا جبکہ وہ لہب کے گھرانے میں ہی رہے گا۔ **وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ** یعنی اس کی بیوی حاملہ ہے۔

یہ سورہ شریفک شان نزول چھو کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کریمہ نازل ہے۔ **كَبَّتْ** یعنی ہاتھوں کو مٹا کر رکھ دینا۔ **ابن لہب** وہ شخص تھا جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بیوی کے ساتھ لہب کے گھرانے میں گھسایا تھا۔ **تَبَّ** یعنی اس کا حال خراب ہو گیا۔ **مَا آغْنِي عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ** یعنی اس کا مال اور کسب اس کو اس کی ضرورتوں سے نہیں بچا سکتا۔ **سَيَصْلَىٰ نَارًا إِذْ أَتَا لَهَبًا** یعنی وہ جہنم میں جائے گا جبکہ وہ لہب کے گھرانے میں ہی رہے گا۔ **وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ** یعنی اس کی بیوی حاملہ ہے۔

## الْحَطْبُ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

اس اندر اکھ پاندیجہ تھوڑی آٹھن، عجم نہ کٹھوار زباجان ۛ سورہ کبیرس بیچے تلک اتان آس فی چنیدھا  
 حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝ مسدہ گردن خنزیر چھٹھوڑا دن ہنزو ٹھوڑوڑا اس اسند زبان آس جیتی اکھ ٹھوڑا مال اکھ  
 ہنس گل، وہان آس سوچیے ٹھوڑا مال کرن بو خرچ ٹھوڑا سندس کا ٹھوس اندر ٹھوس اندر چہ آسہ جس  
 بارور زٹھس گنڈھتھ۔



## سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ

اک بھرا پر وہ مگر کوئی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ خدا یہ سند نسب کیا ہے۔ سو صفت کم ہے تھ  
 پندرہ سہ یہ سورہ شریفہ نازل قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تو فرمادے یا رسول اللہ میں لوگوں کہ اللہ تعالیٰ ہے  
 علمی ذات ہے۔ منتہی۔ نہ جس ذات منزکانہ شریک نہ صفت منزهہ و ذات کمال بھم کہ سو بھم  
 واجب الوجود۔ جو صفت بھم کہ سو بھم عظیم۔ قدر۔ عباد۔ اَللَّهُ الْقَسَمُ اللہ تعالیٰ بھم تو ہے  
 نیاز کہ سو بھم نہ کانسہ کن محتاج ہم اس واری ہم تم ہم جس کن محتاج بہت چیز اس اندر قَوْلَيْكُمَا وَلَمْ  
 يُولَدْ نہ ذات کانسہ نہ ذات کانسہ وَ لَمْ يَلِدْ اَللَّهُ أَحَدٌ یہ بھم جس یہ کانسہ اکھا تو عبادہ کہیں  
 سخن ہم واری ہم۔ بھنے کے تم ہم خدا یہ سند اس وجود اس مگر ہے۔ بھنے کے ہم سند اس واجب الوجود  
 آس نس مگر ہے۔ بھنے کے تم ہم جو نہ کمال کہیں صفت مگر ہے۔ بھنے کے ہم جس عباد جس اندر  
 شریک نہ ہوں ہم اتھ فرمود اللہ تعالیٰ ان اللہ أَحَدٌ بہت رد بھنے کے تم ہم شریک فی استعان بھم  
 بھنے ہم جس واری ہم بین نشہ یاری ۝ مدہ و حاصلان یہ قسمی بین حاجت مکان۔ جس بھم و اَللَّهُ  
 الْقَسَمُ بہت یعنی حاجت گوہ جس نشہ و حاصلان نس نہ پان کانسہ کن محتاج آس سو بھم نہ کانسہ جس  
 ذات پاک واری جس واری ہم ہے تم ساری ہم جس کن محتاج ساری ہم جس برد تھ کہ بھنے بہت ۝  
 عاجزی نہ ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ۝ بھم فرمادے اَللَّهُ كَمَا نَسْتَغِيثُ اَللَّهُ الْغَنِيُّ اَللَّهُ وَ لَمْ يَلِدْ اَللَّهُ الْغَنِيُّ  
 القہید یعنی ای لو کہ تو ساری بھم محتاج اللہ تعالیٰ اس کن بہت وقت ۝ بہت عا س اندر۔ اللہ تعالیٰ  
 ای بھم ہے نیاز حاجت آس نہ خورہ پاک۔ محمد ہند آمت قریب کر نہ آمت۔ حضرت سید  
 المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم آس دعا کر ان اللہم ای ضعیف فقوی و ای مریض فاشفی و ای  
 ذلیل فاعز و ای فقیر فارزق یعنی یا اللہ جو جس کمزور ۝ ناتوان ۝ وہ کرم قوت ۝ طاقت عطا  
 جو جس بیمار ۝ وہ کرم شفا عطا۔ جو جس ذلیل ۝ وہ کرم عزت عطا۔ جو جس محتاج ۝ وہ کرم حاجت رد۔

## يُؤَلِّدُ وَلَا يُكَلِّمُ لَهُ كُفُّوا أَحَدٌ ۝

یہ مجلس ہمارے فقیر شہ کرم رزاق عطا کیا کہ جماعت ہم جس کو روئے نمازگان پر تمہیں حضور دلتہ تیلین  
 کانہ نہ اس بیت ہم لوگ بیٹھے ہنراں نہ ملن ہن محبوب ہر زمان تمہیں آورد کر شَوْلَہ یُؤَلِّدُ نہ نہ زلا  
 کانہ بیت کیا زہ تم ساری حصہ مولود بیٹے زامت۔ بیا کہ کو محبوب بر حق سو چھو نہ کانہ نہ زامت بیٹھے  
 نوکن ہند اعتقاد چھو کہ جس برابر چھو بیہ نہ کانہ چنانچہ تمہیں بیوند اعتقاد چھو نہ ہر وہ اکہ گوین زبان  
 بیا کہ گوہر من اس کے چھو خبر نہ ہیں اتھ چھو شرمیم دوشے چھو اکہ ہند کی نہ ہمسر۔ اتھ کوہ  
 اللہ تعالیٰ ان رو وَتَلِّیٰنَ لَہُ الْکُفُّوا اتسدا بیت یعنی جس بیہ ہند کانہ نہ چھو سو کانہ بیہ۔ فرض معلوم  
 کہ نہ زلا جس کانہ نہ زلا سو کانہ۔ نہ چھو کانہ جس بیہ نہ چھو سو کانہ بیہ۔





## سُورَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝  
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي  
 صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ تو آسید یا رسول اللہ پاتہ ہے پر ان ہے آسید کہ لو کہ تو چھوٹا ہے پر ان تو چھوٹا ہے  
 پتا مکان لو کہ بندس خدا کیس ملک الناس لو کہ بندس پاد شمس الہ الناس لو کہ بندس مہود  
 بر طس بین شہر الوسواس وسوسہ تر او لو کہ شیطان بندہ شروہ الخناس کس پاد خدا کران وہ  
 پتہ چھو ڈان الذی یوسوس فی صدور الناس کس شیطان اکثر لو کہ بندس دن اندر چھو  
 وسوسہ تر او ان من الجنۃ والناس لو وسوسہ تر او ان اول جن آستن یا انسان قرآن مجید ک  
 ابتداء چھو حرف باہ بیت انشاء چھو حرف سینہ بیت یعنی بسم اللہ کہ ہے والناسک سین انہ چھو  
 جان لفظ کس۔ کس چھو حرف لفظ لغت جن کس ان اندر امیک معنی کسب یعنی کوی۔ اس اندر چھو  
 اشارہ کہ یہ چھو حاکم دون حرف من جز لفظ ہے چھو کافی لو کہ بندہ شیطان کیا کہ کہ لطیف چھو حاکم سوس  
 من جز اندر ظاہر لفظ ہے ان قرآن مجید کس حسن آقا ذوالجہام سو گواہی زہ اندر سورہ شریفک مضامین  
 سورہ فاتحک مضامین چھو پتہ وان متکارب یعنی کہ اس بیت دلان چنانچہ رب الناس مناسب لفظ  
 رب العالمین ملک الناس مناسب لفظ ملک یوم الدین الہ الناس بیت لفظ مناسب لفظ تعبد  
 الخواس لفظ مناسب لفظ نستعین بیت الوسواس الخناس چھو مناسب لفظ اس بیت صدق  
 اللہ مولانا العظیم وصدق رسولہ النبی الکریم ونحن علی ذلک من الشاہدین والشاکرین  
 والحمد لله رب العلمین



## رموز اوقاف قرآن مجید

ہر زبان کے اہل ذہب کھنگھرتے ہیں تو کہیں ٹھہرتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح جان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی کھنگھرتے کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں، جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو غور رکھیں اور وہ یہ ہیں :

○ جملی بات پر مبنی ہو جاتی ہے، وہاں پھر سادہ سادہ لگا دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں کمال بات جو بصورت (۱) دکھائی جاتی ہے۔ اور یہ وقف ہم کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے، اب (۱) تو نہیں لکھی جاتی، پھر سادہ سادہ لفظ لایا جاتا ہے۔ اس کو آہستہ کہتے ہیں۔ دائرہ پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جائیں ورنہ علامت کے مطابق عمل کریں۔

○ یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس موقع پر غیر کو نہیں کے نزدیک آہستہ ہے۔ وقف کریں تو علامت کی ضرورت نہیں۔ اس کا حکم بھی وہی ہے جو دائرہ کا ہے۔

○ یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب بگمہ کا بگمہ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں لکھنی چاہیے کہ شفا کسی کو یہ کہنا ہو کہ "انفو۔ مست۔ جنمو" جس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نئی ہے۔ تو انفو پر ٹھہرنا لازم ہے، اگر ٹھہرا نہ جائے تو "انفو۔ مست۔ جنمو" ہو جائے گا۔ جس میں اٹھنے کی نئی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔

○ وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہو تا اور بات کہنے والا ابھی بگمہ اور کہنا چاہتا ہے۔

○ وقف ہجاز کی علامت ہے۔ جہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا ہجاز ہے۔

- ز علامت وقف بخود کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرا ہوتا ہے۔
- س علامت وقف مرض کی ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہیے لیکن اگر کوئی قفل کر ٹھہرا جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ اس پر ٹھہرنا چاہنے کی نسبت زیادہ ترجیح رکھنا ہے۔
- صی اصل اولی کا انحصار ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہتا ہے۔
- فی نکل علیہ الوقت کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرا نہیں چاہیے۔
- صل قدر فعل کا مخفف ہے۔ یہاں ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں۔ بوقت ضرورت وقف کر سکتے ہیں۔
- لف یہ قفل وقف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہرنا۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے کہ یہاں نہ ٹھہرنا چاہیے۔
- سکتہ سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کبھی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹھہرے۔
- وقف وقفے کے وقفے کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑیں۔ سکتہ اور وقف میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرا ہوتا ہے 'وقف میں زیادہ'۔
- ۶ لاکے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرا چاہیے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں عقل واقع نہیں ہوتا۔
- ۷ کزلف کا مخفف ہے اس سے مراد ہے کہ دو حزاں سے پہلی آیت میں آجلی ہے اس کا حکم اس پر بھی ہے۔
- ۸ یہ نین قفل والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معافت کہتے ہیں۔ کبھی اس کو مختصر کر کے معاف کہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں وقف گویا معافت کر رہے ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہیے دوسرے پر نہیں۔ پہلی وقف کرنے میں دوسری قوت اور ضعف کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

# قرآن مجید کن سورن ہند فہرست

سورہ نمبر	صفحہ نمبر	سورہ نام	آیتوں کی تعداد
۱	۱	سورۃ الفاتحہ	۱
۲ - ۲ - ۱	۲	سورۃ البقرۃ	۲
۳ - ۳	۱۳۱	سورۃ آل عمران	۳
۶ - ۵ - ۲	۲۱۳	سورۃ المائدہ	۳
۷ - ۶	۲۸۸	سورۃ الأنعام	۵
۸ - ۷	۳۲۵	سورۃ الأعراف	۶
۹ - ۸	۳۰۸	سورۃ المؤمنین	۷
۱۰ - ۹	۳۸۰	سورۃ الزمر	۸
۱۱ - ۱۰	۵۰۵	سورۃ القصص	۹
۱۱	۵۵۶	سورۃ یونس	۱۰
۱۲ - ۱۱	۵۸۹	سورۃ ہود	۱۱
۱۳ - ۱۲	۶۲۲	سورۃ یوسف	۱۲
۱۳	۶۶۰	سورۃ الرعد	۱۳
۱۴	۶۷۷	سورۃ إبراهيم	۱۴
۱۴ - ۱۳	۶۹۲	سورۃ الحجر	۱۵
۱۴	۷۰۶	سورۃ النحل	۱۶
۱۵	۷۳۱	سورۃ بنی اسرائیل	۱۷
۱۶ - ۱۵	۷۷۳	سورۃ الکہف	۱۸
۱۶	۸۰۹	سورۃ مریم	۱۹
۱۷	۸۲۸	سورۃ طہ	۲۰
۱۸	۸۵۳	سورۃ الأنبياء	۲۱
۱۸	۸۷۹	سورۃ الحج	۲۲
۱۹	۹۰۲	سورۃ المؤمنون	۲۳

شماره	نمبر	موضوع	صفحة
18	925	سورة النور	23
19 - 18	921	سورة الفرقان	25
19	920	سورة الشعراء	26
20 - 19	915	سورة النمل	27
20	1020	سورة القصص	28
21 - 20	1029	سورة العنكبوت	29
21	1020	سورة الروم	30
21	1082	سورة لقمان	31
21	1088	سورة الحديد	32
22 - 21	1099	سورة الاحزاب	33
22	1133	سورة سبأ	34
22	1151	سورة فاطر	35
23 - 22	1168	سورة يوسف	36
23	1183	سورة الشعراء	37
23	1201	سورة ص	38
24 - 23	1212	سورة الزمر	39
24	1231	سورة المؤمن	40
25 - 24	1233	سورة صافات	41
25	1280	سورة التور	42
25	1298	سورة الزمر	43
25	1311	سورة الاحقاف	44
25	1323	سورة المجادلة	45
26	1333	سورة الاحقاف	46
26	1338	سورة الحديد	47

شوراه	مجلد	مکاتبه	شورہ
۲۹	۱۳۶۰	شورۃ الفتح	۲۸
۲۹	۱۳۷۲	شورۃ العنکبوت	۲۹
۲۹	۱۳۸۰	شورۃ قس	۳۰
۲۹ - ۲۹	۱۳۸۹	شورۃ المائدات	۳۱
۲۹	۱۳۹۷	شورۃ النور	۳۲
۲۹	۱۴۰۲	شورۃ النجم	۳۳
۲۹	۱۴۱۹	شورۃ القمر	۳۴
۲۹	۱۴۲۵	شورۃ الرحمن	۳۵
۲۹	۱۴۳۳	شورۃ الواقعة	۳۶
۲۹	۱۴۳۳	شورۃ الحديد	۳۷
۲۸	۱۴۵۸	شورۃ المجادلة	۳۸
۲۸	۱۴۶۸	شورۃ الاحقر	۳۹
۲۸	۱۴۸۰	شورۃ الشمسنة	۴۰
۲۸	۱۴۸۹	شورۃ القف	۴۱
۲۸	۱۴۹۳	شورۃ الشمسنة	۴۲
۲۸	۱۴۹۸	شورۃ الشافقون	۴۳
۲۸	۱۵۰۳	شورۃ النذات	۴۴
۲۸	۱۵۰۹	شورۃ الطلاق	۴۵
۲۸	۱۵۱۵	شورۃ التحرير	۴۶
۲۹	۱۵۲۳	شورۃ التلك	۴۷
۲۹	۱۵۳۱	شورۃ القمر	۴۸
۲۹	۱۵۳۰	شورۃ المتآلة	۴۹
۲۹	۱۵۳۷	شورۃ الصافات	۵۰
۲۹	۱۵۵۳	شورۃ النوح	۵۱

شوراه	صفحہ	مکاتبہ	شورہ
۲۹	۱۵۵۸	شورۃ البقرۃ	۴۲
۲۹	۱۵۶۵	شورۃ المائدہ	۴۳
۲۹	۱۵۷۱	شورۃ الاحزاب	۴۴
۲۹	۱۵۷۹	شورۃ الممتحنہ	۴۵
۲۹	۱۵۸۵	شورۃ التوبہ	۴۶
۲۹	۱۵۹۲	شورۃ الشوریات	۴۷
۳۰	۱۵۹۷	شورۃ النور	۴۸
۳۰	۱۶۰۱	شورۃ المائدات	۴۹
۳۰	۱۶۰۵	شورۃ قیاس	۵۰
۳۰	۱۶۰۸	شورۃ التکوین	۵۱
۳۰	۱۶۱۰	شورۃ الانعام	۵۲
۳۰	۱۶۱۲	شورۃ الممتحنون	۵۳
۳۰	۱۶۱۶	شورۃ الاحزاب	۵۴
۳۰	۱۶۱۹	شورۃ التوبہ	۵۵
۳۰	۱۶۲۲	شورۃ النور	۵۶
۳۰	۱۶۲۳	شورۃ الاعلیٰ	۵۷
۳۰	۱۶۲۶	شورۃ المائدات	۵۸
۳۰	۱۶۲۸	شورۃ التوبہ	۵۹
۳۰	۱۶۳۱	شورۃ التبتک	۶۰
۳۰	۱۶۳۳	شورۃ الشمس	۶۱
۳۰	۱۶۳۵	شورۃ النحل	۶۲
۳۰	۱۶۳۸	شورۃ العنکبوت	۶۳
۳۰	۱۶۴۰	شورۃ الفرقان	۶۴
۳۰	۱۶۴۲	شورۃ النجم	۶۵
۳۰	۱۶۴۳	شورۃ الرحمن	۶۶

العدد	سنة	اسم	صفحة
٣٠	١٩٣٤	سورة الطور	٩٤
٣٠	١٩٣٨	سورة التين	٩٥
٣٠	١٩٥١	سورة الزلزال	٩٩
٣٠	١٩٥٣	سورة العاديات	١٠٠
٣٠	١٩٥٣	سورة القارعة	١٠١
٣٠	١٩٥٥	سورة الجاثية	١٠٢
٣٠	١٩٥٤	سورة القدر	١٠٣
٣٠	١٩٥٩	سورة الهنزة	١٠٤
٣٠	١٩٦٠	سورة الليل	١٠٥
٣٠	١٩٦٢	سورة قريش	١٠٦
٣٠	١٩٦٣	سورة الشاعرون	١٠٧
٣٠	١٩٦٥	سورة الكوثر	١٠٨
٣٠	١٩٦٦	سورة التاوير	١٠٩
٣٠	١٩٦٧	سورة النصر	١١٠
٣٠	١٩٦٨	سورة قيث	١١١
٣٠	١٩٦٠	سورة الإخلاص	١١٢
٣٠	١٩٦٢	سورة الفلق	١١٣
٣٠	١٩٦٣	سورة الكاف	١١٤

قرآن مجید  
مبک کا تفسیر